

پیش لفظ

پاکستان کا پہلا ہائی وے کوڈ بیس سال قبل مرتب کیا گیا تھا۔ ہائی وے سیفٹی کے میدان میں ہونے والی موجودہ ترقی کے حوالے سے پرانا کوڈ نہ صرف غیر متعلق ہو چکا ہے بلکہ نامکمل بھی ہے۔ کیونکہ اس میں موٹر وے کے استعمال کے بارے میں کوئی ہدایات درج نہیں ہیں۔

یہ کتاب سڑکوں کو استعمال کرنے والے تمام افراد کیلئے ہدایات اور ٹریفک کے قواعد پر مشتمل ہے۔ اسے از سر نو مرتب کرنے کا یہ مقصد ہے۔ کہ تمام لوگ ان قواعد پر عمل کریں تاکہ حادثات میں کمی واقع ہو۔ اس کوڈ میں بیان کیے گئے قواعد نہ صرف ڈرائیور حضرات کے لئے بلکہ پیدل چلنے والے افراد اور سائیکل سواروں کے لئے بھی راہنمائی مہیا کرتے ہیں۔ لہذا تمام افراد کیلئے ضروری ہے کہ وہ اس کوڈ کو پڑھیں، سمجھیں اور اس پر عمل کریں۔

اس کوڈ کے مطالعہ سے واضح ہوگا کہ ٹریفک کے قواعد آپ کو راستے کا کوئی حق تفویض نہیں کرتے بلکہ ہدایت کرتے ہیں کہ کسی ایسے حق سے دست بردار ہونا ہی زیادہ مناسب طرز عمل ہے۔ اگر کسی دوسرے کو راستہ دینے سے کوئی حادثہ ٹلتا ہو یا ٹریفک کے اژدہام میں کمی واقع ہوتی ہو تو ضرور ایسا کرنا چاہیے۔ گزشتہ سالوں میں ہائی وے سیفٹی کے اصولوں نے جامع مجموعہ کی شکل اختیار کر لی ہے ان اصولوں پر صرف اس صورت میں ہی عمل کیا اور کروایا جاسکتا ہے جب یہ قواعد عام فہم، منصفانہ اور لازمی ہوں۔ اس کوڈ کے مرتب کرتے وقت متذکرہ امور کا خیال رکھا گیا ہے۔ اکثر لوگ قواعد

پیدل چلنے والوں کیلئے

- 1 عمومی ہدایات
- 2 سڑکوں کو کیسے پار کیا جائے
- تمام قسم کے ڈرائیوروں کیلئے
- 8 عمومی ہدایات
- 14 ڈرائیونگ کی بنیادی باتیں
- 28 لہنیوں اور لکیریں (LANES AND LINES)
- 33 اور ٹریفک کے قواعد
- 36 چوک اور گول چکر (راؤنڈ اباؤٹ)
- 46 ریورس (REVERSE) کرنے کے طریقے
- 47 تھیوں کا استعمال
- 50 گاڑی کھڑی کرنا
- 52 سڑک پر ہونے والے کام
- 52 خطرناک مادوں کی نقل و حمل
- 52 ہنگامی صورت حال اور حادثے
- 54 سائیکل کا انتخاب اور درستگی
- 55 حفاظتی سامان
- 56 سائیکل چلانے کے قواعد

موٹر ویز

- 61 عمومی ہدایات
- 62 موٹر وے میں داخل کیسے ہوا جائے
- 63 جب آپ موٹر وے پر گاڑی چلائیں تو
- 72 موٹر وے سے باہر کیسے نکلا جائے گا

قانون میں عام خلاف ورزیوں اور خاص خلاف ورزیوں (جو کہ مخصوص قسم کے انسانی رویے کی عکاسی کرتی ہیں) کیلئے سزائیں بھی مقرر کی گئی ہیں۔ باہمی سلامتی اور مشترکہ بہتری کیلئے ٹریفک قوانین پر عمل کرنا لازمی ہے۔ سڑکوں پر انسانی جانوں کے ضیاع اور اموال کے نقصانات کی خوفناک شرح میں کمی کرنا سڑکوں کو استعمال کرنے والے تمام افراد کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ آئیے ہم سب اپنی اس قانونی، اخلاقی اور قومی ذمہ داری سے عہدہ براء ہونے کا عہدہ کریں اور ٹریفک قواعد پر پوری پابندی سے عمل پیرا ہونے کا آغاز کریں۔

پاکستان ہائی وے اینڈ موٹر وے پولیس (وزارت مواصلات)

120	موٹر وے کے معلومات دینے والے سائن بورڈ
120	موٹر وے کے ہنگامی تبدیلی روٹ کے نشان
	ٹریفک پولیس کے اشارے
121	ٹریفک کو روکنے اور چلانے کے اشارے

سٹرک پر چلنے والے دوسرے افراد کی آگاہی کیلئے دیئے جانے والے اشارے

122	گاڑی کے اشاروں کا مطلب
122	بریک کی بتیوں کے اشارے
123	ہاتھ سے دیئے جانے والے اشارے

ٹریفک کے سائن بورڈ

124	لازمی سائن بورڈ
126	متنبہ کرنے والے سائن بورڈ
128	اطلاعاتی سائن بورڈ

سٹرک پر لگائی جانے والی لکیریں

132	سٹرک پر لگائی جانے والی لکیریں
135	سٹرک پر لگائی جانے والی متفرق لکیریں

گاڑیوں پر بنائے جانے والے نشان

136	خطرناک مادوں کے نشان
137	سامان والی گاڑیوں کے نشان
	کسی گاڑی پر لادے ہوئے سامان یا مشینری کے کسی حصے کے
137	آگے یا پیچھے نکلے ہونے کو ظاہر کرنے والے نشان
137	سکول بس کا نشان

جانور

74	عمومی ہدایات
76	(i) جانوروں سے کھینچی جانے والی گاڑیوں کے ڈرائیوروں کیلئے
77	(ii) جانوروں کے نگران افراد کیلئے

ریلوے پھاٹک

78	عمومی ہدایات
----	--------------

ٹریفک کا قانون

80	عمومی ہدایات
	ڈرائیوروں، موٹر وے ڈرائیونگ، پیدل چلنے والوں اور سائیکل چلانے
80 تا 85	والے اشخاص کیلئے ٹریفک کا قانون

سزائیں

86	محفوظ ڈرائیونگ کیلئے ہدایات
93	ٹریفک کنٹرول کرنے والی بتیوں کے اشارے
115	بتیوں والے اشارے
116	جلتی بجھتی سرخ بتیاں

موٹر وے کے اشارے اور سائن بورڈ

116	موٹر وے کے اشارے
117	لینوں کو کنٹرول کرنے والے اشارے
117	شاہراؤں کے نشان
117	موٹر وے کی سمت بتلانے والے سائن بورڈ
	موٹر وے سے باہر نکلنے والی سٹرک (خروج) کا باقی فاصلہ بتلانے
120	والے سائن بورڈ

پیدل اشخاص کیلئے

عمومی ہدایات

- 1- پیدل چلتے ہوئے ہمیشہ آتی ہوئی ٹریفک کی طرف اپنا رخ رکھیں تاکہ آپ سامنے سے آنے والی ٹریفک کو دیکھ سکیں۔ ٹریفک کی طرف پشت کر کے پیدل چلنا خطرناک ہے۔ سڑک پر چڑھنے سے پہلے دونوں اطراف سے آنے والی ٹریفک کو دیکھیں۔
- 2- ہمیشہ فٹ پاتھ پر چلیں فٹ پاتھ نہ ہو تو سڑک کے دائیں کنارے والی زمین پر یا سڑک کے کنارے پر چلیں مگر رخ سامنے سے آنے والی ٹریفک کی طرف ہونا چاہیے۔ دائیں مڑنے والے اندھے موڑوں پر خاص احتیاط کریں۔ ان موڑوں سے پہلے ہی سڑک کے بائیں کنارے پر آ جائیں۔ اس طرح آپ سامنے سے آنے والی ٹریفک کو آسانی سے نظر آئیں گے۔ موڑ کے ختم ہونے پر دوبارہ سڑک کے دائیں طرف چلے جائیں زیادہ افراد تنگ سڑکوں پر اور کم روشنی کے اوقات میں جہاں تک ممکن ہو ایک قطار میں چلیں۔
- 3- ایسے طریقے اختیار کریں کہ آپ اندھیرے میں ڈرائیوروں کو نظر آئیں۔ کم روشنی میں ہلکے رنگ کے کپڑے پہنیں کوئی روشن یا چمکنے والی چیز کپڑوں پر چپکائیں تاکہ دور سے نظر آسکیں۔ گاڑی کی بتیوں کی روشنی میں چمکنے والے میٹریل عام اشیاء سے تین گنا زیادہ فاصلے سے نظر آتے ہیں۔
- 4- چھوٹے بچوں کو کبھی بھی اکیلے کسی سڑک یا راستے پر جانے کی اجازت نہ دیں۔ آپ جب بچوں کے ساتھ ہوں تو ان کے بازو

پیدل اشخاص کیلئے

عمومی ہدایات

- 1- پیدل چلتے ہوئے ہمیشہ آتی ہوئی ٹریفک کی طرف اپنا رخ رکھیں تاکہ آپ سامنے سے آنے والی ٹریفک کو دیکھ سکیں۔ ٹریفک کی طرف پشت کر کے پیدل چلنا خطرناک ہے۔ سڑک پر چڑھنے سے پہلے دونوں اطراف سے آنے والی ٹریفک کو دیکھیں۔
- 2- ہمیشہ فٹ پاتھ پر چلیں فٹ پاتھ نہ ہو تو سڑک کے دائیں کنارے والی زمین پر یا سڑک کے کنارے پر چلیں مگر رخ سامنے سے آنے والی ٹریفک کی طرف ہونا چاہیے۔ دائیں مڑنے والے اندھے موڑوں پر خاص احتیاط کریں۔ ان موڑوں سے پہلے ہی سڑک کے بائیں کنارے پر آ جائیں۔ اس طرح آپ سامنے سے آنے والی ٹریفک کو آسانی سے نظر آئیں گے۔ موڑ کے ختم ہونے پر دوبارہ سڑک کے دائیں طرف چلے جائیں زیادہ افراد تنگ سڑکوں پر اور کم روشنی کے اوقات میں جہاں تک ممکن ہو ایک قطار میں چلیں۔
- 3- ایسے طریقے اختیار کریں کہ آپ اندھیرے میں ڈرائیوروں کو نظر آئیں۔ کم روشنی میں ہلکے رنگ کے کپڑے پہنیں کوئی روشن یا چمکنے والی چیز کپڑوں پر چپکائیں تاکہ دور سے نظر آسکیں۔ گاڑی کی بتیوں کی روشنی میں چمکنے والے میٹریل عام اشیاء سے تین گنا زیادہ فاصلے سے نظر آتے ہیں۔
- 4- چھوٹے بچوں کو کبھی بھی اکیلے کسی سڑک یا راستے پر جانے کی اجازت نہ دیں۔ آپ جب بچوں کے ساتھ ہوں تو ان کے بازو

مضبوطی سے پکڑے رکھیں ان کے اور ٹریفک کے درمیان چلیں۔
بہت چھوٹے بچوں کو دھکے سے چلنے والی کرسی پر باندھ کر
بٹھائیں۔ چھوٹے بچوں کو اگر پیدل چلایا جا رہا ہو تو ایک لمبی
پٹی سے باندھ کر چلائیں اور پٹی کا سرا ہاتھ میں پکڑے رکھیں۔
5- موٹر وے یا موٹر وے کی داخلہ و خارجہ سڑکوں پر کسی ہنگامی
حالت کے علاوہ پیدل چلنا ممنوع ہے۔

سڑک کیسے پار کی جائے

6- بچوں کو اس وقت تک اکیلے سڑکوں پر چلنے کی اجازت نہیں
دینی چاہیے جب تک کہ وہ ٹریفک کے قائدوں کو سمجھنے اور ان پر
عمل کرنے کے قابل نہیں ہو جاتے۔ مختلف بچے مختلف عمروں میں
ٹریفک کے قائدے وغیرہ سمجھنے شروع کرتے ہیں۔ دس سال
سے کم عمر کے کئی بچے کسی گاڑی کی رفتار اور فاصلے کا صحیح اندازہ
نہیں کر سکتے۔ چونکہ بچے دوسروں کی نقل کرتے ہیں لہذا جب
بھی آپ بچوں کے ساتھ پیدل چل رہے ہوں تو ٹریفک کو قائد
کی پوری پابندی کریں تاکہ بچے آپ کو مثال بنائیں۔ یہ فیصلہ
کرنا کہ آپ کا بچہ سڑک پر محفوظ طریقے سے پیدل چل سکتا ہے
یا نہیں آپ پر منحصر ہے تاہم زیادہ چھوٹے بچوں کو کبھی اکیلے
سڑک پار نہیں کرنے دینا چاہیے اور نہ ہی بچوں کو کسی سڑک پر
یا اس کے نزدیک کھیلنے کودنے کی اجازت دینی چاہیے۔

ایف۔ یاد رہے کہ ٹریفک کی بتیوں، ٹریفک کے سپاہی، سکول پٹرول
(PATROL) پمیلین (PELICAN) اور زیبرا (ZEBRA)
کراسنگ اور سڑک پار کرنے کیلئے بنائی گئی مخصوص جگہوں مثلاً
جزیروں (ISLANDS) اور ”پیدل پلوں“ پر سے سڑک پار کرنا

زیادہ محفوظ ہوتا ہے ان جگہوں کے نزدیک نہ ہونے کی صورت
میں ایسے مقامات سے سڑک پار کریں جہاں سے ہر طرف واضح
دکھائی دیتا ہو۔ کھڑی گاڑیوں کے درمیان سے سڑک پار کرنا
بہت خطرناک ہے ایسے مقام سے سڑک پار کریں کہ سڑک پر
گاڑیاں چلاتے ہوئے ڈرائیور آپ کو واضح دیکھ سکتے ہوں۔

ب۔ سڑک پار کرنے کیلئے کنارے کے پاس کھڑے ہو جائیں
یہاں آپ گزرتی ہوئی ٹریفک کے زیادہ نزدیک بھی نہیں ہوں
گے اور آپ کو اپنی طرف آتی ہوئی گاڑیاں دکھائی بھی دے رہی
ہوں گی۔ بغیر فٹ پاتھ والی سڑک کے کنارے اتنا ہٹ کر پیچھے
کھڑے ہوں کہ آپ کو آنے والی ٹریفک نظر آرہی ہو۔

ج۔ نزدیک آچکنے والی گاڑی کو پہلے گزرنے دیں پھر دوبارہ سڑک
پر ارد گرد دیکھیں۔ آنے والی ٹریفک کی آواز پر کان بھی لگائے
رہیں اور یوں احتیاط سے سڑک پار کریں۔

د۔ اگر نزدیک کوئی ٹریفک نہ ہو تو سڑک پار کرنا زیادہ محفوظ ہوتا
ہے۔ یاد رہے کہ اگرچہ ٹریفک زیادہ فاصلہ پر بھی ہو تو اس
کے تیزی سے نزدیک آجینچنے کا امکان ہوتا ہے۔ جب سڑک
پار کرنا محفوظ سمجھیں تو سیدھ میں چلتے ہوئے سڑک پار کریں
مگر دوڑیے نہیں۔

ح۔ جب آپ نے سڑک پار کرنی شروع کردی ہو تو ارد گرد دیکھتے
رہیں اور ٹریفک کی آواز سننے کی کوشش بھی کرتے رہیں کیونکہ
ممکن ہے کہ آپ نے کسی گاڑی کو دیکھا نہ ہو یا کوئی گاڑی
کہیں اور سے اچانک نزدیک پہنچ چکی ہو۔

زیبرا کراسنگ (ZEBRA CROSSING)

7- جب آپ چوک میں سے سڑک عبور کریں تو موٹر گاڑی ہوئی
ٹریفک کو بالعموم اور پیچھے سے آنے والی ٹریفک کو خصوصی طور پر

نگاہ میں رکھیں۔

8- گو ”زیرا کراسنگ“ پر آپ کو راستے کا حق حاصل ہے لیکن سڑک پار کرنا شروع کرنے سے پہلے ٹریفک کو رکنے اور آپ کو راستہ دینے کی مہلت دیں سڑک پار کرتے ہوئے دائیں بائیں دیکھتے جائیں۔

9- قبل اس کے کہ آپ سڑک پار کرنا شروع کریں ڈرائیور کو دیکھنے اور رکنے کیلئے کافی وقت دیں۔ جب بارش اور برف میں سڑک پر پھسلن ہو جاتی ہے تو گاڑیوں کو رکنے کیلئے زیادہ وقت درکار ہوتا ہے۔ اگر ضروری سمجھیں تو سڑک پار کرنے والے راستے پر اپنا قدم رکھیں۔ اس سے ٹریفک یکدم تو نہ رکے گی لیکن ڈرائیوروں کو آپ کے ارادے کا پتہ چل جائے گا۔ لیکن آپ اس وقت تک سڑک پار نہ کریں جب تک ٹریفک مکمل طور پر رک نہ جائے۔ جب تک کہ گاڑیاں بالکل نہ رک جائیں۔ پیہوں والی یا بچوں کی کرسی کو پیدل پار کرنے کی جگہ پر نہ داخل کریں۔

10- جب ٹریفک کھڑی ہو جائے تو سیدھ میں سڑک پار کریں لیکن دونوں اطراف دیکھتے رہیں کانوں کو بھی ٹریفک کی آواز سننے کی طرف لگائے رکھیں۔ کیونکہ ایسا ہو سکتا ہے کہ کسی ڈرائیور یا موٹر سائیکل سوار نے پیدل سڑک پار کرنے کے راستے پر آپ کو نہ دیکھا ہو۔ یا وہ کسی رکی ہوئی گاڑی کو اور ٹیک کرنے کی کوشش کرے۔

11- اگر پیدل سڑک پار کرنے کے راستے کے درمیان میں تھڑا بنا ہوا ہو تو سڑک کے باقی آدھے حصے کو پار کرنے سے پہلے تھڑے پر کھڑے ہو کر انتظار کریں۔ پھر گزشتہ بیان کیے گئے قواعد پر عمل کرتے ہوئے سڑک پار کریں۔ یہ راستہ دو علیحدہ علیحدہ

رواستوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

پیلیکن کراسنگ (PELICAN CROSSING)

12- سڑکوں کو پیدل پار کرنے کے لئے محفوظ راستے مہیا کرنے کی خاطر چوکوں کے علاوہ دیگر مقامات پر بھی پٹیوں والے اشارے لگائے جاتے ہیں۔ انہیں ”پیلیکن کراسنگ“ کہا جاتا ہے اگر ایسا کوئی راستہ نزدیک ہو تو یہاں سے سڑک پار کریں۔ ان راستوں کے قریب سڑک پر بنی ہوئی آڑھی ترچھی لکیروں پر سے گزرتے ہوئے سڑک پار نہ کریں کیونکہ یہ بہت خطرناک طریقے ہے۔ ”پیلیکن کراسنگ“ پر سڑک پار کرنے والے پیدل افراد اور ٹریفک کے لئے علیحدہ علیحدہ اشارے ہوتے ہیں جب پیدل سڑک پار کرنے والے راستے کی سرخ بتی جل رہی ہو۔ تو سڑک پار نہ کریں۔ بلکہ صندوق پر لگے بٹن کو دبائیں اور انتظار کریں بٹن دبانے سے پیدل راستے والے اشارے کی سبز بتی خود بخود جلنے لگے گی اور ٹریفک کی طرف سرخ بتی جل اٹھے گی جب آپ والی سبز بتی لگاتار جلنی شروع ہو جائے تو دیکھیں کہ ٹریفک رک گئی ہے اور اس کے بعد احتیاط سے سڑک پار کریں۔ کچھ ”پیلیکن کراسنگ“ پر آنکھوں سے محروم افراد کو بتلانے کے لئے کہ سبز بتی مسلسل جلنا شروع ہو چکی ہے۔ ایک سائرن بھی بجتا ہے۔ سبز بتی مسلسل جلتے رہنے کے تھوڑی دیر بعد جلنا بجھنا شروع کر دے گی۔ اس کا یہ مطلب ہوگا کہ اب سڑک پار کرنا شروع نہ کریں۔ لیکن اگر آپ نے پہلے ہی سڑک پار کرنا شروع کر دیا ہو تو اس کے بجھنے سے پہلے آپ با آسانی سڑک پار کر سکیں گے۔

13- درمیانی ”تھڑے“ والی ”پیلیکن کراسنگ“ (STAGGERED CROSSING) الگ الگ راستوں پر مشتمل ہوتی ہے لہذا ”درمیانی تھڑے“ پر پہنچنے پر مسلسل سبز بتی کا اشارہ حاصل کرنے

کے لئے دوبارہ بٹن دبانا چاہیے۔

ٹریفک کی بتیوں پر ضابطہ

14- کچھ ٹریفک کی بتیوں کے ساتھ ہی پیدل افراد کے لئے ”پیلیکن کراسنگ“ کی طرح کے اشارے لگے ہوتے ہیں ان اشاروں کی سبز بتی ”پیلیکن کراسنگ“ کی سبز بتی کی طرح جلتی بجھتی نہیں ہے لیکن اس کے بجھ جانے کے بعد بھی اتنا وقت ہوتا ہے کہ سٹرک پار کی جاسکتی ہے اگر ٹریفک کی بتیوں پر پیدل افراد کیلئے الگ اشارے نہ لگے ہوں۔ تو جب تک ٹریفک کی سرخ بتی جلنا نہ شروع ہو جائے سٹرک پار کرنا شروع نہ کریں۔ یہ بات ذہن میں رہے کہ کچھ چوکوں پر ٹریفک کی بتیاں ایک سٹرک کی تمام لینوں کی ٹریفک کو بند نہیں کرتیں بلکہ کچھ لینوں پر ٹریفک جاری رکھتی ہیں۔ لہذا دیکھ سن کر سٹرک پار کریں۔

پیدل سٹرک پار کرنے کا راستہ جہاں پولیس کا سپاہی ٹریفک چلا رہا ہو

15- ایسے مقام پر جہاں پولیس کا سپاہی یا سکول پٹرول، ٹریفک چلا رہے ہوں وہاں اس وقت تک سٹرک پار نہ کریں جب تک وہ آپ کو اشارہ نہ دیں اور ہمیشہ سپاہی اور سکول پٹرول کے سامنے سے سٹرک پار کریں۔

حفاظتی ریل

16- حفاظتی ریل آپ کی حفاظت کے لئے لگائی گئی ہوتی ہے لہذا پیدل افراد کے لئے مقررہ کی گئی جگہوں سے سٹرک پار کریں۔ حفاظتی ریلوں کے اوپر نہ چڑھیں اور نہ ہی سٹرک اور ان کے درمیان پیدل چلیں۔

یک طرفہ گلیوں کی سٹرکیں

17- یہ دیکھیں کہ ان سٹرکوں پر ٹریفک کس رخ چل رہی ہے اگر ان سٹرکوں کو بغیر رکے پار کرنا ممکن نہ ہو تو پار کرنا شروع نہ کریں۔ کئی یک طرفہ سٹرکوں پر مسافر بسیں دیگر ٹریفک کی مخالف سمت چلتی ہیں لہذا ان سٹرکوں پر چلتے ہوئے احتیاط کریں۔

کھڑی کی گئی گاڑیاں

18- اگر آپ کو کھڑی کی ہوئی گاڑیوں کے درمیان سے سٹرک پار کرنے کی مجبوری ہو تو گاڑیوں کی بیرونی طرف کو سٹرک کے کنارے کے طور پر استعمال کریں۔ وہاں کھڑے ہو جائیں اور تسلی کریں کہ آپ کو وہاں سے ارد گرد کی ٹریفک نظر آرہی ہے اور آپ بھی وہاں سے گزرنے والی ٹریفک کو نظر آرہے ہیں۔ کوئی ایسی گاڑی جس کا انجن چالو حالت میں ہو اس کے آگے یا پیچھے ہرگز کھڑے نہ ہوں۔

رات کے وقت

19- پیدل سٹرک پار کرنے کے راستے یا ”درمیانی جزیرے“ کے نزدیک واقع نہ ہونے کی صورت میں رات کے وقت گلی کی بتی کے قریب سے سٹرک پار کریں۔ تاکہ ٹریفک آپ کو آسانی سے دیکھ سکے۔ چونکہ رات کے وقت ڈرائیوروں کو پیدل افراد بمشکل نظر آتے ہیں۔ لہذا روشنی منعکس کرنے والی کوئی شے یا کپڑا ضروری پہنیں۔

20- اگر آپ ایبیلینس، آگ بجھانے والے انجن، پولیس یا کسی ہنگامی صورت حال کے متعلقہ کسی گاڑی کو نیلی، سرخ یا زرد بتیاں چلاتے بجھاتے یا سائرن بجاتے دیکھیں یا سنیں تو آپ سٹرک کو فی الفور چھوڑ کر ایک طرف ہٹ جائیں۔

21- بس پر اس وقت سوار ہوں یا اتریں جب یہ مکمل کھڑی ہو

چکی ہو۔ سواریاں بٹھاتی اور اتارتی ہوئی بس کے پیچھے یا سامنے سے کبھی بھی سڑک پار نہ کریں۔ بس کے چلنے کا انتظار کریں تاکہ آپ دونوں اطراف کی سڑک کو بالکل صاف دیکھ سکیں۔
22- ریلوے پھانک پر زیادہ احتیاط کا مظاہرہ کریں۔

ہر قسم کے ڈرائیوروں کے لئے

عمومی ہدایات

گاڑی

23- سفر سے پہلے تسلی کریں کہ آپ کی گاڑی سڑک پر چلنے کے قابل ہے۔ بیٹوں، بریکوں، سٹیرنگ، ٹائروں (بشمول فالتو ٹائر)، ایگزاسٹ، سیٹ بیلٹوں، وائپروں اور سکرپس دھونے والے پانی کی بوتل کی خاص احتیاط کریں۔ ونڈ سکرپس، دروازوں کے شیشوں، بیٹوں، اشاروں، آئینوں اور نمبر پلیٹ کو صاف اور کلیئر رکھیں۔ چلنے سے پہلے دیکھیں کہ آپ کی سیٹ، سیٹ بیلٹ، سرہانہ اور آئینے درست سمت میں لگے ہوئے ہیں۔
24- مسافر و مال بردار گاڑیوں اور وہ گاڑی جو کوئی ٹریلر کھینچ رہی ہو پر لازم ہے کہ وہ انتہائی بائیں لین میں چلیں ماسوائے کہ استثنائی حالات میں مثلاً ایسی گاڑیوں کو اور ٹیک کرنے کیلئے جو کم سے کم حد رفتار سے بھی کم رفتار پر چل رہی ہوں یا حفاظتی نقطہ نگاہ سے انتہائی بائیں لین میں گاڑی چلانا خطرے کا باعث ہو۔

سامان

25- گاڑی میں لاد کر لے جایا جانے والا یا کھینچ کر لے جایا جانے والا سامان لازماً محفوظ ہونا چاہیے اور اسے خطرناک انداز میں باہر نکلے ہوئے نہیں ہونا چاہیے۔ گاڑی یا ٹریلر میں مقررہ حد سے زیادہ سامان ہرگز نہیں لادنا چاہیے۔ باہر نکلے ہوئے سامان کے آخری سروں پر دن کے وقت سرخ جھنڈا اور رات کو بتی باندھنی چاہیے۔

موٹر سائیکل

26- موٹر سائیکل، سکوتر یا موپڈ سوار اس کے ساتھ بیٹھے مسافر کو لازماً سیفٹی ہیلیمٹ پہننا چاہیے اور ہیلیمٹ کو سر سے مضبوط بندھا ہونا بھی لازم ہے۔ ان سواروں کے لئے مناسب ہے کہ وہ آنکھوں کی حفاظت کیلئے عینک یا پروٹیکٹر استعمال کریں اور پاؤں میں مضبوط بوٹ پہنیں۔ اور ایسے دستانے اور کپڑے پہنیں کہ خدانخواستہ سڑک پر گرنے کی صورت میں حفاظت کا کام دیں۔ ساتھ بیٹھے مسافر کو سیٹ پر مناسب انداز میں بیٹھنا چاہیے اور اس کے پاؤں فٹ سٹینڈ پر ہونے ضروری ہیں نمایاں رہنے اور نظر آنے کے لئے ضروری ہے کہ ہلکے رنگوں کے چمکیلے لباس پہنے جائیں۔ روشنی دینے والے میٹریل دن کو اور روشنی منعکس کرنے والے میٹریل رات کو بہت مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ لہذا دوسرے کو نظر آنے کے لئے ان اشیاء کا استعمال مناسب ہوگا۔

آپ کی جسمانی حالت

27- اگر آپ بیمار یا تھکے ہوئے ہوں تو گاڑی نہ چلائیں۔
28- ڈرائیونگ سے آپ کو اونگھ آسکتی ہے۔ لہذا اونگھ سے بچنے

کے لئے گاڑی میں تازہ ہوا کا گزر رہے دیں۔ اگر آپ ڈرائیونگ کرتے کرتے تھک گئے ہوں۔ تو رکنے اور آرام کیلئے گاڑیاں کھڑی کرنے کی جگہ یا خدمات مہیا کرنے کی جگہ (سروس ایریا) میں چلے جائیں یا کسی دیگر مناسب مقام پر رک جائیں۔

29- دوائی یا نشہ آور شے کے استعمال کے بعد آپ پر لازم ہے کہ ڈرائیونگ نہ کریں۔ اگر کسی ڈاکٹر کی تجویز کردہ دوائی استعمال کی گئی ہو تو ڈاکٹر کی رائے لے لیں کہ آیا اس دوائی کو استعمال کر کے ڈرائیونگ کرنا محفوظ ہوگا یا نہیں۔

بصارت

30- آپ کو 20.5 میٹر یا 67 فٹ کے فاصلے (تقریباً پانچ کاروں کی لمبائی کے برابر) سے کسی گاڑی کی نمبر پلیٹ پڑھنے کے قابل ہونا چاہیے۔ اگر آپ کو نمبر پلیٹ پڑھنے کے لئے نظر کی عینک یا کنٹیکٹ عدسوں کی ضرورت پڑتی ہو تو ڈرائیونگ کے وقت لازماً عینک پہنیں یا عدسے لگائیں۔

31- رات کے وقت یا کم روشنی کے اوقات میں رنگ دار عینک یا عدسے استعمال نہ کریں۔ ونڈ سکرین اور دروازوں کے شیشے بھی سپرے یا کسی دیگر شے سے رنگ دار نہ بنائیں۔

گاڑی چلانا سیکھنے والے

32- ڈرائیونگ سیکھنے والے افراد لازماً کسی ایسے تجربہ کار ڈرائیور کی زیر نگرانی گاڑی چلانا سیکھیں جس کے پاس گزشتہ تین سال سے اس طرح کی گاڑی (آٹو مینک یا ہاتھ والے گیر والی) چلانے کا لائسنس ہو۔

33- اگر آپ موٹر سائیکل، سکوتر یا موٹر کار چلانا سیکھ رہے ہوں۔ تو سڑک پر چلانے سے پہلے لازمی ہے کہ آپ کسی تجربہ کار

ڈرائیور سے بنیادی تربیت حاصل کریں۔ سکھائی والے حضرات اپنے ہمراہ کوئی دوسرا مسافر ہرگز نہیں بٹھا سکتے اور نہ ہی ٹریلر کھینچ کر لے جاسکتے ہیں۔ سکھائی والے افراد کو 125 C.C سے زیادہ طاقت کے انجن والا موٹر سائیکل بھی نہیں چلانا چاہیے۔

34- ایسی تمام گاڑیوں جنہیں سیکھنے والے افراد چلا رہے ہوں پر سکھائی والی پلیٹ (L-PLATE) لگانی ضروری ہے۔

35- شراب پی کر گاڑی نہ چلائیں۔ شراب اور دیگر نشہ آور اشیاء کا استعمال ڈرائیور کی صلاحیتوں کو بری طریقی متاثر کرتا ہے۔ اس سے توجہ اور یکسوئی میں کمی واقع ہوتی ہے۔ ردعمل سست ہو جاتا ہے رفتار، فاصلے اور خطرے کے بارے میں اندازہ درست نہیں رہتا۔ فحشی اشیاء کا استعمال آپ کو غیر حقیقی خود اعتمادی کا احساس بھی دلاتا ہے جو کہ حادثات کا باعث بنتا ہے۔

یاد رکھیں کہ اگر آپ نے دوپہر کے وقت شراب پی ہو تو شام کو اور اگر شام کو پی ہو تو اگلی صبح تک ڈرائیونگ کے ناقابل ہونگے کیونکہ شراب کا لازمی جزو الکحل انسانی جسم سے خارج ہونے میں کافی وقت لیتا ہے۔

سیٹ کی پیٹیاں

36- دوران سفر سیٹ والی پیٹی باندھے ہونے سے حادثہ کی صورت میں شدید ضربات پہنچنے کے خطرہ میں کمی واقع ہوتی ہے اور مسافر جاں بحق ہونے سے محفوظ رہتے ہیں۔ اگر گاڑی میں سیٹوں کی پیٹیاں لگی ہوں تو ان کا باندھنا لازم ہے۔ اگلے صفحے کے گوشوارے سے سیٹ کی پیٹیاں باندھنے کے متعلق بنیادی رہنمائی حاصل کریں۔

37- بچوں کو باندھ کر قابو رکھنے والی سیٹ سے مراد بچے کا جھولا، بچے کی سیٹ، ساز (HARNES) یا بوستر سیٹ (BOOSTER SEAT) مراد ہے جو کہ بچے کے وزن کے مطابق مناسب ہو۔

38- بڑی اور لمبی کاروں کی پچھلی سیٹوں کے پیچھے بچوں کو نہ بٹھائیں۔ اس بات کی تسلی کر لیں کہ اگر سفر میں بچے ہمراہ ہوں تو بچوں سے نہ کھل سکنے والے لاک اگر گاڑی میں لگے ہوں تو انہیں ضرور لگا دیں۔ کار کے اندر بچوں کو کنٹرول میں رکھیں۔

39- آپ کو ہمیشہ گاڑی پر مکمل قابو حاصل رہنا چاہیے۔ ڈرائیونگ کرتے وقت فون یا مائیکروفون کا استعمال نہ کریں۔ اگر فون کرنے یا فون کا جواب دینے کی ضرورت ہو تو کسی محفوظ جگہ پر گاڑی کھڑی کر لیں۔ کبھی بھی ایسے مائیکروفون سے بات چیت نہ کریں۔ جو ہاتھوں سے پکڑا نہ جاتا ہو کیونکہ اس سے آپ کی توجہ سڑک سے ہٹ جائے گی۔

ماسوائے ہنگامی حالت کے آپ کو کوئی فون کرنے یا جواب دینے کے لئے موٹروے کے ہارڈ شولڈر پر ہرگز گاڑی نہیں ٹھہرا سکتے۔ لازم ہے کہ آپ ٹریفک کی بتیوں کے اشاروں اور ٹریفک کے لازمی سائن بورڈوں کی پابندی کریں۔ اس کے علاوہ آپ کو ٹریفک کے دیگر سائن بورڈوں اور سڑکوں پر بنائی گئی لکیروں اور اشکال کے مطالب کا پتہ ہونا چاہیے اور ان پر عمل بھی کرنا چاہیے۔

41- تمام اشارے، سائن بورڈ اور سڑک پر لگائی جانے والی لکیریں اس کتاب کے ضمیمہ جات ”الف“ تا ”د“ میں دی گئی ہیں۔ سڑک پر چلنے والے تمام افراد بشمول پیدل حضرات کو آگاہ کرنے اور ان کی مدد کرنے کے لئے اشارے دیا کریں آپ کے دیئے گئے اشارے بالکل واضح ہونے چاہیں اور کسی کارروائی سے مناسب وقت پہلے دیئے جانے چاہیں۔ اس بارے میں تسلی کر لیا

اگلی سیٹ	پچھلی سیٹ	خلاف ورزی کی صورت میں کون ذمہ دار ہوگا؟
ڈرائیور	اگر بیلٹ لگی ہوئی ہو تو لازماً باندھی جائے	ڈرائیور
3 سال سے کم عمر طفل	بچوں کو باندھ کر قابو کر کے رکھنے والی سیٹ پر بٹھائیں۔	بچوں کو باندھ کر قابو کر کے رکھنے والی سیٹ پر بٹھائیں
3 سال سے 11 سال کے بچے (تقریباً 1/5 میٹر) 5 فٹ تک قد والے بچے	سیٹ بیلٹ باندھیں یا بچوں کو باندھ کر قابو کر کے رکھنے والی سیٹ استعمال کریں	سیٹ بیلٹ باندھیں یا بچوں کو باندھ کر قابو کر کے رکھنے والی سیٹ استعمال کریں
12 تا 13 سال کے بچے یا ان سے کم عمر بچے جن کا 1/5 میٹر یا اس سے زیادہ قد ہو	اگر گاڑی میں سیٹ بیلٹ لگی ہوئی ہو تو لازماً باندھیں	اگر گاڑی میں سیٹ بیلٹ لگی ہوئی ہو تو لازماً باندھیں
بالغ مسافر	اگر گاڑی میں سیٹ بیلٹ لگی ہوئی ہو تو لازماً باندھیں	اگر گاڑی میں سیٹ بیلٹ لگی ہوئی ہو تو لازماً باندھیں

(شکل نمبر 1)

- 42- سڑک استعمال کرنے والے دیگر افراد کے دیے گئے اشاروں پر توجہ دیں اور ان کے مطابق آپ بھی مناسب جوابی کارروائی کریں۔
- 43- پولیس افسران اور سکولوں کے سامنے ٹریفک کا انتظام کرنے والے اشخاص کے دیے گئے اشاروں کی پابندی کرنا آپ پر لازم ہے۔

ڈرائیونگ کی بنیادی باتیں

- 44- چلنے سے پہلے آئینوں میں سے دیکھیں اور اگر ضروری سمجھیں تو باہر کی طرف گاڑی نکالنے سے پہلے اشارہ دیں اور آخری پڑتال کے طور پر ایک بار پھر ارد گرد دیکھ لیں۔ اور صرف اس وقت ہی گاڑی چلائیں جب ایسا کرنا محفوظ ہو۔

ڈرائیونگ کرتے وقت

- 45- ہمیشہ سڑک کے بائیں طرف گاڑی چلائیں ماسوائے جبکہ
- ☆ ٹریفک سائن بورڈ یا سڑک پر لگائی گئی لکیروں کے ذریعے اس کے برعکس ہدایت کی گئی ہو۔
 - ☆ اور ٹیک کرتے ہوئے یا دائیں مڑتے ہوئے، کھڑی گاڑیوں، سڑک پر موجود یا پیدل چلتے ہوئے افراد کے پاس سے گزرتے ہوئے۔
 - ☆ اور اگر کوئی گاڑی آپ کو اور ٹیک کرنا چاہتی ہو تو اسے اور ٹیک کرنے کا موقع دیں۔

- 46- آپ پر لازم ہے کہ کسی فٹ پاتھ یا پیدل راستہ پر گاڑی نہ چلائیں ماسوائے کہ کسی عمارت یا جگہ تک پہنچنے کے لئے فٹ

- 47- پاتھ یا پیدل راستہ استعمال کرنے کی مجبوری ہو۔
- 48- سائیکل اور موٹر سائیکل سواروں کا دھیان رکھیں۔ بڑی گاڑیوں کی نسبت ان کا نظر آنا ذرا مشکل ہوتا ہے۔ لیکن یہ دیگر ڈرائیوروں جیسے حقوق رکھتے ہیں۔ اور اکثر حادثے کا آسانی سے شکار ہو جاتے ہیں۔ اس لئے اگر آپ کوئی لمبی گاڑی یا ٹریلر چلا رہے ہوں تو خصوصی طور پر ان سواروں کو کافی جگہ اور گنجائش دیں۔

- 49- اپنی رفتار اور انداز ڈرائیونگ سے اپنے پیچھے ٹریفک کی لمبی قطار نہ بنے دیں۔ اگر آپ کوئی لمبی یا کم رفتار گاڑی چلا رہے ہوں سڑک تنگ اور بل کھاتی ہوئی ہو یا سامنے سے بہت زیادہ ٹریفک آپ کی طرف آرہی ہو تو کسی مناسب محفوظ جگہ پر گاڑی روک لیں تاکہ دوسری ٹریفک آپ کو اور ٹیک کر کے گزر جائے اور ٹریفک کا جھگمکا نہ ہو۔

- 50- ڈرائیور کو ہمراہی مسافروں سے بحث مباحثہ یا مسلسل بات چیت نہیں کرنی چاہیے گانا اور اسی طرح کی دیگر باتیں جن سے توجہ بٹی ہو سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔

سڑک پر سگریٹ اور کباڑ وغیرہ پھینکنا

- 51- چلتے ہوئے سگریٹ یا دیگر کباڑ وغیرہ سڑک پر پھینکنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔

حد رفتار

52- رہائشی علاقوں میں گاڑی آہستہ چلائیں۔ کچھ سڑکوں پر رفتار کم کروانے کے لئے ابھار وغیرہ بنائے گئے ہوتے ہیں یا سڑک کی چوڑائی کم کی گئی ہوتی ہے۔ لہذا ان سڑکوں پر محتاط رہیں اس کے علاوہ ان علاقوں میں زیادہ سے زیادہ 30 کلومیٹر فی گھنٹہ کی حد رفتار بھی نافذ ہو سکتی ہے۔ مختلف سڑکوں پر نافذ قانونی حد رفتار کو زبانی یاد کر لیں۔ اور کبھی بھی اس رفتار یا سڑک کے سائن بورڈ پر لکھی گئی رفتار سے تجاوز نہ کریں۔ ان سڑکوں پر جہاں حدود رفتار کے سائن بورڈ نصب نہ ہوں اگلے صفحے پر درج گوشوارہ میں درج کی گئی رفتار سے ہرگز تجاوز نہ کریں۔ حد رفتار وقتاً فوقتاً تبدیل کی جاسکتی ہے۔ (شکل نمبر 2)

زیادہ سے زیادہ رفتار کی حد

کم سے کم رفتار	زیادہ سے زیادہ رفتار	ہائی وے کی قسم
--	--	(الف) دیہاتی علاقے کی سڑکیں
65 کلومیٹر تک	120 کلومیٹر تک	درجہ اول سڑکوں پر
--	100 کلومیٹر تک	درجہ دوم سڑکوں پر
--	80 کلومیٹر تک	درجہ سوم سڑکوں پر
		(ب) شہری علاقوں کی سڑکیں
50 کلومیٹر تک	100 کلومیٹر تک	درجہ اول سڑکوں پر
--	80 کلومیٹر تک	درجہ دوم سڑکوں پر
--	50 کلومیٹر تک	رہائشی گلیوں کی سڑکوں پر
--	40 کلومیٹر تک	(ج) مسجدوں، سکولوں اور ہسپتالوں کے نزدیک

(شکل نمبر 2)

(نوٹ)

- درجہ اول کی سڑکوں سے مراد موٹروے، ایکسپریس وے اور دوہری سڑکیں (کیڑج ویے) ہیں۔
- درجہ دوم کی سڑکوں سے مراد دولینوں والی سڑکیں ہیں۔
- درجہ سوم کی سڑکوں سے مراد ایک لین والی اور دیگر پختہ سڑکیں ہیں۔

کم از کم رکنے کے فاصلے



53- گیلی، کیچڑ والی اور برف جی سڑکوں پر، رات کے وقت یا جب روشنی کم ہو تو ہر ایک ایسی وجہ کیلئے 15 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار یا 30 کلو میٹر فی گھنٹہ (جوئی شرح بھی زیادہ ہو) کے مطابق رفتار کم کریں۔

رکنے کے فاصلے

54- ایسی رفتار پر گاڑی چلائیں۔ کہ اگر گاڑی فوری روکنی پڑ جائے تو اس فاصلہ کے اندر گاڑی روکی جاسکے جو کسی رکاوٹ سے خالی ہو۔ اگلی گاڑی اور اپنی گاڑی کے درمیان کافی فاصلہ رکھیں تاکہ اگر اگلی گاڑی یکدم آہستہ ہو جائے یا رک جائے تو آپ اپنی گاڑی کو حفاظت سے روک سکیں۔ محفوظ قاعدہ یہ ہے کہ اگلی گاڑی سے آپ کا فاصلہ اگلے صفحے پر دیے گئے رکنے کے مجموعی فاصلے سے کم نہیں ہونا چاہیے۔ لیکن اچھے موسمی حالات اور تیز رفتار سڑکوں پر دو سیکنڈ وقفے والا کلیہ مناسب ہوگا۔ لیکن گیلی سڑک پر یہ وقفہ کم از کم دگنا اور برف جی سڑکوں پر مزید بڑھا دینا چاہیے۔ کاروں کی نسبت بڑی گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کو رکنے کے لئے زیادہ وقت درکار ہوتا ہے۔ اگر کوئی گاڑی کسی دوسری گاڑی کو اور ٹیک کرنے کے بعد آپ اور آپ سے آگے والی گاڑی کی درمیانی جگہ میں آگھے تو آپ آہستہ ہوجائیں۔ اور اب اس گاڑی سے محفوظ فاصلہ قائم کر لیں۔

(شکل نمبر 3)

55- دھند میں سفر کرنے سے پہلے سوچیں کہ آیا آپ کا سفر انتہائی ضروری ہے۔ اگر سفر کرنے کی مجبوری ہو تو زیادہ وقت لے کر روانہ ہوں۔ تسلی کریں کہ ونڈ سکرین، دروازوں کے شیشے اور بتیاں صاف ہیں اور تمام بتیاں بشمول بریک بتیاں کام کر رہی ہیں۔

دھند میں گاڑی چلاتے ہوئے

☆ خود دیکھیں اور دوسروں کو نظر آئیں۔ اگر آپ واضح نہ دیکھ سکتے ہوں تو گاڑی کی مدھم بتیاں جلا لیں۔ اگر روشنی بہت ہی کم ہو جائے تو گاڑی کی اگلی یا پچھلی دھند والی بتیاں جلا لیں لیکن جب روشنی کچھ بہتر ہو جائے تو ان بتیوں کو بجھا دیں دھند میں ونڈ سکرین کے واپروں اور نمی ختم کرنیوالا ہیٹر استعمال کریں۔

☆ آئینے میں دیکھیں اور رفتار کم کر لیں اور اگلی گاڑی سے مناسب و محفوظ فاصلے پر رہیں۔ آپ کو ہمیشہ اس فاصلے کے اندر گاڑی روک سکنے کے قابل ہونا چاہیے۔ جہاں تک آپ کو واضح دکھائی دے رہا ہو۔

☆ اگلی گاڑی کی پچھلی بتیوں کی مدد لیتے ہوئے اس کے بالکل پیچھے گاڑی نہ چلائیں۔ یہ طریقہ ایک غیر حقیقی احساس تحفظ دیتا ہے۔ گہری دھند میں اگر آپ کو اگلی گاڑی نظر آرہی ہو اور آپ کی رفتار بھی زیادہ نہ ہو تو اس کا یہ مطلب ہوگا۔ کہ آپ اگلی گاڑی کے بہت قریب ہیں۔

☆ اپنی رفتار کا دھیان رکھیں کیونکہ ممکن ہے کہ آپ اپنے اندازے سے زیادہ رفتار پر گاڑی چلا رہے ہوں۔ اگر کوئی گاڑی آپ کے پیچھے زیادہ قریب ہو تو اس سے فاصلہ بڑھانے کے لئے اپنی رفتار نہ بڑھائیں۔ رفتار کم کرنے کے لئے بریکوں کا استعمال کریں تاکہ بریکوں کی بتیوں سے دوسرے ڈرائیور آپ کے

ارادے سے آگاہ ہو کر متنبہ ہو جائیں۔

☆ جب کبھی سڑک کے کنارے ”دھند“ کا اشارہ لگا ہوا ہو۔ لیکن سڑک دھند سے خالی ہو تو دھند یا دھوئیں کے بادل کیلئے تیار ہو جائیں۔ دھند تیزی سے پھیلتی ہے اور اکثر ٹکڑوں میں ہوتی ہے۔ کئی دفعہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دھند چھٹ چکی ہے لیکن فوراً ہی بعد دوبارہ گہری دھند چھا جاتی ہے۔

سردیوں میں ڈرائیونگ

56- سردیوں کے لئے گاڑی کو تیار کریں۔ اور تسلی کر لیں کہ بیٹری میں تیزاب وغیرہ مناسب مقدار میں موجود ہے۔ ریڈی ایٹر کے پانی اور ونڈ سکرین کو دھونے میں استعمال ہونے والے پانی کی بوتل میں پانی کو ٹھنڈ میں نہ جنسنے دینے والے مائع مناسب مقدار میں ڈال لیں۔

57- نقطہ انجماد اور اس کے قریب ترین درجہ حرارت میں سڑکوں سے اگرچہ برف صاف کر بھی دی گئی ہو تو پھر بھی بہت ہی احتیاط سے گاڑی چلائیں۔ برف ہٹائے جانے کے باوجود سڑک پر پھسلن ہو سکتی ہے اور سردی کی وجہ سے سڑک کی سطح کے حالات میں فوری تبدیل کا امکان بھی ہوتا ہے۔ اس موسم میں برف ہٹانے والے مشینوں کو اور ٹیک کرتے وقت احتیاط کریں۔ اگر آپ موٹر سائیکل پر سوار ہوں تو اور بھی زیادہ محتاط رہیں۔

58- ماسوائے کہ سفر بہت ہی ضروری ہو برف باری کے دوران گاڑی نہ چلائیں۔ گاڑی آہستہ چلائیں۔ اور پہیوں کو گھن چکر (SPIN) سے بچانے کے لئے جہاں تک ممکن ہو گاڑی کو اونچے گیر میں رکھیں اور یک دم بریکیں لگانے سٹیئرنگ موڑنے اور رفتار بڑھانے سے گریز کریں۔ جب گرتی ہوئی برف سے روشنی خطرناک حد تک کم ہو جائے تو لازماً بڑی بتیاں جلا لینی چاہیں۔

59- برف ہٹانے میں مصروف کار مشینوں کا دھیان رکھیں کیونکہ

یہ مٹینیں دونوں اطراف میں برف بھینکتی ہیں۔ اور انہیں اس وقت تک اور ٹیک نہ کریں جب تک کہ وہ لین جس پر آپ گاڑی چلانا چاہتے ہوں برف سے صاف نہ کر دی گئی ہو۔

گریموں میں ڈرائیونگ

60- گریموں میں ریڈی ایٹر (RADIATOR) میں عام پانی کی بجائے ٹھنڈی رہنے والی مائع استعمال کریں۔ کیونکہ زیادہ گرم موسم میں گاڑی کے زیادہ گرم ہو جانے اور انجن تک کے سیز ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔

61- ٹائروں میں ہوا کے دباؤ کو سفارش کردہ معیار کی نچی سطح پر رکھیں۔ زیادہ ہوا بھری ہونے سے ٹائر گرم ہو کر پھٹ سکتا ہے اور حادثے کا باعث بن سکتا ہے۔

62- اگر انجن گرم ہو جائے تو درج ذیل احتیاطیں اختیار کریں۔

(i) گاڑی کھڑی کر لیں اور تمام سسٹم بند کر دیں۔ انجن سٹارٹ نہ دیں۔

(ii) ریڈی ایٹر پر ٹھنڈا پانی ڈالیں تاکہ انجن کا درجہ حرارت معمول کے مطابق ہو جائے۔

(iii) ریڈی ایٹر کے ڈھکنے کو فوری طور پر نہ اتاریں کیونکہ ریڈی ایٹر کا گرم پانی اور بھاپ آپ کو جھلسا دے گی۔ کسی کپڑے کی تہیں بنا کر ریڈی ایٹر کے اوپر رکھیں اور ڈھکنے کو آہستہ آہستہ ڈھیلا کریں۔ لیکن اسے یکدم نہ اتاریں۔ بلکہ بھاپ کو آہستہ آہستہ خارج ہونے دیں۔

(iv) ریڈی ایٹر سے نکلنے والی بھاپ کی شدت کو کم کرنے کے لئے ریڈی ایٹر کے ڈھکنے کو مزید ڈھیلا کرتے رہیں تاوقتیکہ ساری بھاپ خارج ہو جائے اور ڈھکنے کا اتارنا محفوظ ہو۔

(v) انجن کی چالو حالت میں ریڈی ایٹر میں پانی ڈالتے جائیں، اور درجہ حرارت چیک کرتے رہیں جب گاڑی کا درجہ حرارت

درست ہو جائے تو دوبارہ سفر پر روانہ ہو جائیں۔
63- گرم موسم میں زیادہ رفتار پر گاڑی نہ چلائیں۔ اور حسب حالات ایرکنڈیشنر کو کم یا زیادہ کرتے رہیں تاکہ انجن پر ایرکنڈیشنر کا وزن کم سے کم پڑے اور انجن زیادہ گرم نہ ہو۔

پیدل چلنے والوں کا خیال کرنا

64- پر ہجوم کاروباری مراکز اور رہائشی علاقوں میں بس کے اڈوں، اشیاء خورد و نوش بیچنے والی ریڑھیوں، گاڑیوں اور ان مقامات کے نزدیک جہاں زیادہ تر لوگ جمع رہتے ہیں گاڑی چلاتے ہوئے خصوصی احتیاط کریں۔ ان مقامات سے اور خصوصی طور پر کھڑی گاڑیوں کے پیچھے سے فوراً نکل کر سڑک پر آچڑھنے والے پیدل اشخاص کا دھیان رکھیں۔

65- پیدل چلنے والے چھوٹے بچے اور بوڑھے افراد شاید آپ کی رفتار کا درست اندازہ نہ کر سکیں اور یوں آپ کے سامنے سڑک پر فوراً آچڑھیں لہذا ان اشخاص کا دھیان رکھیں۔ نابینا افراد جنہوں نے ہاتھوں میں سفید چھڑیاں پکڑی ہو سکتی ہیں اور گونگے افراد جن کی سفید چھڑی پر سرخ رنگ کی روشنی منعکس کرنے والی دو پٹیاں لگی ہوتی ہیں۔ یا نابینا افراد جنہوں نے اپنی راہنمائی کے لئے سدھائے ہوئے کتے ساتھ لیے ہوتے ہیں یا دیگر کسی جسمانی نقص والے پیدل افراد کا دھیان رکھیں۔ ان افراد کو سڑک پار کرنے کے لئے کافی مہلت دیں۔ کبھی بھی اپنے طور پر فرض نہ کر لیں کہ پیدل شخص ضرور آپ کی گاڑی کے آنے کی آواز سن رہا ہوگا۔ کیونکہ ہو سکتا ہے۔ کہ اس شخص کی سماعت میں کوئی فرق ہو۔

66- سکولوں کے نزدیک گاڑی آہستہ چلائیں۔ کچھ مقامات پر سکول کے سائن بورڈ کے نیچے جلتی بجھتی زرد روشنی کا اشارہ جلتا ہوا ہو سکتا ہے جس کا یہ مطلب ہے کہ اس سائن بورڈ سے

آگے سکول کے بچوں کا سڑک پار کرتے ہوئے ہونے کا امکان ہو سکتا ہے۔ لہذا جب یہ اشارہ جل بجھ رہا ہو بہت ہی آہستہ گاڑی چلائیں حتیٰ کہ آپ اس علاقہ سے دور پہنچ جائیں۔ کسی رکی ہوئی سکول بس کے پاس سے احتیاط سے گزریں کیونکہ بچوں کے بس سے اترنے اور چڑھنے کا امکان ہو سکتا ہے۔

67- جب سکول کے سامنے سڑک پر ٹریفک کا انتظام کرنے والا شخص ”رکیے“ کا سائن بورڈ دکھلائے تو آپ کو لازماً گاڑی روک لینی چاہیے۔

68- کسی ایسے مقام کے قریب جہاں بچے کھانے پینے کی اشیاء خریدنے کے لئے جمع ہوں گزرتے ہوئے محتاط رہیں کیونکہ بچے کھانے پینے کی اشیاء خریدنے میں منہمک ہوتے ہیں اور انہیں اس وقت ٹریفک کا کوئی دھیان نہیں ہوتا۔

69- چوکوں پر ان پیدل افراد کو سڑک پار کرنے کا موقع دیں جنہوں نے وہ سڑک پار کرنی شروع کر دی ہو جس پر آپ مڑنا چاہتے ہوں۔

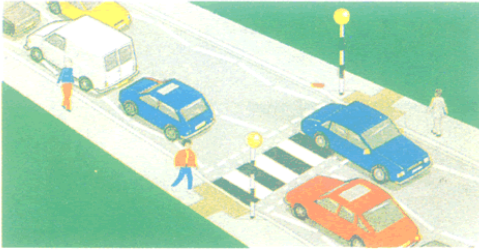
70- اگر آپ نے کسی پیدل راستہ کو پار کر کے کسی دوسری سڑک یا مقام پر پہنچنا ہو تو اس پیدل راستہ پر موجود یا گزرتے ہوئے پیدل افراد کو پہلے گزرنے دیں۔

71- سڑکوں اور بالخصوص دیہاتی علاقوں کی تنگ سڑکوں پر پیدل افراد کا خیال رکھیں۔ انہیں چلنے کے لئے کافی جگہ دیں۔ بائیں موڑوں پر زیادہ احتیاط کا مظاہر کریں۔ اور اپنی رفتار کم رکھیں۔

72- جو نہی آپ کسی ”زیرا کراسنگ“ پر پہنچیں تو سڑک پار کرنے کے انتظار میں کھڑے لوگوں بالخصوص بچوں بوڑھوں اور جسمانی نقائص والے افراد کا دھیان رکھیں۔ ان افراد کو سڑک پار کرنے کا موقع دینے کے لئے آہستہ ہونے یا گاڑی کھڑی کرنے کے لئے تیار رہیں۔ ان ”کراسنگ“ پر جب کسی شخص نے

سڑک پار کرنے کی غرض سے اپنا قدم رکھ دیا ہو تو آپ پر لازم ہے کہ آپ اسے راستہ دیں۔ گیلی اور برف جی سڑکوں پر گاڑی روکنے کے لیے زیادہ فاصلہ پہلے بریک لگانی شروع کریں۔ اور سڑک پار کرتے ہوئے افراد کو ہاتھ سے اشارہ نہ دیں اگر کوئی اور گاڑی بھی ادھر ہی آ رہی ہو تو اس طرح کا عمل خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔

73- ”زیرا کراسنگ“ ”سیلیکٹن کراسنگ“ (ان پیدل سڑک پار کرنے والے راستوں کی پچھلے قوانین میں تشریح دی جا چکی ہے) پر بشمول سڑک کے اس حصے پر جہاں آڑھی ترجیحی لکیریں لگائی گئی ہوتی ہیں پر اور ٹیک کرنے یا گاڑی کھڑی کرنے کی ہرگز اجازت نہیں۔ ان پیدل پار کرنے کے راستوں پر جہاں آڑھی ترجیحی لکیریں نہ لگی ہوئی ہوں وہاں بھی اشخاص کے پیدل پار کرنے کے راستہ سے فی الفور پہلے اور ٹیکنگ کی اجازت نہیں۔

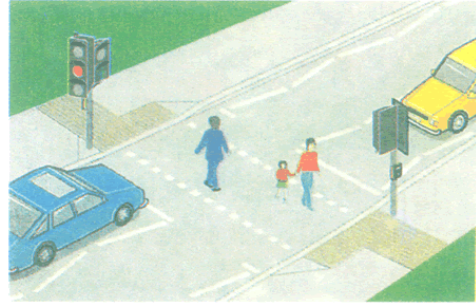


(شکل نمبر 4)

74- ٹریفک کی قطار کی صورت میں پیدل افراد کے پار کرنے کے راستہ کو خالی رکھنا لازمی ہے۔

75- ”پیلیکن کراسنگ“ پر ٹریفک ”رکنے“ کی سرخ بتی کے بجھنے کے بعد جلتی جھتی زرد بتی جلے گی۔ جب یہ جلتی جھتی ”زرد“ بتی جل رہی ہو تو آپ پر کسی پیدل فرد کو جو کہ ابھی سڑک پار کر رہا ہو راستہ دینا لازم ہے۔ کوئی ایسا ”پیلیکن کراسنگ“ جس کے درمیان میں چاہے جزیرہ (ISLAND) بنا ہوا ہو یا نہ بنا ہو مگر یہ راستہ سیدھا سڑک کے آر پار جاتا ہو۔ ایک ہی پیدل راستہ تصور ہوگا۔ لہذا آپ پر ان پیدل افراد کا انتظار لازم ہوگا۔ جو کہ جزیرے کی دوسری طرف سے سڑک پار کر رہے ہوں گے۔ کسی بھی طرز عمل مثلاً گاڑی کے انجن وغیرہ کی رفتار بڑھا کر آواز پیدا کر کے پیدل افراد کو ہراساں نہ کریں۔

76- پیدل سڑک پار کرنے کے راستوں پر جنہیں بتیوں سے کنٹرول کیا جا رہا ہو۔ ٹریفک کے لئے بتی سبز ہو چکنے کے بعد بھی ان پیدل افراد کو سڑک پار کرنے کا موقع دیں جو ابھی تک سڑک پار کر رہے ہوں۔



شکل نمبر 5

77- جب آپ کسی جلوس فوج یا پولیس کے پیدل دستے کے پاس سے گزریں۔ تو 25 کلومیٹر فی گھنٹہ سے زیادہ رفتار سے ہرگز گاڑی نہ چلائیں۔

78- مساجد، سکولوں اور ہسپتالوں کے نزدیک آہستہ ہو جائیں۔

79- سرخ، زرد اور نیلی جلتی جھتی بتیاں جلاتیں، بجھائیں اور سائرن بجھائیں پولیس، ایمبولینس، فائر سروس اور دیگر ایمرجنسی گاڑیوں کو دیکھیں۔ اور ان کے سائرن سنیں اور انہیں گزرنے کے لئے جگہ مہیا کریں۔ (جگہ دینے کے لئے ضروری ہو تو سڑک کے ایک طرف گاڑی لے جائیں یا رک جائیں) لیکن صرف ان گاڑیوں کو راستہ دینے کی غرض سے سڑک استعمال کرنے والے دیگر افراد کو خطرے میں ڈالنا مناسب نہیں۔

بیس

80- اگر آپ محفوظ طریقے سے بسوں کو راستہ دے سکتے ہوں تو بالعموم یا جب وہ آپ کو بس سٹاپ سے دور ہونے کا اشارہ دیں تو بالخصوص راستہ دیں۔ بسوں سے اتر کر سڑک پار کرنے والے افراد کا دھیان رکھیں۔

جانور

81- جب جانوروں پر سوار ہو کر یا انہیں ہانک کر کہیں لے جایا جا رہا ہو تو ان کا دھیان رکھیں۔ بانئیں ہاتھ موڑوں پر زیادہ محتاط رہیں۔ جانوروں کے پاس سے گزرتے ہوئے گاڑی آہستہ چلائیں۔ جانوروں کے لئے کافی جگہ چھوڑیں اور رکنے کے لئے تیار رہیں۔ ہارن بجا کر یا انجن کی رفتار بڑھا کر آواز پیدا کر کے جانوروں کو نہ ڈرائیں۔

82- گھڑ سواروں کے اشاروں کا دھیان کریں۔ یہ بات یاد رہے کہ گھڑ سوار دائیں مڑنے کے لیے شاید پہلے ہی سڑک کے

درمیان نہ آسکیں۔ گھڑ اور ٹٹو سوار اکثر بچے ہوتے ہیں لہذا زیادہ احتیاط کریں۔

83- کچھ سڑکیں جنہیں اکثر ”سنگل ٹریک“ کہا جاتا ہے صرف اس قدر چوڑی ہوتی ہیں کہ ان پر ایک وقت میں صرف ایک گاڑی ہی چل سکتی ہے ان سڑکوں پر سامنے سے آنے والی ٹریفک کو گزارنے (پاسنگ) کیلئے کچھ مقامات پر جگہیں بنائی گئی ہوتی ہیں۔ جب سامنے سے کوئی گاڑی آجائے تو اپنی گاڑی بائیں واقع ”پاسنگ“ والی جگہ کی طرف کرلیں۔ یا سڑک کی دائیں طرف واقع ”پاسنگ“ کی جگہ کے بالمقابل کھڑی کرلیں اور سامنے سے آنے والی گاڑی کو گزرنے کیلئے جگہ دیں۔ اسی طریقہ سے پیچھے سے اور ٹیک کا ارادہ رکھنے والی گاڑی کو اور ٹیک کا موقع دیں کسی چڑھائی یا پہاڑی پر چڑھنے والی گاڑی کو اگر راستہ دے سکتے ہوں تو ضرور ایسا کریں ”پاسنگ“ والی جگہوں پر گاڑیوں کو کھڑی نہ کریں۔

لینیں اور لکیریں

84- سڑک کے درمیان سفید روغن سے لگائی گئی لمبی لمبی اور چھوٹے چھوٹے وقفوں والی لکیر، رکاوٹ کے بارے میں متنبہ کرنے والی لکیریں ہوتی ہے اس لکیر کو اس وقت پار نہ کریں جب تک سڑک کافی آگے تک خالی نظر نہ آرہی ہو۔

85- جہاں سڑک کے درمیان لمبائی کے رخ روغن سے دو سفید لکیریں لگی ہوئی ہوں اور آپ کی طرف والی لکیر مسلسل ہو یعنی ٹوٹی ہوئی نہ ہو تو آپ پر لازم ہوگا کہ انہیں نہ تو پار کریں اور نہ ہی ان کی دوسری طرف گاڑی کا پیہ لے جائیں جب تک کہ ایسا کرنا بالکل محفوظ اور درج ذیل امور میں سے کسی ایک کے لیے ضروری ہو۔

کسی ماحقہ جگہ یا بلڈنگ کی طرف جانے کے لیے کسی بنگلی سڑک (SIDE ROAD) پر مڑنے کے لیے یا کسی کھڑی گاڑی کے پاس سے گزرنے کے لیے کسی سڑک بنانے یا مرمت کرنے والی گاڑی کے پاس سے گزرنے کے لیے

سائیکل یا گھوڑے کے پاس سے (جو کہ پندرہ کلو میٹر فی گھنٹہ یا اس سے کم رفتار پر جا رہا ہو) گزرنے کے لیے

86- جہاں لمبائی کے رخ سڑک کے درمیان میں دو سفید لکیریں لگی ہوئی ہوں اور آپ کی طرف والی لکیریں ٹوٹی یا غیر مسلسل ہو تو آپ اور ٹیک کرنے کے لیے ان لکیروں کو پار کر سکتے ہیں بشرطیکہ ایسا کرنا محفوظ ہو۔ مزید شرط یہ ہے کہ آگے مسلسل سفید لکیر کے آنے سے قبل آپ اور ٹیکنگ مکمل کر سکتے ہوں۔

87- سڑک پر سیدھی لیکن ایک خاص زاویے پر لگی ہوئی لکیروں کا علاقہ یا انگریزی لفظ ”V“ کی الٹی شکل کی لگائی گئی سفید لکیروں کا علاقہ ٹریفک کی مختلف لینوں کو الگ الگ کرنے کیلئے یا دائیں طرف مڑنے والی ٹریفک کو محفوظ کرنے کیلئے بنایا جاتا ہے۔ جہاں ان لکیروں کے ارد گرد سفید مسلسل لکیر سے حصار کھینچا ہوا ہو۔ تو ماسوائے کسی ہنگامی حالت کے آپ اس جگہ ہرگز داخل نہیں ہو سکتے اور جہاں متذکرہ بالا حصار کی سفید لائنیں غیر مسلسل ہو وہاں آپ کو اس جگہ اس وقت تک داخل نہیں ہونا چاہیے جب تک ایسا کرنا آپ کے خیال میں محفوظ ہو۔

لینیں

88- چھوٹی اور غیر مسلسل سفید لکیر سڑک کو لینوں میں تقسیم کرتی ہے گاڑی چلاتے ہوئے ان لینوں کے درمیان رہیں مختلف رنگوں کے روشنی منعکس کرنے والے بٹن (STUD) ان مختلف سفید لکیروں کے ساتھ استعمال کیے جاسکتے ہیں مثلاً لینوں کی تقسیم اور سڑک کی درمیانی لکیر ظاہر کرنے کے لیے سفید بٹن اور دو طرفہ

سڑک کا درمیانی محفوظ حصہ ظاہر کرنے کے لیے سرخ رنگ بٹن،
بغلی سڑکوں اور سڑک کے کنارے بنائے جانے والے عارضی
سٹاپ کے آر پار سبز رنگ بٹن استعمال کیے جاتے ہیں۔

89- پہاڑوں پر چڑھنے والی کچھ سڑکوں پر بہت آہستہ چلنے والی
ٹریفک کے لیے ایک اضافی لین ”رینگنے والی ٹریفک کی لین“
(CRAWLER LANE) بنائی گئی ہوتی ہے۔ اگر آپ کوئی
آہستہ چلنے والی گاڑی چلا رہے ہوں یا آپ کے پیچھے ایسی
گاڑیاں ہوں جو اور ٹیک کرنا چاہتی ہوں تو آپ متذکرہ لین کو
استعمال کریں۔

لینوں کا استعمال

90- اگر آپ لین تبدیل کرنا چاہتے ہوں تو اس بات کی تسلی کرنے
کے لیے آئینوں میں سے پیچھے دیکھیں کہ آپ کے لین تبدیل
کرنے سے کوئی دوسرا ڈرائیور یا سوار آہستہ ہونے پر یا ایک
طرف ہو جانے پر مجبور تو نہیں ہو جائے گا۔ اگر لین تبدیل کرنا
محفوظ پائیں تو کارروائی سے پہلے اشارہ دیں۔

91- صرف اس وقت لین تبدیل کریں جب ایسا کرنا ضروری ہو۔
اور ایک وقت میں ایک سے زیادہ لینیں تبدیل نہ کریں۔

92- کچھ چوکوں پر لینیں مختلف سمتوں میں جاسکتی ہیں لہذا اپنی منزل
کے سائین بورڈ کی پیروی کریں۔ اور کافی وقت پہلے اپنی
درست لین میں آجائیں۔

93- ٹریفک رکی ہوئی ہونے کی صورت میں دوسری لین کے کچھ
حصہ کو استعمال کرتے ہوئے اپنے آگے کی ٹریفک کو اور ٹیک
کرنے کے لیے اپنی قطار سے چھلانگیں نہ لگائیں۔

94- جہاں اکہری (سنگل) کیرج وے (سڑک) کی تین لینیں ہوں
اور سڑک پر لگائے گئے نشانات کسی طرف کی ٹریفک کو ترجیح نہ
دیتے ہوں تو درمیانی لین کو اور ٹیک کرنے یا دائیں مڑنے کے
لیے استعمال کریں۔

یاد رکھیں کہ آپ کا ایسی سڑکوں پر درمیانی لین کو استعمال
کرنے کا حق مخالف سمت سے آنے والے کسی ڈرائیور پر فائق
نہیں ہے۔

95- جہاں کسی اکہری سڑک (سنگل کیرج وے) کی چار یا زیادہ
لینیں ہوں تو دائیں طرف کی لینوں پر اس وقت تک ڈرائیونگ
نہ کریں جب تک سائن بورڈ اور سڑک پر بنائے گئے نشانات
ان لینوں پر گاڑی چلانے کی اجازت نہ دیتے ہوں۔

96- دو لینوں والی دوہری سڑک (ڈبل کیرج وے) پر دائیں ہاتھ
والی لین صرف دائیں مڑنے یا اور ٹیک کرنے کے لئے استعمال
کی جاسکتی ہے۔

97- تین لینوں والی دوہری سڑک (ڈبل کیرج وے) پر بائیں لین
میں ڈرائیونگ کریں اگر اس لین میں آپ سے کم رفتار گاڑیاں
چل رہی ہوں۔ تو انہیں اور ٹیک کرنے کے لیے آپ درمیانی
لین کو استعمال کر سکتے ہیں لیکن جونہی بائیں لین خالی ملے تو
اس لین میں واپس آجائیں۔ انتہائی دائیں لین صرف اور ٹیکنگ
یا دائیں مڑنے کے لیے ہے۔ اگر آپ اسے اور ٹیکنگ کے
لیے استعمال کریں تو جونہی ایسا کرنا محفوظ ہو آپ بائیں لین
میں واپس آجائیں۔



شکل نمبر 6

103- جب تک آپ محفوظ طریقے پر ایسا نہ کر سکتے ہوں اور ٹیک نہ کریں۔ دھیان کریں کہ سڑک آگے اور پیچھے کی جانب کافی حد تک خالی ہو۔ اور جس گاڑی کو اور ٹیک کرنا چاہتے ہوں اس کے زیادہ نزدیک نہ ہوں اس طرح آپ آگے کی سڑک صحیح دیکھ نہ پائیں گے۔ آئینوں کا استعمال کیجئے۔ اور باہر کی طرف نکلنے سے پہلے اشارہ جلائیں۔ رات اور کم روشنی کے وقت جب گاڑیوں کی رفتار اور فاصلے کا اندازہ مشکل ہوتا ہے۔ اور ٹیک کرنے کے وقت زیادہ احتیاط کریں۔

104- جب آپ نے اور ٹینگ شروع کردی ہو تو جس گاڑی کو اور ٹیک کر رہے ہوں اس کے لیے کافی گنجائش اور جگہ چھوڑتے ہوئے تیزی سے اس سے آگے نکل جائیں۔ اور اس کے بعد جتنا جلدی ممکن ہو سڑک کے بائیں طرف واپس لوٹ آئیں لیکن اس گاڑی کے سامنے یکدم نہ آجائیں۔

105- سائیکل، موٹر سائیکل اور گھڑ سواروں کو اتنا ہٹ کر اور ٹیک کریں جتنا کہ کسی کار کو اور ٹیک کرتے ہوئے ہٹنا ضروری ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ سائیکل سواروں کے لیے آندھی اور سڑک کی ناہمواری کی صورت میں بالخصوص اور عام حالات میں بالعموم ایک سیدھ میں چلنا مشکل ہوتا ہے۔

106- کبھی بھی بائیں طرف سے اور ٹیک نہ کریں ماسوائے جبکہ ☆ آپ سے اگلی گاڑی دائیں مڑنے کا اشارہ کر رہی ہوں اور آپ اسے بائیں طرف سے محفوظ طریقے سے اور ٹیک کر سکتے ہوں۔

☆ اور اگر رش یا کسی رکاوٹ کی وجہ سے ٹریفک قطاروں میں آہستگی سے چل رہی ہو اور دائیں لین پر چلنے والے ٹریفک آپ کی

98- گلیوں کی یکطرفہ سڑکوں پر گاڑی چلاتے ہوئے مڑنے یا سڑک چھوڑنے کے لیے جونہی مناسب ہو درست لین کا انتخاب کریں۔ یکدم لین تبدیل نہ کریں۔ جب آپ نے آگے جا کر بائیں مڑنا ہو تو بائیں لین اور جب دائیں مڑنا ہو تو دائیں لین اور جب سیدھا آگے جانا ہو تو ٹریفک کے حالات کے مطابق موزوں لین میں گاڑی چلائیں۔ یاد رکھیں کہ گلیوں کی سڑکوں پر دو طرفہ ٹریفک بھی ہو سکتی ہے۔

99- سڑکوں پر سائیکل چلانے کی لینیں سڑک پر لگائے گئے نشانات اور سڑکوں کے کنارے نصب سائن بورڈوں کے ذریعے ظاہر کی جاتی ہیں ایسی سائیکل لین جو کہ مسلسل سفید لکیر کے ذریعے ظاہر کی گئی ہو پر ہرگز نہ تو گاڑی چلائیں نہ گاڑی کھڑی کریں۔ ایسی سائیکل لین جو کہ غیر مسلسل لکیر سے ظاہر کی گئی ہو پر بھی گاڑی نہ چلائیں۔ ماسوائے کہ اس لین پر گاڑی چلانا ناگزیر ہو۔

سڑک پر پوزیشن

100- سڑک کے انتہائی بائیں طرف گاڑی چلائیں لیکن سائیکل سواروں پیدل افراد اور دیگر آہستہ چلنے والی ٹریفک کو کافی جگہ دیں۔ کبھی بھی سڑک کے درمیان گاڑی نہ چلائیں۔

آہستہ چلنے والی گاڑیاں

101- آہستہ چلنے والی گاڑیوں کے لیے سڑک کے انتہائی بائیں طرف چلنا لازمی ہے۔

آمنے سامنے سے گزرنا

102- دو لینوں والی سڑک پر آمنے سامنے سے گزرتے وقت دونوں گاڑیوں کو لازماً جہاں تک ممکن ہو اپنی انتہائی بائیں طرف ہو جانا چاہیے اور ہر گاڑی کو صرف اپنے حصے کی آدھی سڑک استعمال کرنی چاہیے۔

لین والی ٹریفک سے آہستہ چل رہی ہو تو آپ بائیں طرف اور ٹیک کر سکتے ہیں۔

107- اگر آپ کو ٹریفک کی آہستہ قطاروں میں گاڑی چلانا پڑ رہی ہو تو آپ صرف بائیں مڑنے کے لیے ہی بائیں لین میں آسکتے ہیں۔ اور ٹیک کرنے کے لیے بائیں لین میں آنا منع ہے۔ سائیکل اور موٹر سائیکل سوار ٹریفک کی قطاروں کو اور ٹیک کرتے ہوئے گاڑیوں کے درمیان سے سڑک پار کرتے ہوئے پیدل اشخاص اور چوکوں پر دوسری سڑکوں سے آتی ہوئی گاڑیوں کا دھیان رکھیں۔

108- جب کوئی گاڑی آپ کو اور ٹیک کر رہی ہو تو اپنی رفتار نہ بڑھائیں بلکہ اگر ضروری معلوم ہو تو اور ٹیک کرنے والی گاڑی کو پاس کرنے اور پھر بائیں طرف واپس آنے کا موقع دینے کے لیے آہستہ ہو جائیں۔

109- دو لینوں والی اکہری سڑک (سنگل کیروج وے) پر اگر آپ کی طرف والی سڑک پر گاڑیاں کھڑی ہوں یا دیگر کوئی رکاوٹ ہو تو ان گاڑیوں یا رکاوٹ کو پاس کرنے سے پہلے سامنے سے آنے والی گاڑیوں کو راستہ دیں اور اگر رکنے کی ضرورت پڑے تو رک جائیں۔

110- (الف) آپ پر لازم ہے اور ٹیک نہ کریں۔
☆ جب آپ کو دوہری سفید لکیریں جن میں غیر مسلسل لکیر آپ کی طرف ہو کر پار کرنا یا گاڑی کے نیچے لاتے ہوئے آگے بڑھنا پڑتا ہو۔

☆ اگر آپ، سڑک پیدل پار کرنے کی جگہ پر آڑھی ترچھی لکیروں کے علاقہ میں ہوں۔

☆ ”اور ٹیکنگ ممنوع“ کے سائن بورڈ کے بعد سے اختتام پابندی سائن بورڈ کے علاقہ میں

(ب) جہاں آپ اس بات کا یقین کرنے کے لیے کہ اور ٹیک کرنا محفوظ ہوگا کافی آگے تک نہ دیکھ سکتے ہوں۔ مثلاً جب آپ درج ذیل مقامات پر پہنچ چکے ہوں یا پہنچنے والے ہوں۔

☆ کسی کوئے یا موٹر پر

☆ کسی ابھری ہوئے حرابی پل پر

☆ کسی پہاڑی کی چوٹی پر

(ii) جہاں کہ آپ کا دوسرے سڑک استعمال کرنے والوں سے ٹکراؤ ہو سکتا ہو مثلاً۔

☆ سڑک کی کسی بھی جانب سے کسی چوک پر یا وہاں پہنچتے ہوئے

☆ جہاں کہ سڑک تنگ ہو رہی ہو

☆ سکول کے سامنے ٹریفک کا انتظام کرنے والے شخص کے پاس پہنچتے ہوئے

☆ جہاں آپ کو سیدھی لیکن ترچھے زاویے پر بنائی گئی یا الٹی ”V“ کی طرح کی لکیروں سے نشان زدہ علاقے پر گاڑی چلانا پڑے۔

☆ جہاں آپ کو کسی ایسی لین میں داخل ہونا پڑے جو بسوں یا سائیکلوں کے لیے مخصوص کی گئی ہو۔

☆ کسی بس اور سڑک کے کنارے کے درمیان میں سے جبکہ بس شاپ پر کھڑی ہو۔

☆ چوکوں پر یا سڑک پر ہونے والے کاموں کے پاس جہاں ٹریفک قطاروں میں چل رہی ہو۔

☆ جہاں آپ کا کسی دیگر گاڑی کو آہستہ ہونے یا فوری رخ بدلنے پر مجبور کر دینے کا امکان ہو۔

اگر شبہ ہو تو اور ٹیک نہ کریں

111- رات کے وقت کسی گاڑی کو اور ٹیک کرنے سے پہلے اسے اپنے ارادے سے آگاہ کرنے کی خاطر چند بار اپنی گاڑی کی بتیاں تیز اور مدہم جلائیں اس کے بعد اگر سامنے سے کوئی ٹریفک نہ

آ رہی ہو تو اور ٹیک کریں۔

112- صرف اس وقت اور ٹیک کریں جبکہ اور ٹیک کی جانے والی گاڑی کی رفتار آپ کی گاڑی سے کم از کم 10 کلومیٹر فی گھنٹہ کم ہو۔

113- تنگ پہاڑی سڑکوں پر اگر آپ نیچے اتر رہے ہوں تو اوپر چڑھنے والی گاڑی کو راستہ دیں۔

114- اگلی گاڑی کو اور ٹیک کرنے کے لئے اس گاڑی کے پیچھے سے اچانک نہ ٹکلیں اور نہ ہی اور ٹیکنگ کے بعد کسی گاڑی کے فوراً آگے آجائیں اور ٹیک کرنے کے لیے کم سے کم محفوظ فاصلے (دو سیکنڈ وقت والا کلیہ) پر پہنچنے سے پہلے دائیں لین میں چلے جائیں۔ اور اور ٹیک کرنے کے بعد بائیں لین میں اس وقت واپس آنا شروع ہوں۔ جب اور ٹیک کردہ گاڑی آپ کو اپنی گاڑی کے چھت والے آئینے (REAR VIEW MIRROR) میں سے نظر آجائے۔

چوک اور گول چکر

115- چوک پر زیادہ احتیاط کریں۔ اپنی پوزیشن اور رفتار کا جائزہ لیں۔ چوک، سائیکل، موٹر سائیکل سواروں اور پیدل افراد کیلئے خصوصی طور پر خطرناک ہوتے ہیں اس لیے کسی طرف مڑنے سے پہلے ان کے بارے میں دھیان رکھیں۔ بڑی گاڑیوں کا بھی دھیان رکھیں چوک پر ان کے مڑنے اور موڑ کاٹنے کیلئے سڑک کی تمام چوڑائی استعمال کرنے کا بھی امکان ہو سکتا ہے۔

116- ایسے چوک پر جہاں ”رکنے“ کا سائن بورڈ نصب ہو اور سڑک کے آر پار ایک مسلسل سفید لکیر لگی ہوئی ہو تو آپ کے لیے اس لکیر کے پیچھے رک جانا لازم ہے۔ دوبارہ چلنے سے پہلے ٹریفک میں محفوظ وقفے کا انتظار کریں۔

117- ایسے چوک پر جہاں سڑک کے آر پار غیر مسلسل سفید لکیر لگی ہو۔ (اس چوک پر ”راستہ دیں“ کا سائن بورڈ بھی لگا ہو سکتا ہے یا سڑک پر سفید ٹکون بھی بنی ہو سکتی ہے) تو ایسے چوک پر لازم ہے کہ آپ دوسری سڑک سے آنے والی ٹریفک کو راستہ دیں۔

118- جب آپ کسی چوک پر کھڑے ہوئے ہوں تو دائیں طرف سے آنے والی گاڑی جو بایاں اشارہ دے رہی ہو کے بارے میں ہرگز فرض نہ کریں کہ وہ ضرور بائیں ہی مڑے گی۔ انتظار کریں اور یقین حاصل کریں۔

119- بکس (BOX) چوکوں پر ایک دوسرے کو کاٹتی ہوئی زرد لکیریں سڑک کے اوپر بنائی گئی ہوتی ہیں۔ آپ کو اس وقت تک اس بکس میں داخل نہیں ہونا چاہیے جب تک کہ یہاں سے آپ والی خارجہ سڑک یا لین تک پہنچا جاسکتا ہو۔ اگر سامنے سے آنے والی ٹریفک یا دائیں مڑنے کیلئے کھڑی گاڑیاں رکاوٹ نہ ڈالتی ہوں تو آپ دائیں مڑنے کیلئے اس بکس میں داخل ہو سکتے ہیں۔

بتیوں یا ٹریفک کے سپاہی والے چوک

120- ایسے چوک پر جہاں ٹریفک بتیوں سے کنٹرول کی جاتی ہے۔ وہاں سرخ بتی جلنے پر لازم ہے کہ آپ سڑک کے آر پار بنائی گئی سفید رکنے والی لکیر کے پیچھے سڑک پر سبز بتی کے جلنے تک کھڑے رہیں۔ جب سرخ اور زرد بتیاں جل رہی ہوں تو آپ کو ہرگز آگے نہیں بڑھنا چاہیے۔ سبز بتی کے جلنے پر اس وقت تک آگے نہ بڑھیں جب تک کہ آپ محفوظ طریقے سے چوک سے گزر نہ سکتے ہوں۔ اگر آپ دائیں مڑنے کیلئے مناسب پوزیشن حاصل کرنا چاہتے ہوں تو چوک کے مکمل خالی نہ ہونے کے باوجود تھوڑا سا آگے بڑھا جاسکتا ہے۔

مڑنا

125- دائیں مڑنے کے لیے موڑ سے تقریباً 200 میٹر پہلے انتہائی دائیں لین میں آجائیں۔ دائیں لین سے بائیں اور بائیں لین سے دائیں طرف نہ مڑیں۔

126- آپ جس سڑک پر مڑ رہے ہوں اس سڑک کو پار کرنے والے پیدل افراد کو پہلے گزرنے دیں۔

مڑنے کے لیے مخصوص لینیں

127- ان چوکوں پر جہاں مڑنے کے لیے مخصوص لینیں بنائی گئی ہوتی ہیں وہاں دائیں مڑنے کے لیے دائیں مخصوص لین اور بائیں مڑنے کے لیے دائیں مخصوص لین استعمال کریں۔

دائیں مڑنا

128- کسی دوہری سڑک پر داخل ہو کر سیدھے آگے جاتے ہوئے یا دائیں مڑتے ہوئے سڑک کے ہر نصف حصے کو ایک سڑک کے طور پر سمجھیں اور درمیانی حصے میں کھڑے ہو کر دوسری نصف سڑک کی ٹریفک میں وقفے کا انتظار کریں۔ یا سڑک کے شروع میں ہی کھڑے ہو کر انتظار کر لیں تاکہ سڑک کے دونوں حصوں کو ایک ہی دفعہ پار کر سکیں۔

129- دائیں مڑنے سے کافی فاصلہ پہلے آئینوں میں سے پیچھے کی ٹریفک کے مقام موجودگی اور نقل و حرکت کا جائزہ لیں یہ واضح رہے کہ آئینوں میں پیچھے سے آنے والی ٹریفک کافی فاصلہ پر اور کم رفتار نظر آتی ہے لیکن درحقیقت یہ نسبتاً نزدیک اور تیز ہوتی ہے۔ دائیں مڑنے کیلئے اشارہ جلا لیں یا ہاتھ کا اشارہ دیں اور جو بھی ایسا کرنا محفوظ ہو سڑک کے درمیان کے بائیں جانب دائیں مڑنے والی ٹریفک کے ٹھہرنے کیلئے نشان لگائی گئی جگہ پر گاڑی لے آئیں۔ اگر ممکن ہو تو دوسری گاڑیوں کے گزرنے



صحیح لین استعمال کریں

(شکل نمبر 7)

121- جب زرد روشنی جل بجھ رہی ہو تو آہستہ ہو جائیں اور احتیاط سے آگے بڑھیں۔ جب سرخ روشنی جل بجھ رہی ہو تو بالکل رک جائیں اور دوسروں کو راستہ دیں۔

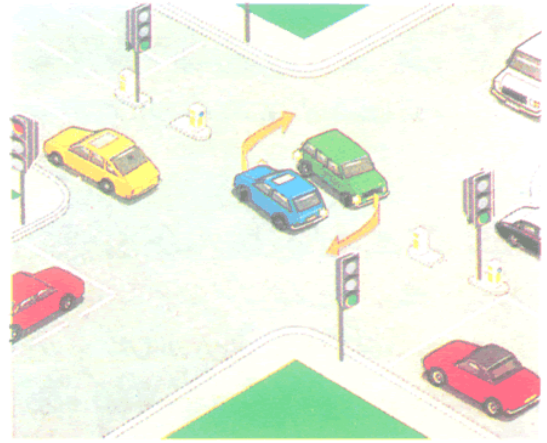
122- اگر ٹریفک کی بتیاں کام نہ کر رہی ہوں تو احتیاط سے گزریں۔

123- کسی ایسے چوک پر جہاں پولیس ٹریفک کنٹرول کر رہی ہو۔ (الف) صرف پولیس کے اشارے کی تعمیل کیجئے اور ٹریفک کنٹرول کرنے کے دیگر آلات نظر انداز کر دیں۔

(ب) رکنے والی لکیر پر اس وقت تک کھڑے رہیں جب کہ سپاہی آگے چلنے کا اشارہ نہیں دیتا۔

124- ٹریفک کی ان بتیوں پر جہاں صرف دائیں مڑنے والی ٹریفک کے گزارنے کے لیے سبز تیر بنا ہوتا ہے۔ آپ اس لین میں داخل نہ ہوں ماسوائے کہ آپ تیر کے رخ ہی جانا چاہتے ہوں۔ اس چوک پر دوسری ٹریفک بالخصوص سائیکل سواروں کو درست لین میں آنے کے لیے جگہ اور گنجائش مہیا کریں۔

کیلئے بائیں جانب جگہ چھوڑ کر کھڑے ہوں یہاں کھڑے ہو کر انتظار کریں حتیٰ کہ سامنے سے آنے والی ٹریفک میں کوئی محفوظ وقفہ ہو جائے۔ سائیکل، موٹر سائیکل سواروں اور پیدل اشخاص کو نگاہ میں رکھیں اور پھر مڑیں لیکن کونے کو نہ کاٹیں۔ بلکہ موڑ گولائی میں کاٹیں جب آپ موڑ کاٹ کر کسی بڑی سڑک پر پہنچ رہے ہو تو اور احتیاط کریں۔ دونوں اطراف کی ٹریفک کا دھیان رکھیں۔ اور ٹریفک میں کسی محفوظ وقفے کا انتظار کریں۔



شکل نمبر 8

130- کسی چوک پر دائیں مڑتے ہوئے جبکہ سامنے سے آنے والی کوئی گاڑی بھی اپنے دائیں مڑ رہی ہو کو اپنے دائیں ہاتھ رکھتے ہوئے اس کے ساتھ ساتھ مڑنا زیادہ محفوظ ہوتا ہے۔ موڑ مکمل کرنے سے پہلے اس سڑک کی ٹریفک کو جس پر آپ مڑ رہے ہوں دیکھیں۔

131- اگر کوئی چوک اس طریقے پر واقع ہو یا ٹریفک کی صورت حال اس طرح ہو کہ مندرجہ بالا قاعدے میں بیان کردہ دائیں مڑنے کا طریقہ ناقابل عمل ہو تو سامنے سے آتی ہوئی دائیں

مڑنے والی گاڑی کو اپنے بائیں ہاتھ رکھ کر مڑا جاسکتا ہے۔ لیکن اس طریقہ میں احتیاط کی ضرورت ہوگی۔ یہ گاڑی آپ کے لیے دوسری سڑک کی ٹریفک کو دیکھنے میں رکاوٹ کا باعث بن سکتی ہے۔ لہذا سامنے سے آنے والی ٹریفک پر نظر رکھیں۔

132- دوہری سڑک (ڈبل کیڑج وے) سے دائیں مڑتے ہوئے درمیانی محفوظ حصے میں مڑنے کے لیے بنائی گئی جگہ میں اس وقت تک کھڑے ہو کر انتظار کریں حتیٰ کہ دوسرے حصہ سڑک کو بحفاظت پار کر سکنے کا یقین ہو جائے۔ اس وقفہ پر (دوسرے حصہ سڑک) کو پار کر لیں۔

133- سرخ بتی کے جلنے پر کسی حالت میں دائیں نہ مڑیں۔

134- کئی لینوں والی سڑک پر جہاں لینوں کے نشان لگے ہوئے ہوں یا نہ ماسوائے کہ بذریعہ سائن بورڈ اجازت دی گئی ہو یو-ٹرن (U-TURN) نہ کریں۔

135- ماسوائے جبکہ مسلسل جلتی ہوئی سبز بتی آپ کو دائیں مڑنے کی اجازت دے رہی ہو دائیں مڑنے سے پہلے ہمیشہ سامنے سے آنے والی ٹریفک کو راستہ دیں بتیوں والے چوکوں پر مڑنے کے لیے اشارہ دیں۔

136- اگرچہ مسلسل جلتے ہوئے سبز تیر کے نشان پر آپ کو دائیں مڑتے ہوئے راستے کا حق حاصل ہے۔ لیکن جلتے بجھتے تیر کے نشان پر اور جہاں تیر نہ بنایا گیا ہو بلکہ صرف سبز بتی لگی ہوئی ہو اور جل بجھ رہی ہو۔ وہاں آپ مخالف سمت سے آنے والی ٹریفک کو راستہ دینے کے بعد ہی دائیں طرف مڑ سکتے ہیں۔

137- دائیں مڑنے سے کافی پہلے آئینے میں سے دیکھیں اور دایاں اشارہ لگالیں۔ اور چوک سے تقریباً 200 میٹر پہلے گاڑی کا دایاں پیہر سڑک کی درمیانی لکیر کے نزدیک لے آئیں لیکن اس لکیر کو عبور نہ کریں۔ اور پھر چوک کے درمیان میں سے ہوتے ہوئے

گول چکروں پر مڑنا

- 143- کسی گول چکر پر پہنچتے ہی جلد از جلد اس بات کا فیصلہ کریں کہ آپ نے کون سی سڑک سے باہر جانا ہے۔ اور پھر اس کے مطابق درست لین میں آجائیں اور رفتار کم کر لیں۔ گول چکر پر پہنچنے پر اپنی دائیں طرف کی ٹریفک کو راستہ دیں ماسوائے کہ سڑک پار بنائے گئے نشانوں سے اس کے برعکس کوئی ہدایت ظاہر ہوتی ہو۔ گول چکر پر پہلے سے موجود ٹریفک بالخصوص سائیکل اور موٹر سائیکل سواروں کا دھیان کریں۔ کچھ چوکوں پر ایک سے زیادہ گول چکر ہو سکتے ہیں۔ لہذا ہر ایسے گول چکر پر عام گول چکروں پر لاگو قواعد کی پیروی کریں۔
- 144- ماسوائے کہ سڑک کے کنارے نصب سائنوں اور سڑک پر بنائے گئے نشانوں سے درج ذیل باتوں کے برعکس کوئی ہدایت ظاہر ہوتی ہو۔

گول چکر پر بائیں مڑتے ہوئے

- ☆ بائیں اشارہ دیں اور بائیں ہاتھ والی لین میں داخل ہو جائیں۔
- ☆ گول چکر پر بائیں طرف ہی چلتے رہیں اور بائیں اشارہ دیتے رہیں۔

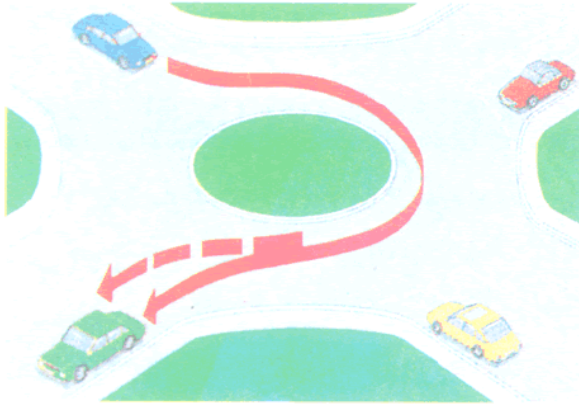
گول چکر پر سیدھا آگے جاتے ہوئے

- ☆ گول چکر پر پہنچنے پر کوئی اشارہ نہ دیں۔
- ☆ تین لین والے چکر پر بائیں والی یا درمیانی لین میں داخل ہوں (دو لینوں والے چکر پر اگر بائیں لین خالی نہ ہو آپ دائیں والی لین میں داخل ہو سکتے ہیں)۔
- ☆ اختیار کردہ لین میں چلتے رہیں۔
- ☆ اپنی مطلوبہ باہر نکلنے والی سڑک (خروج) سے پہلے کے خروج سے آگے گزرنے کے بعد بائیں سگنل دینا شروع کر دیں۔

دوسری سڑک پر سے بائیں مڑنے والی ٹریفک کے لیے کافی جگہ چھوڑتے ہوئے موٹر گاڑ لیں مڑنے سے پہلے سامنے سے آنے والی ٹریفک کو راستہ دیں۔

بائیں مڑنا

- 138- بائیں مڑنے سے کافی پہلے آئینوں میں سے پیچھے دیکھیں اور بائیں اشارہ دیں۔ مڑنے سے فوراً پہلے کسی سائیکل، موٹر سائیکل اور گھڑ سوار کو اور ٹیک نہ کریں۔ اور مڑنے سے پہلے اپنی بائیں طرف موجود ٹریفک کا دھیان رکھیں۔ موٹر مڑتے ہوئے جتنا ممکن ہو بائیں رہیں۔
- 139- اگر آپ نے کسی بس لین یا سائیکل لین کو پار کرتے ہوئے بائیں مڑنا ہو تو اس لین پر چلتی ہوئی دونوں اطراف کی ٹریفک کو پہلے راستہ دیں۔
- 140- بائیں مڑنے سے کافی پہلے آئینوں میں سے پیچھے دیکھیں اور بائیں اشارہ دیں اور چوک سے تقریباً 200 میٹر پہلے گاڑی کا بائیں پھیرے لین کی بائیں لکیر کے قریب لے آئیں۔ مڑنے سے پہلے یا بعد میں گاڑی کو باہر کی طرف جھولا نہ دیں۔
- 141- بتیوں والے چوکوں پر سرخ بتی جلے ہونے پر بائیں مڑنا ممنوع ہوتا ہے ماسوائے کہ خصوصی طور پر اجازت دی گئی یا جس سڑک پر گاڑی موڑی جا رہی ہو وہ کوئی ایسی سڑک ہو جو ٹریفک کے باہر نکلنے کیلئے (SLIP ROAD) استعمال ہوتی ہو۔
- 142- گاڑی یا ہاتھ کے اشارے صرف مڑنے یا لین تبدیل کرنے کے لیے استعمال کریں۔ اس طریقہ کے ذریعے کسی اور ٹیک کرتی ہوئی گاڑی کو گزرنے یا رکنے کا اشارہ کرنے یا انہیں دیگر کسی مقصد کے لیے استعمال کرنا مناسب نہیں۔



گول چکروں پر گاڑی چلانے کا درست طریقہ
شکل نمبر 9-الف

145- گول چکر پر آپ کے سامنے سے کاٹ کر گزرتی ہوئی گاڑیوں بالخصوص اگلے خروج (ایگزٹ) سے باہر نکلنے کا ارادہ رکھنے والی گاڑیوں کا خیال رکھیں اور انہیں مناسب گنجائش دیں۔

146- سائیکل، موٹر سائیکل اور گھڑ سواروں کا دھیان کریں ان کے چلنے کے لیے کافی جگہ چھوڑیں۔ سائیکل اور گھڑ سوار گول چکر پر اکثر بائیں چلتے ہوئے اور اپنے سفر کے جاری رہنے کے بارے میں آگاہ کرنے کے لیے دایاں اشارہ دیتے ہوئے ہوں گے۔

147- بڑی گاڑیوں کو گول چکر پر پہنچنے پر اور وہاں چلتے ہوئے مختلف رستہ اختیار کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ لہذا ان کے دیے گئے اشاروں کا دھیان رکھیں اور انہیں چلنے کے لیے زیادہ جگہ مہیا کریں۔

148- چھوٹے گول چکروں پر بھی بڑے گول چکر والے ہی ٹریفک کے قواعد نافذ ہوتے ہیں اگر ممکن ہو تو درمیان میں لگائی گئی سفید لکیر کے ساتھ ساتھ گاڑی چلائیں اور یو ٹرن کرتی ہوئی

گول چکر پر جب دائیں مڑنا ہو یا پورا چکر لگانا ہو تو دایاں سگنل دیں اور دائیں والی لین میں داخل ہو جائیں۔

تمام چکر پر دائیں طرف ہی گاڑی چلاتے رہیں۔ دایاں اشارہ دینا اس وقت تک جاری رکھیں جب تک کہ آپ اپنے مطلوبہ خروج (ایگزٹ) سے پہلے والے خروج (ایگزٹ) سے آگے نہ گزر جائیں یہاں دائیں اشارہ ختم کر کے باایاں اشارہ دیں۔

جب کسی گول چکر میں تین سے زیادہ لینیں داخل ہو رہی ہوں تو گول چکر پر پہنچنے پر اور پھر گول چکر کاٹتے ہوئے موزوں ترین لین کا انتخاب کریں۔



گول چکروں پر گاڑی چلانے کا درست طریقہ
شکل نمبر 9

اندر داخل ہوں اور سیدھے چلاتے ہوئے باہر نکلیں۔

گاڑی کی بتیوں کا استعمال

153- آپ پر لازم ہے

☆ تسلی کریں گاڑی کی تمام بتیاں صاف اور قابل کار ہیں۔ اور بڑی بتیاں مناسب طور پر نصب ہیں۔ یعنی ان کی روشنی زیادہ اوپر تو نہیں پھیلتی یا زیادہ نیچے تو نہیں رہتی۔ زیادہ اوپر کی طرف اٹھی ہوئی روشنی دوسرے ڈرائیوروں کی نظر کو چندھیا دیتی ہے اور حادثات کا باعث بنتی ہے۔ اور اسی طرح روشنی نیچی ہونے سے بھی حادثہ ہو سکتا ہے۔

☆ سورج غروب اور طلوع ہوتے وقت گاڑی کے اطراف کی بتیاں جلائیں۔

☆ رات کے وقت (سورج غروب ہونے کے آدھ گھنٹہ پہلے اور طلوع ہونے کے آدھ گھنٹہ پہلے تک کے درمیانی وقت میں) ان تمام سڑکوں پر جہاں بتیاں نہ لگی ہوں۔ یا ان سڑکوں پر جہاں بتیوں کے درمیان 185 میٹر (600 فٹ) سے زیادہ فاصلہ ہو یا یہ بتیاں جل نہ رہی ہوں تو گاڑی کی بڑی بتیاں جلائیں۔

☆ جب روشنی بہت زیادہ کم ہوگئی ہو تو بڑی بتیاں یا دھند والی بتیاں جلائیں۔ بالعموم جب 100 میٹر یا 328 فٹ سے آگے نہ دیکھا جاسکتا ہو تو اتنی روشنی بہت زیادہ کم روشنی کی تعریف میں آئے گی۔

154- اور آپ کو چاہیے۔

☆ کہ رات کے وقت تمام روشن موٹرویز اور ان تمام سڑکوں پر جہاں حد رفتار 80 کلومیٹر فی گھنٹہ سے زیادہ مقرر کی گئی ہو بڑی بتیاں جلائیں۔

☆ تعمیر شدہ علاقوں میں رات کے وقت مدھم بتیاں استعمال کریں

گاڑیوں اور لمبی گاڑیوں جنہیں چکر کی درمیانی لین کو عبور کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ کا دھیان رکھیں۔

149- جب دو گاڑیاں بیک وقت ایک ہی سڑک پر مڑ رہی ہوں تو بائیں مڑنے والے گاڑی کو دائیں مڑنے والی گاڑی کے مقابلے میں راستے کا حق حاصل ہوتا ہے۔ یہاں کسی بھی سڑک کی زیادہ لینیں ہونے یا نہ ہونے سے یہ اصول متاثر نہیں ہوتا۔

سڑک پار کرنا

150- کسی بڑی شاہراہ کو پار کرنے سے پہلے یا جہاں کہیں ”رکیے“ کا سائن بورڈ لگا ہوا ہو وہاں مکمل رک جانا ضروری ہے۔ سڑک پار کرنے سے پہلے دائیں دیکھیں پھر بائیں اور پھر ایک دفعہ دائیں طرف دیکھیں کہ کہیں کوئی گاڑی تو نہیں آرہی۔ جب تک بڑی شاہراہ پر ٹریفک ہو اس سڑک پر داخل نہ ہوں۔

ریورس کرنے کے طریقے

151- ریورس کرنے سے پہلے تسلی کریں کہ آپ کے پیچھے کی سڑک پر کوئی پیدل شخص یا مخصوص کوئی بچہ یا کوئی رکاوٹ تو نہیں۔ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے ہوئے پیچھے نظر نہ آنے والی سڑک کے اندھے مقامات کے متعلق محتاط رہیں۔ پوری احتیاط سے ریورس کریں۔ اگر آپ پیچھے واضح نہ دیکھ سکتے ہوں تو کسی دوسرے شخص کی مدد سے ریورس کریں۔ آپ پر لازم ہے کہ مناسب فاصلے سے زیادہ فاصلہ ریورس کے ذریعے طے نہ کریں۔

152- کسی بغلی سڑک سے بڑی سڑک پر ریورس کے ذریعے داخل نہ ہوں اور نہ کسی ڈرائیوے یعنی کسی گھریا بلڈنگ تک پہنچنے کے لیے بنائے گئے راستے سے ریورس کے ذریعے سڑک پر چڑھیں۔ بلکہ جہاں ممکن ہو ڈرائیوے پر ریورس کرتے ہوئے

اگر سڑکیں کافی روشن ہوں۔ تو تیز بتیاں استعمال کی جاسکتی ہیں۔

☆ دوسری گاڑی یا سڑک استعمال کرنے والے دیگر افراد سے آگاہ کرنا ہونا یا جس گاڑی کو اور ٹیک کر رہے ہوں اس کے ڈرائیور کی نظر چندھیانے سے پہلے اپنی گاڑی کی بتیاں مدہم کر لیں۔

155- رات کے وقت پچھلی بتیوں کے بغیر گاڑی نہ چلائیں۔

156- سجاوٹ کی غرض سے یا دیگر کسی مقصد کے لیے لگائی گئی فالتو بتیاں ماسوائے جن کی قانون اجازت دیتا ہے لگانا ممنوع ہے۔

دھند والی بتیاں

157- جب روشنی بہت زیادہ کم (بالعموم جب 100 میٹر یا 328 فٹ سے زیادہ دور نظر نہ آتا ہو) تو دھند والی بتیاں جلائیں۔ اور دیگر اوقات میں دھند والی بتیاں ہرگز نہ جلائیں۔ جب روشنی بہتر ہو جائے تو دھند والی بتیوں کو بجھانا نہ بھولیں۔

رکاوٹ کے بارے میں متنبہ کرنے والی بتیاں

158- رکاوٹ کے بارے میں متنبہ کرنے والی بتیاں اس وقت دیگر ٹریفک کو آگاہ کرنے کے لیے جلائی جاسکتی ہیں۔ جب کسی عارضی رکاوٹ کی وجہ سے آپ گاڑی روک لیتے ہیں۔ ان بتیوں کو چلتے چلتے آپ صرف اسی صورت استعمال کر سکتے ہیں کہ جب آپ کسی موٹروے یا بغیر رکاوٹ والی کسی دہری سڑک (ڈبل کیمرج وے) پر جا رہے ہوں اور پچھلے ڈرائیوروں کو کسی رکاوٹ کے بارے میں مطلع کرنے کی ضرورت ہو۔ ان بتیوں کو کچھ دیر کیلئے جلائے رکھیں۔ تاکہ تمام لوگ خطرے کے بارے میں متنبہ ہو جائیں۔ کبھی کسی خطرناک اور غیر قانونی پارکنگ کی معذرت کے طور پر ان بتیوں کو استعمال نہ کریں۔ اور نہ ہی کسی سے چوک سے

سیدھا آگے جانے کے اشارہ کے طور پر ان بتیوں کو جلائیں۔

بڑی بتیوں کا تیز اور مدہم کرنا

159- بڑی بتیوں کا تیز (HIGH) اور مدہم (LOW) کرنے کا صرف ایک ہی مطلب ہے کہ اس سے آپ دوسرے ڈرائیوروں کو اپنی موجودگی سے آگاہ کرتے ہیں دیگر کسی مقصد کے لیے بتیوں کو تیز اور مدہم نہ کریں۔ اور کبھی بھی انہیں آگے بڑھنے کا فیصلہ ظاہر کرنے کے اشارے کو طور پر استعمال نہ کریں۔

ہارن اور آلات موسیقی کا استعمال

160- جب آپ کی گاڑی چل رہی ہو تو ہارن کا صرف اس وقت استعمال کریں جب آپ دیگر سڑک استعمال کرنے والوں کو اپنی موجودگی کے بارے میں متنبہ کرنا چاہتے ہوں۔ اور کبھی بھی ہارن کو غصے سے نہ بجائیں۔ آپ پر لازم ہے کہ درج ذیل موقعوں و مقامات پر ہارن استعمال نہ کریں۔

☆ رات 11.30 بجے سے صبح 7 بجے تک تعمیر شدہ علاقوں میں۔

☆ جب آپ کی گاڑی کھڑی ہوئی ہو تاوقتیکہ کہ کوئی چلتی ہوئی گاڑی آپ کے لیے کوئی خطرہ پیدا نہ کر دے۔

161- پبلک ٹرانسپورٹ اور باربرداری والی گاڑیوں میں آلات موسیقی مثلاً ریڈیو، ٹیپ ریکارڈر یا مونوگرام وغیرہ کا استعمال ممنوع ہے۔

گاڑی کی پچھلی سکرین

162- گاڑی کی پچھلی سکرین کو مختلف رکاوٹوں مثلاً پردوں، سجاوٹ کی چیزوں یا غیر ضروری بتیوں سے ہر وقت خالی رکھیں۔ سفر کے دوران پچھلی سکرین کے سامنے کوئی سامان وغیرہ نہیں رکھا ہونا چاہیے۔

163- جہاں کہیں ممکن ہو گاڑی کو کھڑا کرنے کی جگہ میں کھڑا کریں۔

اگر بغرض محال آپ کو سڑک کے اوپر ہی کھڑا ہو جانا پڑ جائے تو جہاں تک ہو سکے بائیں طرف کھڑے ہوں۔ جب آپ کسی معذور کی کھڑی کی ہوئی گاڑی کے ساتھ یا کسی دیگر گاڑی کے ساتھ یا اس کے پیچھے اپنی گاڑی کھڑی کریں۔ تو کافی جگہ چھوڑیں۔ قبل اس کہ آپ یا گاڑی کے مسافر دروازے کھولیں تسلی کر لیں کہ سڑک یا پیدل راستہ پر گزرنے والے کسی شخص کو کار کا دروازہ لگے گا تو نہیں۔ یا کہ کسی شخص کو یکدم رخ تبدیل کرنے پر مجبور تو نہ کرے گا۔ دروازے کھولتے ہوئے خصوصی طور پر پیدل اشخاص، سائیکل، موٹر سائیکل سواروں کا دھیان رکھیں آپ اور گاڑی کے مسافروں بالخصوص بچوں کے لیے سڑک کے کنارے کی طرف والے دروازے سے اترنا زیادہ محفوظ ہوگا۔ اترنے سے پہلے انجن کو بند کر دیں اور بتیاں بجھا دیں۔ گاڑی کو چھوڑنے سے پہلے تسلی کریں۔ کہ ہاتھ والی بریک مضبوطی سے لگی ہوئی ہے۔ اپنی گاڑی کو ہمیشہ لاک کریں۔

164- آپ پر لازم ہے کہ درج ذیل جگہوں پر نہ تو گاڑی روکیں اور نہ ہی کھڑی کریں۔

☆ موٹر وے کی سڑک (کیرج وے) یعنی موٹروے وہ حصہ جو گاڑیاں چلانے کے لیے بنایا گیا ہوتا ہے پر۔

☆ پیدل سڑک پار کرنے کا راستہ بشمول وہ جگہ جہاں آڑھی ترچھی لکیریں لگائی گئی ہوتی ہیں۔

☆ سڑک جسے خالی رکھنے کی ہدایت ہو (کلیر وے)

☆ کسی سڑک پر جسے خالی رکھنے کا حکم ہو ماسوائے سواری کو اتارنے یا بٹھانے کے لیے

☆ سڑک جس پر دو سفید لکیریں لگی ہوئی ہوں چاہے ایک لکیر غیر مسلسل ہی کیوں نہ ہو ماسوائے سواروں کو اتارنے یا بٹھانے کے لیے۔

☆ کسی بس یا سائیکل لین پر ۔

165- جہاں سڑک کے کنارے پر زرد لائن کے ذریعے گاڑی کھڑی کرنے کی پابندی عائد کی گئی ہو۔ وہاں ہرگز گاڑی کھڑی نہ کریں۔ اگر منظور شدہ گاڑیاں کھڑی کرنے کی جگہ دستیاب ہو تو وہاں گاڑی کھڑی کریں۔

166- گاڑی کھڑی کرنے سے پہلے سوچیں اور اپنی گاڑی کو اس جگہ کھڑی نہ کریں جہاں یہ سڑک استعمال کرنے والے دیگر افراد کے لیے خطرہ یا تکلیف کا باعث ہو۔ مثلاً

☆ کسی فٹ پاتھ، پیدل راستے یا سائیکل چلانے والے راستے پر

☆ کسی سکول کے داخلہ راستے کے پاس

☆ یا کسی بس سٹاپ یا ٹیکسی کے اڈے پر یا اس کے نزدیک

☆ کسی چوک سے 10 میٹر یا 32 فٹ کے فاصلے کے اندر بشرطیکہ یہ جگہ گاڑیاں کھڑی کرنے کے لیے منظور ہو۔

☆ کسی محرابی پل پر یا پہاڑ کی چوٹی کے نزدیک

☆ کسی ٹریفک کے جزیرے کے بالمقابل یا کسی دوسری کھڑی

گاڑی کے بالمقابل جبکہ آپ کی گاڑی کسی رکاوٹ کا باعث بنتی ہو۔

☆ جہاں سڑک کے ساتھ والی جگہ پہیوں والی کرسی استعمال کرنے

والے اشخاص کی سہولت کے لیے بنی کی گئی ہو۔

☆ کسی بلڈنگ، مکان یا جائیداد کے داخلہ راستے کے سامنے۔

رات کے وقت گاڑی کھڑی کرنا

167- رات کے وقت ٹریفک کے مخالف رخ گاڑی کھڑی نہ کریں۔

168- سڑک پر جہاں کام ہو رہا ہو خاص احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان مقامات پر پہنچنے پر یا پہنچتے ہوئے لگائے گئے تمام سائن بورڈوں کا دھیان رکھیں اور ان کے مطابق عمل کریں۔ آئینوں میں سے پیچھے کی ٹریفک کا جائزہ لیں اور اپنی درست لین میں داخل ہو جائیں۔ قطاروں میں چلتی ہوئی ٹریفک کو اور ٹیک نہ کریں اور نہ ہی مخروطی رکاوٹوں (CONES) سے نشان زدہ جگہ کے اندر سے گزریں۔ کام کے علاقہ میں داخل ہوتی اور نکلتی ہوئی ٹریفک کو دیکھیں لیکن وہاں ہونے والے کام سے اپنی توجہ ہٹنے نہ دیں۔

169- کام والے علاقے میں عارضی مقرر کردہ رفتار سے زیادہ رفتار پر ہرگز گاڑی نہ چلائیں۔

خطرناک مادوں کی نقل و حمل

170- ایک مال بردار گاڑی پر جو کہ خطرناک مادوں کی بار برداری کر رہی ہو پر اس کوڈ کے ضمیمہ ”د“ میں دیے گئے نشانات میں سے مادے کی قسم کے مطابق نشان لگا ہونا چاہیے۔ اس گاڑی کے ڈرائیور کو خطرناک مادوں کے قانون میں بیان کردہ تمام ہدایات متعلق دیکھ بھال کھڑا کرنا، گاڑی کی حالت، روٹ اور کاغذات وغیرہ کی پوری پابندی کرنی چاہیے۔

ہنگامی حالات اور حادثات

171- اگر سفر کے دوران آپ کی گاڑی فیل ہو جائے تو پہلے دوسری ٹریفک کی حفاظت کا سوچیں اور اگر ممکن ہو تو اپنی گاڑی سڑک پر سے ہٹالیں۔

172- اگر آپ کی گاڑی دوسری ٹریفک کے لیے رکاوٹ کا باعث بن رہی ہو تو دوسروں کو آگاہ کرنے کے لیے رکاوٹ سے متنبہ کرنے والی بتیاں جلا دیں۔ اگر آپ کے پاس متنبہ کرنے والی سرخ ٹکون ہو تو اسے رکاوٹ سے کم از کم 50 میٹر (169 فٹ) پہلے سڑک کی اسی طرف (150 میٹر یا 492 فٹ پہلے موٹر وے کے ہارڈ شولڈر پر) رکھ دیں اپنی گاڑی کے پیچھے نہ خود کھڑے ہوں نہ کسی دوسرے کو کھڑا ہونے دیں۔ اس طرح دوسرے ڈرائیوروں کو آپ کی گاڑی کی کچھلی بتیاں نظر نہیں آئیں گی۔

173- اگر آپ کی گاڑی سے کوئی شے سڑک پر گر جائے تو رک جائیں اور جونہی ایسا کرنا محفوظ ہو اس شے کو اٹھالیں۔

174- اگر آپ سڑک کے کنارے متنبہ کرنے والے سائن بورڈ یا ہنگامی گاڑیوں کی جلتی بجھتی بتیاں دیکھیں یا کچھ فاصلے پر گاڑیاں آہستہ چلتی ہوئی یا رکی ہوئی نظر آئیں تو وہاں حادثہ ہونے کا امکان ہو سکتا ہے۔ لہذا آہستہ ہو جائیں اور رکنے کے لیے تیار ہو جائیں۔ جب حادثہ کے پاس سے گزریں تو توجہ کو ہٹنے نہ دیں۔ اس طرح آپ کسی دوسرے حادثے کا باعث بن سکتے ہیں۔

175- خدانخواستہ اگر آپ خود کسی حادثہ کا شکار ہو جائیں یا حادثہ میں مدد دینے کے لئے جائے حادثہ رکے ہوں تو

☆ اپنی گاڑی کی رکاوٹ سے متنبہ کرنے والی بتیاں جلا کر دیگر ٹریفک کو آگاہ کریں ڈرائیوروں کو اپنی گاڑیوں کے انجن بند کر دینے اور اگر کوئی سگریٹ پی رہا ہو تو بجھا دینے کی ہدایت کریں۔

☆ ہنگامی گاڑیوں کو حادثہ کے مقام، زخمی افراد کی تعداد اور دیگر ضروری تفصیلات بتلاتے ہوئے فوری طور پر موقع پر بلوانے کا انتظام کریں۔ موٹروے پر اس اطلاع دہی کے لیے ہنگامی فون استعمال کریں۔

☆ زخمیوں کو ماسوائے کہ وہ آگ یا دھماکے کے فوری خطرے سے دو چار ہو سکتے ہوں ان کی گاڑیوں سے باہر نہ نکالیں۔ کسی موٹر سائیکل سوار کا ہیلمٹ نہ اتاریں بشرطیکہ ایسا کرنا لازمی ہو۔ زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد بہم پہنچائیں۔

☆ حادثہ میں زخمی نہ ہونے والے اشخاص کو گاڑیوں سے دور کسی محفوظ مقام پر پہنچائیں۔ موٹر وے پر ان اشخاص کو ہارڈ شولڈر درمیانی محفوظ حصے اور ٹریفک سے دور رکھنا چاہیے۔

☆ ہنگامی خدمات بہم پہنچانے والوں کی جائے حادثہ پر آمد تک آپ وہاں موجود رہیں۔

176- جو گاڑیاں خطرناک مادے بند ڈبوں میں لے جا رہی ہوں پر نارنگی رنگ کی سادہ مگر روشنی منعکس کرنے والی پلٹیں لگی ہوں گی جبکہ روڈ ٹینکروں اور ٹینک کنٹینرز لے جانے والی گاڑیوں پر خطرے سے متنبہ کرنے والی پلٹیں لگی ہوں گی۔ اگر کوئی خطرناک مادوں والی گاڑی حادثہ کا شکار ہو جائے تو اس کتاب کی متعلقہ ہدایات اور بالخصوص درج ذیل ہدایات پر عمل کریں۔ انجن کو بند کر دیں اور سگریٹ نہ پیئیں

☆ مسافروں کو دور ہوا کی مخالف سمت لے جائیں کسی کی جان بچاتے ہوئے بھی احتیاط کرنی چاہئے کہ آپ خود خطرناک مادوں کے اثرات سے محفوظ رہیں۔

☆ ہنگامی خدمات بہم پہنچانے والوں کو خطرناک مادے کے مارکوں اور گاڑی پر لگے ہوئے نشانات کے متعلق جس قدر معلومات دے سکتے ہوں مہیا کریں۔

سائیکل کا انتخاب اور اس کی درستگی

177- اپنی حفاظت اور آرام کے لئے درست اونچائی کے سائیکل کا انتخاب کریں۔

178- اس بات کی تسلی کر لیں کہ۔

☆ بتیاں اور روشنی منعکس کرنے والے شیشے صاف اور قابل کار حالت میں ہیں۔

☆ ٹائر اچھی حالت میں ہیں اور ان میں سائیکل بنانے والوں کی سفارش کے مطابق ہوا کی مقدار بھری ہوئی ہے۔

☆ بریکیں اور گیر (اگر ہوں) درست طور پر کام کر رہے ہیں۔

☆ چین درست کچھی ہوئی ہے اور اسے تیل دیا گیا ہوا ہے

☆ گدڑی قد کے مطابق صحیح اونچی لگی ہوئی ہو۔

179- سائیکل کو گھنٹی لگائیں اور سٹرک استعمال کرنے والے لوگوں

بالخصوص ٹائپا اور ان لوگوں کو جنہیں بہت کم نظر آتا ہے کو اپنی

موجودگی سے آگاہ کرنے کے لیے جب ضروری سمجھیں تو گھنٹی

کا استعمال کریں۔

سائیکل کا حفاظتی سامان

180- منظور شدہ حفاظتی معیار کا ہیلمٹ پہنیں اور سائیکل چلاتے

ہوئے موزوں پار چاٹ استعمال کریں لمبے کوٹ یا ڈھیلے

ڈھالے کپڑے جن کے چین (CHAIN) یا پپے میں پھنسنے کا

خطرہ ہو سکتا ہے پہننے سے اجتناب کریں۔ دن کے وقت اور کم

روشنی میں ہلکے رنگوں یا کسی روشن چیز کے بنے ہوئے کپڑے

آپ کو دیکھ سکنے میں سٹرک استعمال کرنے والے دیگر افراد کے

مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

181- رات کے وقت لازم ہے کہ سائیکل کی اگلی اور پچھلی بتیاں جل

رہی ہوں سائیکل کے پیچھے روشنی منعکس کرنے والا پلاسٹک کا چھوٹا

سا بورڈ لگا ہوا ہو۔ رات کے وقت روشنی منعکس کرنے والے

میٹریل کی اشیاء مثلاً بیٹی بازو اور ٹخنے کی پٹیاں آپ کے نظر

آنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ لہذا انہیں استعمال کریں۔

182- آپ پر ٹریفک کے سائن بورڈوں اور ٹریفک کی بتیوں کے اشاروں کی پابندی لازم ہے۔

183- سٹرک سے اترتے، مڑتے یا کوئی دیگر کارروائی کرنے سے پہلے یہ تسلی کرنے کے لیے کہ ایسا کرنا محفوظ ہوگا ارد گرد دیکھیں پھر اپنے ارادے سے سٹرک استعمال کرنے والے افراد کو آگاہ کرنے کے لیے ہاتھ کا واضح اشارہ دیں۔

184- سٹرک پر متوقع رکاوٹوں مثلاً گندے پانی، گڑھوں اور کھڑی کاروں سے بچنے کے لیے سٹرک پر کافی آگے دیکھیں تاکہ ان سے بچنے کے لیے آپ کو فوراً اپنا رخ تبدیل کرنا نہ پڑے کھڑی کاروں کے پاس سے کافی جگہ چھوڑ کر گزریں راستہ میں کھڑی کاروں کے کھلتے ہوئے دروازوں سے محتاط رہیں۔

185- سٹرک کے ابھاروں، تنگ ہوتی ہوئی سٹرکوں اور ٹریفک کو آہستہ رکھنے کے لیے بنائی گئی رکاوٹوں کے بارے میں محتاط رہیں۔

186- کسی ایسی جگہ پر اپنی سائیکل نہ چھوڑیں جہاں وہ سٹرک استعمال کرنے والے دوسرے اشخاص کیلئے خطرے یا رکاوٹ کا باعث ہو۔ مثلاً کسی پیدل راستے پر۔ جہاں کہیں سائیکل کھڑی کرنے کی جگہ موجود ہوں وہاں سائیکل کھڑی کریں۔

چوک

187- کسی بغلی سٹرک پر یا اس سٹرک سے آپ والی سٹرک پر مڑنے والی گاڑیوں کا دھیان کریں۔ بائیں مڑنے کے لیے آہستہ ہونے والی گاڑیوں کو بائیں طرف سے اور ٹیک نہ کریں۔ لمبی گاڑیوں جنہیں کونوں پر مڑنے کے لیے کافی جگہ درکار ہوتی

ہے اور انہیں بائیں مڑنے کے لیے دائیں طرف ہونا پڑتا ہے کا خاص دھیان کریں اور انتظار کریں حتیٰ کہ گاڑی مڑنا مکمل کر لے۔

188- جب آپ دائیں مڑ رہے ہوں۔ تو اپنے پیچھے والی ٹریفک کو دیکھیں اور دایاں اشارہ دیں اور جب ایسا کرنا محفوظ ہو تو سٹرک کے درمیان آجائیں۔ موڑ مکمل کرنے سے پہلے سامنے سے آنے والی ٹریفک میں کسی محفوظ وقفے کا انتظار کریں۔ زیادہ محفوظ طریقہ یہ ہوگا کہ آپ سٹرک کے بائیں طرف کھڑے ہو کر ٹریفک میں کسی محفوظ وقفے کا انتظار کریں یا سائیکل سے اتر جائیں اور سائیکل ہاتھ میں پکڑ کر سٹرک کو پار کریں۔

بتیوں والے چوک

189- ٹریفک کے سائن بورڈ اور اشارے سائیکل سواروں پر بھی لاگو ہوتے ہیں سرخ بتی جلنے پر آپ کو سٹرک کے آر پار لگی ہوئی رکنے کی لکیر کو پار نہیں کرنا چاہیے۔ کچھ چوکوں پر کچھ فاصلہ پہلے ”رکے“ کی لکیر لگی ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے سائیکل سوار کے لیے دوسری ٹریفک کے آگے کھڑا ہونا ممکن ہوتا ہے جہاں اس طرح کی لکیر لگی ہوئی ہو اسے استعمال کریں۔

گول چکر

190- قواعد 143 تا 149 گول چکروں کے استعمال کا درست طریقہ بیان کرتے ہیں لیکن آپ کسی گول چکر کی بائیں لین میں پہنچ کر بائیں چلتے رہنے میں خود کو زیادہ محفوظ سمجھیں گے۔ اگر آپ بائیں طرف سائیکل چلاتے ہیں تو کسی خروج (ایگزٹ) کو پار کرتے وقت زیادہ محتاط رہیں اور اس بات سے آگاہ کرنے کے لیے کہ آپ گول چکر سے باہر نکلنے کا ارادہ نہیں رکھتے بلکہ گول

سائیکلوں کی لینیں اور راستے

195- جہاں تک ممکن ہو سائیکل چلانے کی لین یا راستہ کو استعمال کریں۔ ان پر آپ کا سفر تیز رفتار اور محفوظ ہوگا۔

196- سائیکل کی لینیں کیرج وے (سٹرک) کے لیے رخ مسلسل یا غیر مسلسل سفید لکیر کے ذریعے ظاہر کی گئی ہوتی ہیں لین کے اندر سائیکل چلائیں اور بغلی موڑوں سے نکلنے والی ٹریفک کا دھیان رکھیں۔

197- سائیکل چلانے کے راستے سٹرکوں سے ہٹ کر علیحدہ بنائے گئے ہوتے ہیں۔ جہاں سائیکل چلانے اور پیدل چلنے کا راستہ یکجا ہو آپ کو اپنے راستے پر ہی سائیکل چلانی لازم ہے۔ فٹ پاتھ پر چلتے ہوئے لوگوں یا سائیکل چلانے کا راستہ پار کرتے ہوئے پیدل اشخاص بالخصوص بوڑھوں اور معذوروں کا دھیان رکھیں۔

198- کسی سٹرک کے بالمقابل اطراف پر واقع سائیکلوں کے راستے بعض دفعہ بتیوں والے پار کرنے کے راستوں کے ساتھ منسلک ہوتے ہیں۔ اگر یہ سٹرک پار کرنے کے راستے صرف سائیکل سواروں کے لیے مختص ہوں تو سبز بتی جلتی ہونے پر آپ انہیں سوار ہوئے پار کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر سبز بتی نہ جل رہی تو آپ انہیں ہرگز پار نہیں کر سکتے۔ کسی ”پیلیکن کراسنگ“ کے آر پار سوار ہو کر نہ گزریں۔

سائیکل سواری کا محفوظ طریقہ

199- سائیکل چلاتے ہوئے

☆ دونوں ہاتھ ہینڈل پر رکھیں ماسوائے اشارہ دیتے ہوئے یا گیسر

☆ تبدیل کرتے ہوئے

☆ دونوں پاؤں پیڈلوں پر رکھیں۔

☆ دو سے زیادہ افراد سوار نہ ہوں۔

چکر پر ابھی چلتے رہنا چاہتے ہیں دایاں اشارہ دیں۔ آپ کے راستے کو کاٹتے ہوئے گول چکر کو چھوڑتی ہوئیں یا اس میں داخل ہوتی ہوئیں گاڑیوں کا دھیان رکھیں۔

191- گول چکر پر لمبی گاڑیوں کا دھیان رکھیں کیونکہ انہیں کسی بھی کارروائی کے لیے زیادہ جگہ کی ضرورت ہوتی ہے لہذا ان گاڑیوں کے سٹرک کو خالی کر دینے کا انتظار کرنا زیادہ محفوظ ہوگا۔

192- اگر آپ گول چکر پر سائیکل چلانے کے درست طریقہ کے بارے میں بے یقینی کا شکار ہوں تو سائیکل سے اتر جائیں اور سائیکل کو ہاتھ میں پکڑ کر گول چکر کے کنارے کنارے یا زمین پر چلتے ہوئے چکر کا فاصلہ طے کر لیں۔

بسوں کی لینیں

193- آپ صرف اسی صورت میں کسی بس کی لین پر سائیکل چلا سکتے ہیں جبکہ سٹرک پر بس کے ساتھ ساتھ سائیکل کا سائن بورڈ بھی نصب ہو۔ کسی بس کو اور ٹیک کرتے ہوئے یا بس لین کو چھوڑتے ہوئے بہت زیادہ محتاط رہیں کیونکہ بس لین کے باہر آپ زیادہ ٹریفک کے بہاؤ میں داخل ہو رہے ہونگے۔

دوہری سٹرکیں (ڈبل کیرج ویز)

194- کسی دوہری سٹرک جس پر بتیوں والے اشارے نہ لگے ہوں کو پار کرتے ہوئے یا اس پر مڑتے ہوئے بہت زیادہ احتیاط کریں۔ ٹریفک میں محفوظ وقفوں کا انتظار کریں۔ اور ہر ایک سٹرک کو باری باری پار کریں۔ یاد رکھیں کہ دوہری سٹرکوں پر ٹریفک زیادہ رفتار سے چلتی ہے۔

موٹرویز

اس کتاب کے قواعد 202 تا 232 خصوصی طور پر موٹروے کے متعلق ہیں۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ اس کتاب کے دوسرے قواعد موٹروے کی ٹریفک پر لاگو نہیں ہوں گے بلکہ یہ قواعد بھی کبھی مکمل طور پر اور کبھی جزواً نافذ ہوں گے۔

عمومی ہدایات

202- موٹروے پر پیدل چلنا، سائیکل، سکوتر، موٹر سائیکل یا موپڈ (MOPED) عارضی عبوری لائسنس پر گاڑی، ہتھ ریڈی یا کسی جانور سے کھینچی جانے والی گاڑی، اپناج افراد کے لئے بنائی گئی چند مخصوص سست رفتار گاڑیاں، زرعی اور تعمیراتی مشینری والی گاڑیاں، ٹینک یا بکتر بند گاڑی چلانا اور جانوروں پر سوار ہو کر چلنا یا انہیں ہانک کر لے جانا ممنوع ہے۔ زیادہ وزنی اور غیر معمولی چوڑی (30-4 میٹر سے زیادہ چوڑی اور 100 ٹن سے زیادہ لوڈ والی) گاڑیاں پولیس کی اجازت اور نگرانی میں موٹروے استعمال کر سکتی ہے۔

203- موٹر وے پر ٹریفک دوسری عام سڑکوں کی نسبت زیادہ رفتار سے چلتی ہے لہذا دوران سفر آپ کو بھی تیزی سے سوچنا اور عمل کرنا ہوگا۔ موٹروے پر دیگر عام سڑکوں کے مقابلے میں آپ کو اپنے آگے زیادہ دور تک دیکھنے اور لین تبدیل کرتے ہوئے یا اور ٹیک کرتے ہوئے کافی وقت پہلے آئینوں سے پیچھے سے آنے والی ٹریفک کا جائزہ لینا ہوگا۔

204- سفر شروع کرنے سے پہلے آپ اطمینان کر لیں کہ آپ کی گاڑی موٹروے پر تیز رفتاری سے چلنے کے قابل ہے۔ اس میں اس قدر ایندھن ہے کہ کم از کم اگلے سروس ایریا

☆ سائیکل چلانے کے راستوں، لینوں اور تنگ سڑکوں پر ٹریفک کے بیچ قطار میں سائیکل چلائیں۔

☆ کسی دوسری گاڑی کے بالکل پیچھے قریب سائیکل نہ چلائیں۔

☆ سائیکل پر کوئی ایسی چیز نہ لادیں جس سے توازن بگڑ سکتا ہو یا جس کے چین یا پیسے میں پھنس جانے کا خطرہ ہو

200- اگر آپ کی سائیکل دوسرے شخص کو سوار کرنے کے لیے نہ بنائی گئی ہو تو آپ پر لازم ہے کہ دوسرے شخص کو ہمراہ سوار نہ کریں۔

201- شراب یا دیگر نشہ آور اشیاء کے استعمال کے بعد آپ پر لازم ہے کہ سائیکل سواری نہ کریں۔

بائیں لین میں گاڑی چلاتے رہیں تا آنکہ آپ دیگر ٹریفک کی رفتار اور انداز وغیرہ سے آگاہ ہو جائیں۔ اس کے بعد کسی گاڑی کو اور ٹیک کرنا چاہتے ہوں تو اشارے دینے کے بعد مناسب احتیاط سے اور ٹیک کریں۔

موٹروے پر گاڑی چلانے کا ضابطہ

208- اگر موسمی حالات اچھے ہوں اور آپ سڑک پر کافی دور آگے تک اچھی طرح دیکھ سکتے ہوں تو گاڑی کی حالت کے مطابق یکساں مناسب رفتار سے جس پر آپ گاڑی کو آسانی سے کنٹرول کر سکتے ہوں گاڑی چلاتے جائیں۔ مقرر کی گئی حد رفتار سے ہرگز تجاوز نہ کریں اور اگلی گاڑی سے مناسب و محفوظ فاصلہ قائم رکھیں۔ دھند، بارش، برف باری میں اور کیچڑ والی سڑک پر یہ فاصلہ زیادہ رکھیں۔

209- موٹروے پر ڈرائیونگ سے آپ کو اونگھ آسکتی ہے لہذا اس صورتحال سے بچنے کیلئے گاڑی میں تازہ ہوا کا گزر رہنے دیں۔ اگر پھر بھی نیند دور نہ ہو تو موٹروے کو چھوڑ دیں اور کسی سروس ایریا یا پارکنگ ایریا میں گاڑی ٹھہرا کر کچھ دیر آرام کریں اور تازہ دم ہونے پر پھر سفر شروع کریں۔

210- موٹروے پر آپ ہرگز نہ تو گاڑی ریورس کریں نہ درمیانی رکاوٹ کو عبور کریں اور نہ ہی کبھی ٹریفک کی مخالف سمت گاڑی چلائیں۔ اگر آپ بے خیالی میں مطلوبہ ایگزٹ (موٹروے سے باہر نکلنے کا راستہ) سے آگے گزر جائیں یا کسی غلط روٹ پر گاڑی موڑ لیں تو بھی ہرگز ریورس نہ کریں بلکہ آگے کی طرف سفر جاری رکھیں اور اگلے ایگزٹ سے مطلوبہ منزل کی طرف روانہ ہوں۔

(SERVICE AREA) (پٹرول پمپ، ہوٹل وغیرہ کے مقام) تک آپ کو با آسانی پہنچا سکے۔ ٹائروں میں ہوا کی مناسب مقدار ہے، انجن آئیل اور پانی درست مقدار میں موجود ہے۔ گاڑی کی ونڈسکرین شیشوں، آئینوں، پتیوں اور اشاروں کو صاف کر لیں اور دیکھ لیں کہ ونڈسکرین کو دھونے کے پانی والی بوتل میں پانی موجود ہے اور بوتل کا ڈھکنا بند ہے اور اگر کوئی سامان گاڑی پر لادا گیا ہو یا پیچھے باندھ کر لے جایا جا رہا ہو تو تسلی کر لیں کہ سامان مضبوط بندھا ہوا ہے اور مکمل طور پر محفوظ ہے۔

موٹروے پر داخلے کا طریقہ

205- موٹروے پر داخلہ بائیں طرف سے ایک سڑک (داخلہ سڑک) کے ذریعے ہوتا ہے۔ موٹروے پر داخل ہونے سے قبل پیچھے سے آنے والی ٹریفک کو گزرنے کا موقعہ دیں اور داخلہ سڑک پر ہی سے موٹروے پر گزرنے والی ٹریفک کا جائزہ لیں اور اپنی رفتار کو موٹروے کی ٹریفک کے مطابق کریں۔ اور جو بھی موٹروے خالی ملے اس جگہ سے موٹروے میں داخل ہو جائیں، اگر موٹروے پر پیچھے سے آنے والی ٹریفک زیادہ ہو اور کوئی خالی جگہ جلد ملنے کا امکان نہ ہو تو آپ داخلہ سڑک پر رک جائیں، پھر مناسب موقعہ ملنے پر اپنی رفتار موٹروے کی ٹریفک کے مطابق کرتے ہوئے موٹروے میں داخل ہو جائیں۔

206- کچھ چوکوں پر داخلہ سڑک، موٹروے کی ایک اضافی لین کے طور پر کچھ فاصلہ تک آگے چلتی جاتی ہے۔ جہاں کہیں اس بات کی اطلاع کا سائن بورڈ لگا ہوا ہو آپ اس لین میں گاڑی چلاتے رہیں۔ کچھ فاصلہ بعد یہ لین غیر محسوس طور پر موٹروے کا حصہ بن جائے گی اور آپ اپنے آپ کو موٹروے پر پائیں گے۔

207- جب آپ موٹروے پر داخل ہو جائیں تو کچھ دیر تک اسی

لیپن کی پابندی

211- ماسوائے اور ٹیک کرتے ہوئے ہمیشہ بائیں لین میں گاڑی چلائیں۔ بائیں لین میں کم رفتار پر چلنے والی گاڑیوں کو آپ دائیں لین میں داخل ہو کر اور ٹیک کریں گے۔ اسی طرح درمیانی لین میں آپ کی رفتار سے کم رفتار پر چلنے والی گاڑیوں کو آپ (انتہائی دائیں لین) میں داخل ہو کر اور ٹیک کریں گے لیکن اور ٹیک کے بعد مناسب وقفہ ملنے پر آپ کو دوبارہ بائیں لین میں واپس آنا ہوگا کیونکہ ڈرائیونگ کے لئے یہی لین مخصوص ہے دھیان رہے کہ اور ٹیکنگ کیلئے یا بائیں لین میں آنے کیلئے آپ ایک وقت میں صرف ایک لین ہی کر اس کر سکتے ہیں۔ ایک وقت میں دو لینوں کو کر اس کرنا محفوظ ڈرائیونگ کے تقاضوں کے منافی ہے۔

212- کسی چوک کے نزدیک پہنچنے پر تسلی کر لیں کہ آپ درست لین میں گاڑی چلا رہے ہیں کیونکہ کچھ چوکوں پر اگر آپ ایک لین میں ہی چلتے جائیں تو یہ لین آپ کو موٹروے سے الگ کسی چھوٹی سڑک پر پہنچا دے گی۔

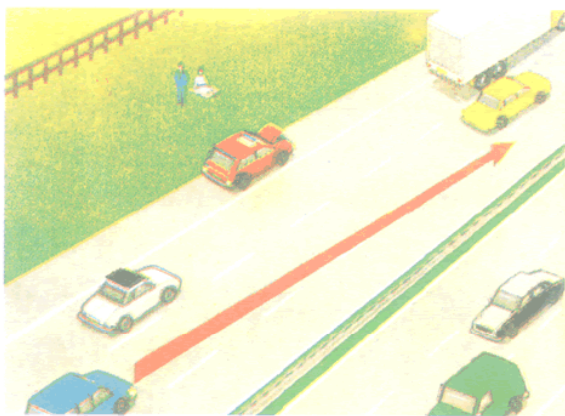
213- تین یا زیادہ لین والی موٹروں پر درج ذیل مخصوص گاڑیوں کو انتہائی دائیں والی لین استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

- (i) کوئی گاڑی جو ٹریلر (TRAILER) کھینچ رہی ہو۔
(ii) کوئی سامان والی گاڑی مثلاً ٹرک وغیرہ۔
(iii) کوئی بس، کوچ یا دیگر پبلک سروس ٹرانسپورٹ۔

اور ٹیکنگ کے اصول

214- ہمیشہ دائیں طرف سے اور ٹیک کریں لیکن جب ٹریفک قطاروں میں چل رہی ہو اور آپ کے دائیں والی قطار آپ کی قطار سے کم رفتار ہو۔ تو آپ اپنی قطار میں رہتے ہوئے بائیں

طرف سے اورٹیک کر سکتے ہیں لیکن اگلی گاڑی کو اورٹیک کرنے کیلئے آپ اپنے بائیں والی لین میں داخل نہیں ہو سکتے۔ البتہ موجودہ لین میں ہی چلتے ہوئے دائیں والی سٹ رفتار ٹریفک کو اورٹیک کیا جائے گا۔ اورٹیکنگ کے لئے بائیں سخت پٹی (ہارڈ شوڈر) کا استعمال قطعی ممنوع ہے۔ جس گاڑی کو آپ اورٹیک کر رہے ہوں اس سے اپنی گاڑی محفوظ فاصلے پر رکھیں۔



جس گاڑی کو آپ اور ٹیک کر رہے ہوں اس سے محفوظ فاصلہ رکھیں۔

شکل نمبر 10

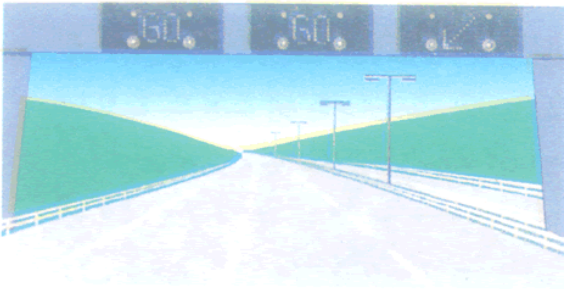
215- جب تک آپ کو پورا یقین نہ ہو کہ اورٹیک کرنے میں کوئی مشکل نہ ہوگی اور یہ عمل مکمل طور پر محفوظ ہوگا ہرگز اورٹیک نہ کریں۔ اورٹیکنگ شروع کرنے سے قبل یہ تسلی کر لیں کہ آپ اورٹیکنگ کے لئے جس لین میں داخل ہو رہے ہیں وہ کافی حد تک آگے اور پیچھے کی طرف ٹریفک سے خالی ہے اور اورٹیک کرنے کی کافی گنجائش موجود ہے۔ اس تسلی کیلئے آئینوں کا استعمال کیجئے۔

اس بات کا دھیان رہے کہ آپ کے پیچھے سے ٹریفک تیز رفتاری

اوپر لگائے جاتے ہیں اور ہر لین کے لئے علیحدہ علیحدہ اشارہ ہوتا ہے۔

218- جلتی بجھتی زرد روشنی خطرے کی نشاندہی کرتی ہے اس کے علاوہ یہ اشارہ عارضی حد رفتار، عارضی بند کردہ لین اور دیگر اطلاعات مثلاً ”دھند“ وغیرہ کو بھی ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ ایسے اشارہ پر اپنی رفتار کم کر لیں اور خطرے سے گزرنے کیلئے تیار رہیں اور چلتے رہیں حتیٰ کہ آپ حد رفتار پر عائد پابندی کو ختم کرنے والے اشارہ کو پاس کر لیں یا کہ ایسا اشارہ آ جائے جو جل بجھ نہ رہا ہو۔ اسکے بعد اگر آپ کو یقین ہو کہ زیادہ رفتار پر ڈرائیونگ میں کوئی خطرہ نہیں تو آپ دوبارہ مناسب رفتار پر ڈرائیونگ جاری رکھ سکتے ہیں۔

219- اگر لین کے اوپر لگے ہوئے اشاروں پر سرخ بتیاں یا سرخ ضرب کا نشان (X) جل رہا ہو تو اس لین میں اس اشارے سے آگے گزرنا ممنوع ہوتا ہے۔ اگر جلتی بجھتی سرخ بتیوں والا اشارہ درمیانی محفوظ حصہ سڑک پر یا کسی سب روڈ پر نصب ہو تو اطراف کی سڑک پر کسی بھی لین میں یا سب روڈ پر اس اشارے سے آگے گزرنا منع ہوتا ہے۔



(شکل نمبر ۱۱)

سے آسکتی ہے۔ اس لئے اور ٹیکنگ شروع کرنے سے پہلے اشارہ دیں۔ رات اور کم روشنی کے وقت اس بارے میں زیادہ محتاط رہیں کیونکہ ان اوقات میں پیچھے سے آنے والی گاڑیوں کے فاصلے اور رفتار کا اندازہ مشکل ہوتا ہے۔

216- اگر آپ اور ٹیکنگ کیلئے تیسری لین میں داخل ہوئے ہوں تو اور ٹیکنگ کے بعد جو نہیں ممکن ہو آپ انتہائی بائیں لین میں واپس ہو جائیں اگر اس لین میں سردست واپس ہونا ممکن نہ ہو تو درمیانی لین میں ضرور واپس ہونا چاہیے۔ بائیں لین میں واپس کے متعلق اپنے ارادے سے دوسروں کو آگاہ کرنے کیلئے اشارہ دیں۔

آپ جب اور ٹیک کرنا چاہتے ہوں یا بائیں لین سے دائیں لین میں جانا چاہتے ہوں تو مناسب وقت پہلے گاڑی کا دایاں اشارہ جلائیں، اسی طرح آپ جب دائیں لین سے بائیں لین میں واپس آنا چاہتے ہوں تو دوسروں کو اطلاع دینے کے لئے گاڑی کا بائیں اشارہ جلائیں۔ گاڑی کے اشارے اوپر بیان کئے گئے مقاصد کے علاوہ کسی دیگر مقصد مثلاً اور ٹیکنگ کی اجازت دینے کیلئے ہرگز استعمال نہیں کیے جاسکتے۔ لہذا اس اصول کی پابندی کی جائے۔

موٹروے کے اشاروں کا تعارف

217- موٹروے کے اشارے عام چوکوں پر لگی سرخ سبز بتیوں کے اشارے کی طرح بجلی سے چلتے ہیں۔ یہ اشارے آپ کو سڑک کے خطرات مثلاً حادثہ یا پھسلن کے خطرے وغیرہ سے آگاہ کرنے کیلئے جلائے جاتے ہیں۔ عام طور پر درمیانی محفوظ حصہ سڑک پر لگائے گئے اشارے دونوں اطراف کی ٹریفک پر لاگو ہوتے ہیں جبکہ موٹروے کے بہت مصروف حصوں پر یہ اشارے سڑک کے

ہے۔ یا کم سے کم حد رفتار کی پابندی ہو سکتی ہے۔ لہذا اپنے آگے والی گاڑی سے محفوظ فاصلے پر رہیں کیونکہ اگلی گاڑی کے فوری رکنے سے آپ کی گاڑی اس سے ٹکرا سکتی ہے۔

موٹروے پر گاڑی سے کسی شے کا گر جانا

224- اگر آپ کی یا دیگر کسی گاڑی سے کوئی باعث خطرہ چیز موٹروے پر گر جائے تو آپ ایمرجنسی فون سے پولیس کو مطلع کریں اور اس شے کو خود سڑک سے نہ اٹھائیں۔

موٹروے پر گاڑی روکنا اور کھڑی کرنا

225- موٹروے پر آپ ہرگز گاڑی نہ روکیں ماسوائے:

- (i) کسی ہنگامی وجہ سے
- (ii) جب کوئی موٹروے پولیس آفیسر آپ کو گاڑی کھڑی کرنے کی ہدایت کرے یا کوئی ہنگامی سائن یا جلتی بجھتی سرخ روشنی والے اشارے سے گاڑی روکنے کی ہدایت ہو۔

226- موٹروے کے مندرجہ ذیل حصوں پر آپ ہرگز گاڑی پارک نہ کریں۔

- (i) گاڑیاں چلانے کیلئے بنائی گئی سڑک پر
 - (ii) موٹروے میں داخل ہونے اور باہر نکلنے والی سڑک پر
 - (iii) بائیں سخت پٹی پر
 - (iv) درمیانی محفوظ حصہ پر
- 227- آپ موٹروے کے کسی حصے یا سلپ روڈ پر نہ تو کسی سواری کو اتار سکتے ہیں اور نہ ہی بٹھا سکتے ہیں۔

228- آپ ماسوائے کسی ہنگامی صورت کے ہرگز سڑک (کیرج وے) یا بائیں سخت پٹی (ہارڈ شولڈر) پر پیدل نہ چلیں۔

220- موٹروے پر لگائے گئے تمام اشارے آپ کی حفاظت کیلئے ہیں۔ ہمیشہ ان سگنلز کے ذریعے کی گئی ہدایت کی پابندی کیجئے۔ یہ بات دھیان میں رکھیں کہ بعض اوقات خطرہ تو موجود ہوتا ہے لیکن ہم اس خطرے کو فوری طور پر سمجھ نہیں سکتے، مثلاً گھٹتی بڑھتی دھند میں جب ہمارے ارد گرد موسم بالکل صاف ہوتا ہے اور دھند کے خطرے کے اشارے جلنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی لیکن تھوڑے ہی فاصلے پر دھند سے ہمارا سامنا ہو جاتا ہے۔ تب اس اشارے کے لگانے کا مقصد سمجھ میں آتا ہے۔ لہذا کسی اشارے کو کبھی نظر انداز نہ کریں۔

روڈ سٹڈ (بلی کی آنکھیں) (ROAD STUD)

221- رات کے وقت ڈرائیوروں کی آسانی اور سہولت کیلئے کہ انہیں موٹروے کے مختلف حصوں کی حد کا پتہ چلتا رہے کیرج وے کے دائیں کنارے پر زرد رنگ کے بٹن (سٹڈ) بائیں کنارے کی نشاندہی کیلئے سرخ رنگ سٹڈ، موٹروے سے سلپ روڈ کی علیحدگی ظاہر کرنے کے سبز رنگ کے سٹڈ اور لینوں کی تقسیم کو ظاہر کرنے کیلئے سفید رنگ کے سٹڈ سڑک پر نصب کئے جاتے ہیں۔

سائن بورڈ

222- کچھ موٹرویز پر شہروں کی سمت اور فاصلہ ظاہر کرنے کیلئے سائن بورڈ لگائے گئے ہوتے ہیں چنانچہ ان سائن بورڈوں کے مطابق اگر آپ کو لین تبدیل کرنے کی ضرورت پڑے تو کافی فاصلہ پہلے لین تبدیل کر لیں۔

سڑک پر جہاں کام ہو رہا ہو گزرتے ہوئے احتیاط

223- موٹروے پر جہاں کام ہو رہا ہو وہاں خاص احتیاط کریں وہاں ایک یا دو لین کے عارضی طور پر بند ہونے کا امکان ہو سکتا

موٹروے پر گاڑی کے خراب ہو کر رک جانے کی صورت میں ڈرائیور کیلئے لائحہ عمل

229- اگر دوران سفر گاڑی میں کوئی نقص پیدا ہو جائے تو اگلے خروج

(ایگزٹ) سے آپ موٹروے کو چھوڑ دیں یا سروس ایریا میں چلے جائیں جہاں سے گاڑی کی مرمت ہو سکے گی لیکن اگر ایسا کرنا ممکن نہ ہو تو:

(i) کسی ہنگامی فون کے پاس گاڑی کھڑی کر لیں۔ ہنگامی فون مناسب فاصلوں پر بائیں سخت پٹی (ہارڈ شولڈر) کے ساتھ نصب ہیں فون تک پیدل جائیں۔ اس فون کے ذریعے موٹروے پولیس سے رابطہ ہو سکتا ہے چنانچہ آپ موٹروے پولیس کو مطلع کریں وہ آپ کی مدد کرے گی۔

(ii) ہارڈ شولڈر پر گاڑی لے جائیں اور جہاں تک ممکن ہو انتہائی بائیں جانب پارک کریں۔

(iii) رکاوٹ کے متعلق متنبہ کرنے والی بتیاں جلا دیں۔

(iv) اگر اندھیرا ہو یا روشنی بہت ہی کم ہو تو گاڑی کی اطراف کی بتیاں جلا دیں۔

(v) آپ بائیں دروازے کے ذریعے گاڑی سے باہر نکل آئیں گاڑی کے تمام مسافر بھی باہر نکلنے کے لئے بائیں دروازہ ہی استعمال کریں اگر کوئی جانور آپ کے ساتھ ہو تو اسے گاڑی میں ہی رہنے دیں۔

(vi) گاڑی کے مسافر گاڑی کے پاس لیکن کیرج وے (سٹرک) اور ہارڈ شولڈر سے ممکن حد تک دور مناسب و محفوظ مقام پر رہیں اس مقام پر بچوں کو کنٹرول میں رکھنا ضروری ہے۔

(vii) ہارڈ شولڈر کے عقب میں لگے ہوئے مارکر پوسٹ (سائن بورڈ) جن پر تیر کے نشان کے رخ ہنگامی فون نصب ہوگا کی

رہنمائی میں فون تک پیدل چل کر پہنچیں یہ فون مفت ہے اور موٹروے پولیس سے براہ راست منسلک ہے۔ فون پر پولیس کو اپنے مسئلہ اور مقام موجودگی سے مطلع کریں۔ فون پر اطلاع دینے کے بعد آپ اپنی گاڑی کے پاس واپس آجائیں۔

(viii) آپ گاڑی کے نزدیک لیکن کیرج وے اور ہارڈ شولڈر سے کافی ہٹ کر موٹروے پولیس اور مکینک والی امدادی گاڑی کا انتظار کریں۔ اگر کسی قسم کا کوئی خطرہ محسوس ہو تو آپ بائیں دروازہ استعمال کرتے ہوئے گاڑی کے اندر بیٹھ جائیں اور تمام دروازے لاک کر لیں اور جو بھی آپ محسوس کریں کہ کوئی خطرہ باقی نہیں رہا تو فی الفور گاڑی سے باہر نکل کر محفوظ جگہ پر چلے جائیں۔

اگر آپ اپنی گاڑی بائیں سخت پٹی (ہارڈ شولڈر) تک نہ لے جاسکتے ہوں تو

(i) گاڑی کی رکاوٹ یا خطرہ کے بارے میں متنبہ کرنے والی بتیاں جلا دیں۔

(ii) گاڑی سے صرف اسی صورت میں باہر نکلیں جب آپ کو یقین ہو کہ آپ کیرج وے (سٹرک) کو بحفاظت پار کر سکیں گے۔

(iii) یقین نہ ہونے کی صورت میں سیٹ بیلٹ باندھے گاڑی کے اندر بیٹھے رہیں۔ جب تک کہ پولیس آپ کی مدد کیلئے موقعہ پر نہ پہنچ جائے۔

(iv) کیرج وے (سٹرک) پر متنبہ کرنے والے تکلون کو رکھنے کی کوشش نہ کریں۔

گاڑی ڈال لیں۔

232- موٹر وے کو چھوڑتے ہوئے سلف روڈ یا دو موٹر ویز کی رابطہ سڑک پر آپ کی رفتار اندازے سے زیادہ ہو سکتی ہے کیونکہ کچھ وقت زیادہ رفتار پر گاڑی چلاتے رہنے کے بعد رفتار کے بارے میں اندازہ درست نہیں رہتا اور 80 کلو میٹر کی رفتار 50 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار معلوم ہوتی ہے۔ لہذا رفتار کا جائزہ لیں اور حالات کے مطابق کم کر لیں۔ کچھ سلف اور رابطہ سڑکوں پر تیز گولائی ہو سکتی ہیں لہذا محتاط رہیں اور رفتار کم رکھیں۔

اگر آپ کسی جسمانی نقص کی بنا پر اوپر بیان کئے گئے طریقے اختیار نہ کر سکتے ہوں تو

- (i) تمام دروازے بند کر لیجئے اور گاڑی میں بیٹھے رہیے۔
- (ii) گاڑی کی رکاوٹ اور خطرے کے بارے میں متنبہ کرنے والی بتیاں جلا دیں۔
- (iii) ”مدد مطلوب ہے“ کا جھنڈا یا اپنا ہاتھ گاڑی سے باہر بلند کریں اور اگر کار یا موبائیل فون موجود ہو تو موٹر وے پولیس سے رابطہ قائم کریں۔
- (iv) معمولی سے معمولی مرمت بھی خود کرنے کی کوشش نہ کریں اور ہرگز ہرگز سڑک کو عبور نہ کریں۔

موٹروے پر دوبارہ داخل ہونا

230- گاڑی مرمت ہو چکنے یا نقص دور ہونے پر سڑک پر آنے سے پہلے بائیں سخت پٹی (ہارڈ شولڈر) پر چلاتے ہوئے مناسب رفتار پکڑیں اور پھر ٹریفک میں وقفہ ملنے پر موٹروے میں داخل ہو جائیں۔

موٹروے کو چھوڑنے کا طریقہ

231- ان چوکوں کے علاوہ جہاں پر اگر آپ بائیں لین میں چلتے جائیں تو یہ لین خود بخود غیر معلوم طریقے سے موٹروے سے الگ ہو جائے گی بالعموم موٹروے کو بائیں طرف والی ایک سلف روڈ کے ذریعے چھوڑا جاتا ہے۔ باہر نکلنے کے مقام (EXIT) کے بارے میں آگاہ کرنے والے سائن بورڈ کو دیکھتے رہیں اور اگر آپ پہلے سے بائیں لین میں نہیں ہیں تو ایگزٹ سے کافی فاصلہ پہلے ہی بائیں لین میں آجائیں۔ بائیں اشارہ جلائیں اور حسب حالات رفتار آہستہ کر لیں اور اپنا ایگزٹ آنے پر سلف روڈ پر

عمومی ہدایات

- 233- اپنے کتے کو اکیلے باہر نہ نکلنے دیں۔ جب بھی اسے سڑک پر یا سڑک کے نزدیک یا پیدل راستے پر جہاں سائیکلوں کا راستہ بھی یکجا ہو پیدل چلانے کے لیے لے جائیں۔ تو اسے کسی رسی یا پٹی سے باندھ کر رکھیں۔
- 234- گاڑیوں میں جانوروں کو قابو میں رکھیں۔ اس بات کی تسلی کریں کہ گاڑی چلاتے ہوئے آپ کی توجہ ان کی طرف نہیں بٹے گی۔ کسی گاڑی سے کتے کو بغیر باندھے سڑک پر نہ نکلنے دیں۔
- 235- جانوروں کو ہانک کر لے جاتے وقت سڑک کے بائیں طرف چلیں اگر ممکن ہو تو کسی دوسرے شخص کو سڑک استعمال کرنے والے دیگر افراد کو متنبہ کرنے کے لئے آگے کی طرف مثلاً موڑوں پر اور پہاڑی چوٹیوں پر بھیج دیا جائے۔
- 236- اگر مویشی رات کے وقت بذریعہ سڑک ہانک کر لے جانے ہوں تو روشنی منعکس کرنے والے کپڑے پہنیں۔ اور گلہ کے آگے سفید بتی اور پیچھے سرخ بتی اٹھا کر چلا جائے۔
- 237- کسی گھوڑے کو سڑک پر چلانے سے پہلے تسلی کریں کہ آپ اسے قابو میں رکھ سکتے ہیں۔ اگر آپ کا گھوڑا ٹریفک سے ڈرتا ہو تو بہتر یہی ہے کہ کسی دوسرے کم ڈرنے والے گھوڑے پر سفر کیا جائے۔
- 238- اس بات کی تسلی کریں کہ گھوڑے کا تمام سازوسامان

- گھوڑے کو پورا ہے اور اچھی حالت میں ہے۔ گھوڑے پر بغیر زین اور کان پٹہ معہ لگام سواری نہ کریں۔
- 239- گھڑ سواری کرتے وقت ہیلمٹ پہنیں اور جسے سر کے ساتھ محفوظ بندھا ہونا چاہیے۔ چودہ سال سے کم عمر بچے لازماً ہیلمٹ پہنیں۔ گھڑ سوار مضبوط تلے اور ایڑی والے جوتے پہنیں۔
- 240- اگر رات کے وقت سوار ہو کر کہیں جانا ہو تو روشنی منعکس کرنے والے کپڑے پہنیں اور تسلی کریں کہ آپ کے گھوڑے کے ٹخنے کے جوڑوں کے اوپر ٹانگوں پر روشنی منعکس کرنے والی پٹیاں لگی ہوئی ہوں۔ رات کے وقت ایسی بتی ہمراہ رکھیں جو سامنے سے سفید اور پیچھے سے سرخ روشنی دیتی ہو۔
- 241- دو سے زیادہ اشخاص اکٹھے سوار نہ ہوں اور تنگ سڑکوں پر ایک قطار میں چلیں۔
- 242- سواری کرتے ہوئے
- ☆ ماسوائے اشارہ دیتے وقت گھوڑے کی لگامیں دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر رکھیں۔
 - ☆ دونوں پاؤں رکابوں میں رکھیں۔
 - ☆ دوسرا شخص ہمراہ سوار نہ کریں۔
 - ☆ کوئی ایسی شے ہمراہ نہ اٹھائیں جس سے توازن بگڑنے یا اس شے کے لگاموں میں الجھ جانے کا خدشہ ہو۔
 - ☆ دن میں ہلکے رنگ کے اور روشنی دینے والے اور رات کو روشنی منعکس کرنے والے کپڑے پہنیں۔

- 243- اگرچہ سڑک ٹریفک سے خالی ہو تو بھی سڑک کے بائیں طرف چلیں۔
- 244- مڑنے، رکنے اور لین تبدیل کرنے کے لیے مناسب وقت پہلے واضح انداز میں ہاتھ سے اشارہ دیں۔
- 245- جانوروں کو پوری طرح قابو میں رکھیں۔
- 246- کسی بچے کو گاڑی نہ چلانے دیں۔
- 247- یکدم نہ مڑیں اور نہ ہی راستہ بدلیں۔
- 248- گاڑی چلاتے ہوئے سوئیں نہیں اور نہ ہی گاڑی کو حفاظت کے بغیر چھوڑیں۔
- 249- رات کے وقت لائٹن اور روشنی منعکس کرنے والی پلیٹ کے بغیر سفر نہ کریں۔ تسلی کریں کہ لائٹن سامنے اور پیچھے سے نظر آرہی ہے۔
- 250- جب کوئی چوڑا یا باہر نکلا ہوا سامان لادا ہوا ہو تو سامان کیلئے مقررہ حدود کی پابندی کریں۔ دن کے وقت سامان کے بیرونی کنارے پر سرخ جھنڈا اور رات کو بتی باندھیں۔
- 251- جب آپ کسی موٹر گاڑی کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھیں یا سنیں تو فوراً سڑک کے بائیں طرف ہو جائیں۔
- 252- ٹریفک کے سائن بورڈ، اشارے اور ٹریفک کے قوانین و قواعد آپ پر بھی برابر لاگو ہوتے ہیں۔ ان کے متعلق آگاہی حاصل کریں اور دل و جان سے ان کی پابندی کریں۔

- 253- جب کسی گلی یا سڑک کے ذریعے جانوروں کو ہانک کر لے جایا جا رہا ہو تو انہیں اکٹھے نہ باندھیں۔
- 254- جانوروں کو سڑک پر نکلنے دینے یا نکالنے سے پہلے تسلی کریں کہ سڑک خالی ہے۔
- 255- اگر آپ جانوروں کو سڑک سے لے کر کہیں جا رہے ہوں یا سڑک پار کروا رہے ہوں اور آپ کے ہمراہ کوئی دوسرا فرد بھی ہو تو اسے موٹر ڈرائیوروں کو متنبہ کرنے کے لیے آگے یعنی موڑوں اور پہاڑی چوٹیوں پر جہاں سے ڈرائیوروں کے لیے اپنے آگے کی سڑک دیکھ سکتا ممکن نہیں ہوتا بھیج دیں۔ جب کئی جانور ہانک کر لے جائے جا رہے ہوں تو ایک آدمی گلہ کے آگے اور ایک آدمی گلہ کے پیچھے ہونا چاہیے۔
- 256- جانور چاہے پکڑ کر لے جائے جا رہے ہوں یا ہانک کر انہیں جہاں تک ممکن ہو سڑک کے بائیں طرف چلائیں۔
- 257- اگر آپ کسی گھوڑے پر سوار ہوں تو اسے بائیں جانب چلائیں اور اگر گھوڑا گاڑیوں سے جھجکتا ہو تو خاص احتیاط کریں۔
- 258- اندھیرا ہونے کے بعد جانوروں کو پکڑ، ہانک کر یا سوار ہو کر لے جاتے وقت لائٹن ہمراہ اٹھائے رکھیں۔
- 259- سڑک کے ساتھ جانوروں کے گزارنے کیلئے اگر الگ راستہ بنایا گیا ہو تو اسے استعمال کریں۔

260- ریلوے پھانک وہ جگہ ہوتی ہے جہاں کہ کوئی سٹرک کسی ریلوے لائن کو کراس کرتی ہے ریلوے پھانک تک پہنچتے ہوئے اور اسے پار کرتے ہوئے احتیاط کریں۔ اگر آگے کی سٹرک پر کوئی رکاوٹ ہو تو پھانک میں گاڑی داخل نہ کریں۔ پھانک پار کرتے ہوئے کسی گاڑی کے پیچھے بالکل قریب اپنی گاڑی نہ رکھیں۔ پھانک کے اوپر ہی یا اسے پار کرنے کے ساتھ ہی گاڑی نہ روکیں اور نہ ہی پھانک کے نزدیک کہیں گاڑی کھڑی کریں۔

261- اگر پھانک بند ہو تو رک جائیں اور پہلے سے رکی ہوئی ٹریفک کے پیچھے کھڑے ہو کر پھانک کے کھلنے کا انتظار کریں۔ کبھی بھی آدھ کھلے پھانک میں سے گزرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے اور نہ پھانک کے قریب پہنچنے کیلئے پہلے سے رکی ہوئی ٹریفک کو اور ٹیک کرتے ہوئے آگے آنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

262- ایسے ریلوے پھانکوں پر جہاں ایک سٹرک کے ایک طرف کے آدھے حصے پر اور دوسری سٹرک کے دوسری طرف کے آدھے حصے پر رکاوٹ لگی ہو۔ وہاں اس رکاوٹ کے ارد گرد سے گاڑی گھما کر گزرنے کی کوشش نہ کریں۔ یہ رکاوٹیں اسلئے نیچی کی جاتی ہیں کہ کوئی ٹرین آ رہی ہوتی ہے۔

263- اگر پھانک کے عین درمیان میں آپ کی گاڑی فیل ہو جائے یا کوئی حادثہ ہو جائے تو۔

☆ تمام مسافروں کو گاڑی سے نکال لیں اور پھانک کو خالی کر دیں۔

☆ اگر پھانک پر ریلوے کا فون موجود ہو تو ریلوے کے اشاروں کے آپریٹر کو مطلع کریں اور اس کی دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔

☆ اگر یہ ممکن ہو اور ٹرین کے پہنچنے میں بھی کچھ وقت ہو تو گاڑی کو پھانک سے ہٹا دیں۔ لیکن اگر گاڑی پہنچنے کی گھنٹی بج جائے اور پھانک پر لگی زرد بتی جل اٹھے تو گاڑی ہٹانے کا خیال چھوڑ کر پھانک کو فی الفور خالی کر دیں۔

بغیر کنٹرول کے ریلوے پھانک

264- ایسے پھانک پر جہاں نہ تو گیٹ لگے ہوں اور نہ ہی متنبہ کرنے والی بتیاں نصب ہوں اور نہ ہی کوئی ریلوے ملازم تعینات ہو وہاں رک جائیں۔ اور ریلوے لائن کے دونوں اطراف دیکھیں اور ٹرین کی آواز سنیں اور تسلی کریں کہ قریب ترین کوئی ٹرین نہ آ رہی ہو۔ اور اس کے بعد پھانک پار کریں۔

گیٹ والا مگر بغیر بتیوں اور ریلوے ملازم کے پھانک

265- کچھ پھانکوں پر گیٹ تو لگے ہوتے ہیں۔ لیکن بتیاں لگی ہوئی نہیں ہوتیں اور نہ ہی کوئی ریلوے ملازم یہاں تعینات ہوتا ہے ایسے پھانک پر رکیں اور لائن کے دونوں اطراف دیکھیں اور ٹرین کی آواز سننے کی کوشش کریں۔ اور اپنی تسلی کریں۔ اگر پھانک پر ریلوے کا فون موجود ہو تو ریلوے کے سگنل آپریٹر سے رابطہ کر کے دریافت کریں کہ آیا اس وقت پھانک کو پار کرنا غیر محفوظ تو نہیں ہوگا۔ اپنی گاڑی گزارنے کے لیے پھانک کے دونوں گیٹ کھول لیں پھر چیک کریں کہ کہیں ٹرین تو نہیں آ رہی اس کے بعد تیزی سے پھانک پار کر لیں۔ پھانک کے دونوں گیٹ کو دوبارہ بند کر دیں۔ اگر آپ نے پھانک پار کرنے سے پہلے ریلوے سگنل آپریٹر سے رابطہ کیا تھا۔ تو اب دوبارہ اسے مطلع کر دیں کہ آپ نے پھانک پار کر لیا ہے۔

قانون کے متعلق عمومی ہدایات

ٹریفک کا قانون

اس باب میں ٹریفک کے قانون کے بارے میں کوئی جامع ہدایت نہیں دی جا رہی ہے۔ بلکہ یہ سڑک استعمال کرنے والے تمام اشخاص کے لیے رہنمائی پر مشتمل چند باتیں ہیں صحیح قانون کے علم اور اطلاق کیلئے متعلقہ قوانین کا مطالعہ کیجئے۔

(الف) ڈرائیوروں کے لیے

1- آپ کے پاس درج ذیل کاغذات ہونے لازمی ہیں۔

☆ ڈرائیونگ لائسنس

☆ ایکسائز ٹیکس کی ادائیگی کا ٹوکن

☆ گاڑی کی تھرڈ پارٹی انشورنس

☆ گاڑی کے میکانیکی لحاظ سے درست ہونے کا سرٹیفکیٹ

☆ شاہراؤں اور موڑوں کے ضابطہ

قانون کا منشا یہ ہے کہ آپ کی گاڑی یا کھینچے جانے والے ٹریلر کی حالت اس پر لادے گئے سامان، گاڑی میں بٹھائے جانے والے مسافروں کی تعداد اور انہیں لے جانے کا طریقہ ایسا ہو کہ آپ یا کسی دوسرے شخص کو کوئی جسمانی ضرر پہنچنے یا خطرہ میں مبتلا ہونے کا کوئی خدشہ نہ ہو۔ قانون میں ایسے تفصیلی قواعد موجود ہیں۔ جو آپ کی گاڑی کے مختلف حصوں کے اچھے اور قابل کار حالت میں ہونے کی ضمانت چاہتے ہیں۔ گاڑی کے حصوں میں بریکیں، سٹیرنگ، بتیاں، ونڈسکرین، دروازوں کے شیشے، ایگزاسٹ، سیٹ بیلٹس، سپیڈومیٹر اور ہارن وغیرہ شامل ہیں۔

2- گاڑی کے ٹائروں کی بناوٹ مقررہ معیار کے مطابق ہونی

چاہیے۔ ان میں ہوا کی مقدار بھی معیار کے مطابق ہو اور ان میں دیگر کوئی نقص بھی نہ ہوں۔ ٹائر کٹے پھٹے یا دیگر نقائص سے پاک ہونے چاہیں۔

☆ بڑی بتیاں درست طریقے سے لگی ہونی چاہیں تاکہ ان کی روشنی سے سامنے سے آنے والے ڈرائیوروں کی نظر نہ چندھیائے۔

☆ ونڈسکرین اور دروازوں کے شیشے باہر کا جائزہ لینے میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ کرتے ہوں اور انہیں لازماً صاف ستھرا ہونا چاہیے۔

3- آپ اور ہمراہی مسافروں کو اگلی سیٹوں پر بیٹھے ہوئے لازماً اور کچھلی سیٹ پر اگر بیلٹ لگی ہو تو عموماً سیٹ بیلٹس باندھنی چاہیں۔ طبی وجوہات کی بنا پر کوئی شخص یا شہر میں مال سپلائی کرنے والی گاڑیوں کے ڈرائیور یا ٹیکسی کی اگلی اور کچھلی سیٹوں میں مستقل بیٹھے ہوئے بچے جبکہ ٹیکسی کی اگلی اور کچھلی سیٹوں میں مستقل حد بندی ہوئی ہو مستثنیٰ ہو سکتے ہیں۔ یہ دیکھنا ڈرائیور کا فرض ہے کہ چودہ سال سے کم عمر کے بچوں نے سیٹ بیلٹ باندھی ہوئی ہیں۔

4- آپ کی نظر ہمیشہ مطلوبہ معیار کے مطابق ہونی چاہیے۔

5- آپ پر لازم ہے کہ شراب یا دیگر کسی نشہ آور شے کے استعمال کے بعد گاڑی نہ چلائیں۔

6- آپ پر لازم ہے کہ پابندی کریں۔ مقررہ کردہ حد رفتار کی اور اس خاص رفتار کی جو کہ آپ کی گاڑی کے لیے مقرر کی گئی ہو۔

☆ زرد بتی اور سرخ بتی کے اشاروں کی لازمی ٹریفک سائن بورڈوں کی دوہری سفید لکیروں کی اور سڑک پر لگائی گئی زرد لکیر

کی۔

☆ ٹریفک کنٹرول کرنے والے پولیس آفیسر کی کسی ہدایت کی۔

7- آپ پر لازم ہے کہ نہ کریں۔

☆ خطرناک ڈرائیونگ

☆ پوری توجہ احتیاط اور دوسروں کا خیال کیے بغیر ڈرائیونگ

☆ فٹ پاتھ پیدل چلنے والے راستے یا سائیکل چلانے کے راستے

☆ پر ڈرائیونگ

8- سڑکوں پر زیبرا اور پیلیکن کراسنگ کی حدود میں سبز بتی جلے

ہونے پر پیدل چلنے والوں کو ٹریفک پر فوقیت حاصل ہے۔ آپ

کو زیبرا کراسنگ اور پیلیکن کراسنگ پر جب زرد بتی جل رہی

ہو پیدل چلنے والوں کو راستہ دینا لازم ہے۔

9- کوئی سڑک جب زیبرا یا پیلیکن کراسنگ پر پہنچتی ہے تو بالعموم

سڑک پر آڑھی ترچھی لکیریں لگائی گئی ہوتی ہیں اس جگہ آپ پر

لازم ہے کہ نہ کریں۔

☆ کراسنگ کے نزدیک پہنچی ہوئی کسی موٹر گاڑی کو اور ٹیک

☆ اور ٹیک اپنے اگلے والی گاڑی کو جو کہ کسی پیدل شخص کو راستہ

دینے کے لیے رکی ہو۔

10- جب کوئی سکول پٹرول ”رکے“ کا سائن بورڈ بلند کرے تو آپ

کے لیے رک جانا لازم ہے۔

11- آپ پر لازم ہے کہ۔

☆ تسلی کریں کہ رات کو گاڑی کے سامنے اور پیچھے کی بتیاں اور

رجسٹریشن نمبر پلیٹ کی بتیاں جلتی ہیں۔

☆ رات کے وقت تمام غیر روشن سڑکوں پر اور ان سڑکوں پر جہاں

بتیاں 185 میٹر 600 فٹ سے زیادہ فاصلے پر نصب ہوں بڑی

بتیاں جلائیں۔

12- آپ پر لازم ہے کہ نہ کریں۔

☆ گاڑی کی بڑی بتیوں کا اس انداز سے استعمال کہ ان سے

دوسروں کی نظر چندھیائے یا ان کی تکلیف کا باعث بنے۔

☆ ماسوائے کہ روشنی بہت ہی زیادہ کم ہو جائے اگلی اور پچھلی دھند

والی بتیوں کا استعمال۔

☆ رات کے 11.30 بجے سے صبح 7 بجے کے درمیان رہائشی

علاقے میں ہارن کا استعمال۔

13- کافی زیادہ مقامات ایسے ہیں جہاں کہ قانون خصوصی طور پر

گاڑیاں کھڑی کرنے کی ممانعت کرتا ہے۔ ان کے علاوہ ایک

عام اصول یہ ہے۔ کہ آپ کو گاڑی یا ٹریلر اس انداز سے

سڑک پر کھڑا نہیں کرنا چاہیے۔ کہ اس سے سڑک استعمال

کرنے والے دوسرے اشخاص کو کوئی خطرہ پہنچنے کا امکان ہو یا

ان کے لیے کوئی رکاوٹ پیدا ہوتی ہو۔

14- اگر وردی پہنے ہوئے کوئی پولیس آفیسر رکنے کا اشارہ کرے تو

آپ پر گاڑی روکنا لازم ہے پولیس آفیسر آپ سے دستاویزات

مثلاً ڈرائیونگ لائسنس، انشورنس سرٹیفکیٹ، گاڑی کی درستی کا

سرٹیفکیٹ اور شاہراؤں اور موٹروے کے ضابطے کی یہ کتاب

طلب کر سکتا ہے۔

15- موٹر گاڑیوں کے ڈرائیوروں پر لاگو قانونی ضابطے موٹر سائیکل

سواروں پر بھی نافذ ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ موٹر سائیکل

سواروں پر لازم ہے کہ وہ۔

سفر کے دوران ہیلمٹ پہنیں

تسلی کریں ان کے موٹر سائیکل کا سائینلر اور ایگزامسٹ درست

قسم کے ہیں۔

ایک سے زیادہ اشخاص موٹر سائیکل پر نہ بٹھائیں۔

موٹر سائیکل چلانا سیکھنے والے اشخاص پر لازم ہے کہ وہ اس

کتاب میں دیے گئے قواعد 32 تا 35 کی پابندی کریں۔

16- موٹر سائیکل کے پیچھے بیٹھے ہوئے شخص پر لازم ہے کہ وہ

☆ مقررہ کردہ معیار کا سیفٹی ہیلمٹ پہنے۔

☆ ڈرائیور کے پیچھے مناسب طور پر لگائی ہوئی سیٹ پر بیٹھے جہاں

اس کے پاؤں رکھنے کے لئے سیٹینڈ بھی لگے ہوں۔

پیدل اشخاص کے لیے

آپ کو زیر اور ہیلکین کراسنگ کی حدود میں جبکہ ان کراسنگ کو پیدل پار کرنے کی سبب جی رہی ہو دوسری ٹریفک کے مقابلے میں فوقیت حاصل ہے۔ لیکن پیدل پار کرنے والے راستہ پر ٹھلنا ممنوع ہے۔

آپ پر لازم ہے کہ

☆ موٹروے یا موٹروے کی داخلہ خارجہ سڑکوں پر پیدل نہ چلیں۔

☆ سڑک پر نہ چلیں جب ٹریفک کنٹرول کرنے والے کسی پولیس

آفیسر نے آپ کو سڑک پر پیدل چلنے سے منع کیا ہو۔

☆ کسی متحرک گاڑی یا ٹریلر کو نہ پکڑیں اور نہ ہی ان پر سوار

ہوں۔

سائیکل سواروں کے لیے۔

☆ سڑک کو پیدل پار کرنے والے راستوں اور سکول پٹرول کے

مقام پر جو قواعد دیگر ڈرائیوروں پر لاگو ہوتے ہیں۔ آپ پر بھی

ان کی پابندی لازم ہے۔

اس کے علاوہ آپ پر لازم ہے کہ

☆ تسلی کریں کہ سائیکل کی بریکیں درست ہیں۔

☆ رات کو تسلی کریں کہ سائیکل کی اگلی اور پچھلی بتیاں جلتی ہیں اور

سائیکل کے پیچھے سرخ رنگ کا روشنی منعکس کرنے والا پلاسٹک

بورڈ لگا ہوا ہے۔

☆ رات کے وقت جب آپ بتیاں جلائے بغیر سائیکل کو ہاتھ

میں پکڑے لے جا رہے ہوں یا کہیں کھڑے ہوں تو جہاں

تک ممکن ہو سڑک کے بائیں ہاتھ چلیں۔

☆ جب کوئی وردی پہنے پولیس آفیسر آپ کو رکنے کا اشارہ دے تو

رک جائیں۔

آپ پر لازم ہے کہ نہ کریں

☆ خطرناک طریقے سے سائیکل سواری

☆ مناسب توجہ اور احتیاط کے اور دوسروں کا خیال کیے بغیر سائیکل

سواری

☆ شراب یا دیگر کسی نشے کے زیر اثر سائیکل سواری

☆ سائیکل سواری کسی فٹ پاتھ یا پیدل راستے پر بشرطیکہ وہاں

سائیکل چلانے کی اجازت ہو۔ سائیکل سواری کسی ایسی جگہ

جہاں سائیکل چلانا سڑک استعمال کرنے والے دوسرے افراد

کے لئے خطرے کا باعث بنتا ہو۔

☆ کسی ایسے سائیکل پر دوسرا مسافر بٹھانا جو کہ دو سواریوں کے

لیے بنایا ہی نہ گیا ہو۔

☆ کسی متحرک گاڑی یا ٹریلر کو پکڑنا۔

سزائوں کا گوشوارہ خلاف ورزیوں اور ان کی سزائوں کے بیان پر مشتمل ہے۔ خلاف ورزیوں کی یہ فہرست جامع اور مکمل نہیں۔ ان کے علاوہ دیگر کئی ایسی خلاف ورزیاں بھی ہیں۔ جن کی پاداش میں کسی ڈرائیور کے خلاف کارروائی کی جاسکتی ہے۔

جیسا کہ اگلے صفحے پر دیئے گئے گوشوارہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہر خلاف ورزی کیلئے قید اور جرمانے کے علاوہ ”سزا کے پوائنٹ“ مقرر کیے گئے ہیں۔ یہ پوائنٹ ڈرائیوروں کو غیر محفوظ ڈرائیونگ سے روکنے کی غرض سے ہیں۔ سزا کے پوائنٹ میں اضافے سے ڈرائیور کو خوف لاحق ہوگا کہ اگر اس نے مزید خلاف ورزیاں جاری رکھیں تو اس کا لائسنس معطل بھی ہو سکتا ہے۔ کوئی ڈرائیور جس کے دو سال کے عرصہ میں سزا کے پوائنٹس 20 یا زیادہ ہوں گے اس کے لائسنس کو ایس پی ہائے وے اینڈ موٹر وے پولیس لازمی طور پر کم سے کم چھ ماہ کیلئے یا اگر اس سے قبل بھی مذکورہ کا لائسنس معطل کیا جا چکا ہو تو چھ ماہ سے زیادہ عرصے کے لیے معطل کر دے گا۔

سزائوں کا گوشوارہ

جرم یا خلاف ورزی				زیادہ سے زیادہ سزائیں
خلاف ورزی	قید	جرمانہ (روپے)	سزا کے پوائنٹس	تا اہلیت
کسی ایسے حادثے کا باعث ہونے کے نتیجے میں (الف) کسی شخص کی موت واقع ہو جائے (ب) کسی شخص کو شدید شہید پہنچے (ج) کسی شخص کو شدید زخم پہنچے (د) کسی جاندار کو نقصان پہنچے	تقریرات پاکستان کا اطلاق ہوگا	500 روپے تک	15 10 8 6	ذرائع کے لئے نااہل قرار دینے کے بارے میں عدالت کا اختیار
حادثہ کرنے کے بعد جانے حادثہ پر نہ کرنا	چھ ماہ تک	1000 تا 2000	10	کوئی عدالت جو پینل ہائی ویز سٹیٹلی آرڈیننس 1949ء کے تحت کسی خلاف ورزی کی سماعت کر رہی ہو تو مجاز ہے کسی دیگر قانونی سزا کا حکم دینے کے علاوہ عزم ڈرائیور کو کوئی گاڑی یا تمام اقسام کی گاڑیاں اسے عرصے کے لیے جتنا کہ عدالت مناسب سمجھے چلانے کے لئے نااہل قرار دے دے۔ (دفعہ 13 پینل ہائی ویز سٹیٹلی آرڈیننس 1949ء)
کسی ایسے لائسنس پر گاڑی چلانا جس کا گاڑی کے چلانے کے لیے جاری نہ کیا گیا ہو	ایک ماہ تک	500 تا 1000	6	ٹرینک کی خلاف ورزیوں پر پوائنٹس کا طریقہ
شراب یا کسی دیگر نشہ آور شے کے زیر اثر گاڑی چلانا	ایک ماہ تک	500 تا 1000	8	(1) جو شخص آخوین شیڈول میں دیئے گئے قواعد کی خلاف ورزی پر مجرم قرار پائے گا تو اس آرڈیننس میں مندرجہ کسی دیگر سزا کے علاوہ وہ کیا عرصے شیڈول میں ہر خلاف ورزی کے سامنے لکھے گئے پوائنٹس کا بھی مستوجب ہوگا۔
مقرر کردہ رفتار سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ تک زائد رفتار پر گاڑی چلانا	ایک ماہ تک	500 تا 1000	6	(2) جب کسی شخص کے پوائنٹس دو سال کے عرصے میں اس سے زیادہ ہوں گے تو اسے اختیادہ کا فوٹو جس میں اس کی تمام خلاف ورزیاں درج ہوں گی لازماً جاری کیا جائے گا۔
خطرناک طریقے سے یا جہاں ممنوع ہو وہاں اوور ٹیکنگ کرنا	ایک ماہ تک	500 تا 1000	6	(3) اگر دو سال کے عرصے میں سزا کے پوائنٹس تیس سے زیادہ جائیں گے تو پینل ہائی ویز پولیس کا ایس پی اس عزم ڈرائیور کا لائسنس لازماً چھ ماہ کے لیے معطل کر دے گا۔ (دفعہ 16 پینل ہائی ویز سٹیٹلی آرڈیننس 1997ء)
دری پینے پولیس آفیسر کے اشارہ پر گاڑی نہ روکنا	ایک ماہ تک	200 تا 500	6	
ایک طرف سڑک پر مخالف سمت میں گاڑی چلانا	ایک ماہ تک	500	4	
”رے کے“ کے سامنے برسرِ روڑ پر گاڑی نہ روکنا	ایک ماہ تک	500	4	
ریلوے لائن کو غیر مناسب طریقے سے پار کرنا	ایک ماہ تک	300	4	
دوسری گاڑیوں کو راستے کا حق نہ دینا	ایک ماہ تک	300	4	

جرم یا خلاف ورزی			
خلاف ورزی	قید	جرمانہ (روپے)	سزا کے پوائنٹس
نااہلیت			

(جیسا کہ گیل لائبرس اس مائنڈ میں تحریر کیا جاتا ہے)	مناسب تیل کے بغیر رات کو گاڑی چلانا	نہیں	500	4
	کسی بنگلی گاڑی کے ساتھ گزیر کرنا	نہیں	500	4
	کسی گاڑی کو بدول مناسب اختیار کے چلانا	نہیں	500	4
	ممنوع مقام سے پازن کرنا	نہیں	500	4
	”راستہ دینے“ کے سامن بورڈ کی پابندی نہ کرنا	نہیں	200	2
	پیدل شخص کو راستے کا حق دینے میں ناکام رہنا	نہیں	300	2
	اگلی گاڑی کے پیچھے بہت قریب چلانا یا ٹکرم	نہیں	300	2
	ساٹنے آ جانا			
	گاڑی کی کھلی سکرین کا ڈکے ہوئے ہونا	نہیں	300-500	2
	ٹرینک کی حفاظت میں سے پھلانگ لگانا	نہیں	500	2
	ٹرینک کی حفاظت میں سے گاڑی چلانا	نہیں	500	2
	دیگر ٹرینک کے لیے بتایا ذمہ کرنے سے ناکام رہنا	نہیں	500	2
	مڑنے کے اشارے کو مڑنے کے علاوہ کسی اور مقصد کے لیے استعمال کرنا	نہیں	300	2
	ممنوع مقام پر گاڑی ریز کرنا	نہیں	500	2
	منحصر شدہ حجم سے زائد چوڑے سامان کو بار کرنا	نہیں	500	2
	منحصر شدہ حجم سے زائد چوڑے بار سامان کو کرنا	نہیں	500	2
	گاڑیاں کھینچنے کے قواعد کی خلاف ورزیاں	نہیں	500	2
	— ذرا بچہ روں کی حفاظت میں ناکام رہنا	نہیں	500	2
	درست اشارہ کے بغیر لیٹن تھمیل کرنا اور سڑک	نہیں	500	2
	غیر چٹا ڈرائیونگ	نہیں	500	2
	دیگر ٹرینک کے گزریں رکاوٹ پیدا کرنا	نہیں	500	2

جرم یا خلاف ورزی			
خلاف ورزی	قید	جرمانہ (روپے)	سزا کے پوائنٹس
نااہلیت			

(جیسا کہ گیل لائبرس اس مائنڈ میں تحریر کیا جاتا ہے)	فائلین سے سوزنا کرنا	کوئی نہیں	300	2
	کسی اسکول بس یا بنگلی گاڑی کے لئے رکے سے ناکام رہنا	کوئی نہیں	200	2
	سامان کا نامناسب انداز میں پار کیے ہونا	کوئی نہیں	500	2
	بیلٹس ہائی ویز سے ٹیلی آڈینٹس ۱۹۹۷ء کے ساتویں شیڈول میں مندرجہ دیگر خلاف ورزیاں	کوئی نہیں	300	1
	گاڑی کی بریکس ٹھیکس دار ہونا	کوئی نہیں	500 تک	3
	گاڑی کا ٹیلر ٹھیکس دار ہونا	کوئی نہیں	500 تک	3
	گاڑی کے ٹائروں کا ناموزوں ہونا	کوئی نہیں	500 تک	3
	ٹائروں میں ہوا کی مقدار کم یا زیادہ ہونا	کوئی نہیں	500 تک	3
	منحصر شدہ وہمیار کے بریکس ٹائروں کی بدولت	کوئی نہیں	500 تک	3
	مختلف پیدل پر مختلف قسم کے ٹائروں ہونا	کوئی نہیں	500 تک	3
	آگے گاڑی یا سامان کی حالت دوسروں کے لیے باعث تکلیف ہو	کوئی نہیں	500 تک	3
	عارضی عبوری ایکسیس پر پائی سے پر گاڑی چلانا	کوئی نہیں	500 تک	3
	دوبری سٹیٹیکس کی خلاف ورزی کرنا	کوئی نہیں	500 تک	3
	گاڑیوں کی اونچائی پر عائد شدہ پابندیوں کی خلاف ورزی کرنا	کوئی نہیں	500 تک	3
	زیچہ اگر اسٹک پر کھڑے ہونا	کوئی نہیں	500 تک	3
	موٹر سائیکل کے سائفر کا درست پیچھے ہوئے نہ ہونا	کوئی نہیں	200 تک	3

گاڑی کی حفاظت

جب بھی آپ اپنی گاڑی کو کہیں چھوڑ رہے ہوں تو ہمیشہ۔

☆ گاڑی کی چابی نکال لیں اور سٹیئرنگ لاک لگا دیں۔

☆ چاہے گاڑی کو چند منٹوں کے لیے ہی چھوڑ کر جانا ہو اسے لاک کریں۔

☆ دروازوں کے شیشوں کو اوپر تک چڑھا کر مکمل بند کر دیں۔ اگر تھوڑا سا وقفہ بھی رہ جائے تو کسی مسئلہ کا باعث بن سکتا ہے لیکن بچوں یا پالتوں جانوروں کو کبھی بھی مکمل طور پر بند کار میں نہ چھوڑیں۔

☆ گاڑی میں پڑی ہوئی اشیاء اپنے ساتھ لے جائیں یا انہیں ڈگی میں بند کر کے جائیں۔ گاڑی کی دستاویزات کبھی بھی گاڑی کے اندر چھوڑ کر نہ جائیں۔

مزید حفاظت کیلئے چور مخالف تالا یا الارم وغیرہ لگوائیں۔ جب آپ نئی گاڑی خرید رہے ہوں تو اس میں پہلے سے نصب شدہ حفاظتی چیزوں کو چیک کر لیں۔ کار کے تمام شیشوں پر رجسٹریشن نمبر کندہ کروانا فائدہ مند ہے اور یہ طریقہ پیشہ ور چوروں سے حفاظت کا سستا اور موثر طریقہ ہے۔

ابتدائی طبی امداد

درج ذیل اقدام اٹھائیں۔

متوقع خطرے سے نمٹنے بصورت دیگر آپ اور دیگر ساتھی جاں بحق ہو جائیں گے۔ کسی حادثہ کے بعد کسی اور گاڑی کے آنکرانے اور آگ لگنے کا خطرہ ہوتا ہے۔

1- اگر ممکن ہو تو دیگر ٹریفک کو حادثہ کے بارے میں متنبہ کریں۔ انجن کو بند کر دیں۔ اور سگریٹ نہ پینے کی پابندی نافذ

کر دیں۔

2- کسی ساتھی کو جلد سے جلد ایسولینس بلوانے کے لیے بھجوائیں۔

جائے حادثہ کے درست مقام اور حادثے میں زخمی ہونے والوں اور ٹکرانے والی گاڑیوں کی درست تعداد پولیس کے علم میں لائیں۔

3- گاڑیوں میں پڑے ہوئے زخمیوں کو ماسوائے کہ مزید کوئی خطرہ ہو گاڑیوں سے باہر نہ نکالیں۔

اگر کسی زخمی کا سانس رک گیا ہو تو

4- زخمی کے منہ میں اگر ظاہراً کوئی شے پھنسی ہوئی نظر آئے تو

اسے نکال دیں۔ جہاں تک ممکن ہو زخمی کے سر کو پیچھے کی طرف جھکا کر رکھیں۔ اس طرح شاید سانس دوبارہ چلنا شروع ہو جائے اور زخمی کا رنگ بہتر ہونا شروع ہو جائے۔ اگر سانس رواں نہ ہو تو زخمی کے نھنوں کو دبا کر بند کر لیں اس کے منہ پر اپنا منہ رکھ کر اس کے پھیپھڑوں میں ہوا بھریں حتیٰ کہ زخمی کا سینہ ابھر آئے۔ پھر ہوا واپس کھینچ لیں۔ ہر چار سیکنڈ بعد اس عمل کا اعادہ کریں حتیٰ کہ زخمی خود بخود سانس لینا شروع ہو جائے۔

5- اگر حادثہ میں کسی شخص کی کمر پر چوٹ لگی ہو تو اسے ہلانا مزید نقصان کا باعث ہو سکتا ہے لہذا زخمیوں کو صرف اسی صورت میں دو سری جگہ لے جائیں جبکہ جائے حادثہ پر مزید خطرہ ہو۔ اگر کسی زخمی کا سانس رک کر مشکل سے آنے لگے یا مکمل رک جائے تو اوپر قائدہ نمبر 4 میں بیان کردہ طریقہ پر عمل کریں۔

6- زخم پر مضبوطی سے ہاتھ رکھیں بہتر ہوگا کہ کوئی صاف کپڑا پٹی یا چیز زخم پر اس احتیاط سے رکھیں کہ اس کے ساتھ کوئی دیگر شے زخم میں نہ چلی جائے۔ اور پھر اس چیز پر اپنے ہاتھ کا دباؤ



ڈال کر خون بند کرنے کی کوشش کریں۔ زخمی کے بازو اگر ٹوٹے ہوئے نہ ہوں تو خون بہنا کم کرنے کے لیے اوپر اٹھا کر رکھیں۔

7- امکان ہے کہ زخمی صدمے میں ہو لیکن فوری امداد اس صدمے کو کم سے کم کرے گی۔ اسے غیر ضروری حرکت نہ کرائیں۔ زخمی کو آرام دہ رکھیں اور سردی سے بچائیں زخموں کو کبھی بھی تنہا نہیں چھوڑنا چاہیے۔

8- زخمی کو کبھی بھی پینے کے لیے کوئی چیز نہ دیں۔

9- اپنے ہمراہ ہمیشہ ابتدائی طبی امداد والا بکس رکھیں اور کسی تجربہ کار ادارے سے ابتدائی طبی امداد کا کورس کریں۔

فہرست

- 1- چند حفاظتی نکتے
- 2- سڑک پر شائستگی کا مظاہرہ
- 3- خطرات جن سے بچنا ضروری ہے
- 4- کیا آپ گاڑی چلانے کے قابل ہیں۔
- 5- گاڑی کے استعمال کا طریقہ
- 6- خراب موسم اور رات کے وقت ڈرائیونگ کے لیے ہدایتیں
- 7- موٹروے ڈرائیونگ
- 8- گاڑی میں پیدا ہونے والے عام نقائص اور حفاظت کی غرض سے لگائے گئے آلات
- 9- حادثات اور ہنگامی حالات

چند حفاظتی نکتے

توے فیصد سے زائد حادثات ڈرائیوروں یا سواروں کی غلطی سے ہوتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ ڈرائیونگ کے دوران آپ مکمل طور پر چاک و چوبند ہوں۔ اپنی توجہ کو بٹنے نہ دیں۔ اور کوشش کریں کہ آپ ارد گرد کی ٹریفک کی صورت حال سے باخبر رہیں۔

کوئی بھی شخص غلطی کر سکتا ہے اور کوئی بھی ڈرائیور کامل نہیں کہلا سکتا لہذا ڈرائیونگ کے دوران دوسروں کی غلطیوں کو نظر انداز کریں۔

1- اگر آپ ڈرائیونگ کی ابتداء کر رہے ہیں۔ تو خصوصی طور پر محتاط رہیں۔ اعداد و شمار سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ 17 سے 25 سال کی عمر کے گروپ کے لوگ اور وہ لوگ جنہوں نے نئی ڈرائیونگ شروع کی ہو مہلک یا سنگین حادثوں میں زیادہ ملوث ہوتے ہیں۔

2- کسی چیز کے دیکھنے کا یہ مطلب نہیں کہ آپ اس چیز سے آگاہ بھی ہیں۔ آپ کو خطرے کی نوعیت کا اندازہ ہونا ضروری ہے۔ اگر کسی راستے پر کوئی پیدل شخص۔

☆ اسی جگہ چلتا رہتا ہے جہاں وہ چل رہا ہے۔ یہ بات خطرے والی نہیں۔

☆ دوسری طرف دیکھتے ہوئے سڑک کے بیچ دوڑنے والا ہے۔ یہ ایک شدید خطرہ ہے۔

اس بات کا اندازہ لگانے کی کوشش کریں کہ پیدل اشخاص اور سڑک استعمال کرنے والے دوسرے افراد سے کس طرز عمل کی توقع کی جاسکتی ہے۔

3- غیر متوقع صورت حال کے مقابلہ کے لئے تیار رہ کر اپنی حفاظت کا معیار بہتر بنائیں۔ مشکل صورت حال کے لیے تیار رہیں۔ مثلاً کسی اندھے موٹر سے آگے کی سڑک مکمل بند ہو سکتی ہے۔

4- سڑک کی قسم کے مطابق اپنی ڈرائیونگ کو ڈھالیں۔ چوکوں والی سڑکوں پر زیادہ محتاط رہیں۔ وہاں۔

☆ آہستہ ہو جائیں۔

☆ رکنے کے لیے سڑک کے کنارے کی طرف جاتی ہوئی گاڑیوں کے بارے میں تیار رہیں۔ گلیوں کی سڑکوں اور دیہاتی علاقے کی سڑکوں پر جہاں کہ بغیر کسی سائن بورڈ بتیوں اور نشان کے چوک واقع ہو سکتے ہیں محتاط انداز میں آگے بڑھیں۔ ایسے چوکوں پر کسی بھی گاڑی کو فوقیت حاصل نہیں ہوتی ہے۔

5- رفتار کی آخری حد کو اپنا مقصد نہیں بنانا چاہیے۔ حد رفتار پر گاڑی چلانا ہمیشہ محفوظ نہیں ہوتا سڑک اور ٹریفک کے حالات کے پیش نظر اپنی رفتار کا تعین کریں۔

6- سڑک پر چلتے ہوئے اپنے فہم سے کام لیں مثلاً بائیں ہاتھ والے موٹروں پر اپنی گاڑی سڑک کے دائیں رکھنے سے۔

☆ آپ سڑک پر آگے اچھی طرح سے دیکھ پائیں گے۔

☆ دوسری سمت سے آنے والی ٹریفک کے ساتھ ٹکرانے اور کسی خطرے سے بچاؤ میں مدد حاصل ہوگی۔

7- کسی بھی حرکت سے پہلے مناسب مقام کا انتخاب کریں۔ اگر آپ کو کار پیچھے موڑنے کی ضرورت ہو تو انتظار کریں۔ حتیٰ کہ موڑنے کے لیے کوئی محفوظ جگہ مل جائے۔ مصروف سڑکوں پر گاڑی نہ تو ریورس کریں اور نہ ہی پیچھے موڑیں بلکہ پیچھے

موڑنے کے لیے کسی خالی بغلی سڑک کی تلاش کریں یا آگے سے چکر کاٹ کر پیچھے مڑیں۔

8- محفوظ طریقے سے گاڑی چلانے میں پوری توجہ اور یکسوئی درکار ہوتی ہے۔ اونچی آواز میں موسیقی سننے سے نہ صرف توجہ ہٹی ہے بلکہ ٹریفک کی دیگر آوازیں موسیقی کے شور میں دب جاتی ہیں ڈرائیونگ کرتے ہوئے دیگر کام مثلاً نقشوں کو پڑھنا یا موبائل فون استعمال نہ کریں۔

9- کسی نشہ آور شے کے استعمال کے بعد ڈرائیونگ نہ کریں۔ الکحل اور دیگر نشہ آور اشیاء

☆ دماغ کے ساتھ اعضاء کے رابطے کو کم کر دیتی ہیں

☆ رد عمل کو سست بنا دیتی ہیں

☆ رفتار کے اندازے کی صلاحیت کو متاثر کرتی ہیں
الکحل جسم سے خارج ہونے میں وقت لیتی ہے۔ اگر شام کو کسی نے شراب پی ہو تو وہ اگلی صبح تک ڈرائیونگ کے ناقابل ہوگا۔

سڑک پر شائستگی کا مظاہرہ

جاربانہ انداز میں ڈرائیونگ نہ کریں۔ اگر کوئی دوسرا ڈرائیور مسئلہ پیدا کر رہا ہو تو درگزر کریں۔

1- اگر کوئی دوسرا ڈرائیور سڑک پر بدتمیزی کا مظاہرہ کر رہا ہو تو آپ اس سے نہ الجھیں۔ اگر آپ کو غصہ آجائے تو گاڑی کھڑی کر لیں اور دل و دماغ کو پرسکون ہونے دیں۔

2- اگر کوئی گاڑی آپ کو اور ٹیک کرنا چاہتی ہو مگر نہ کر سکتی ہو تو برا نہ منائیں۔ اگر رفتار کم کرنا محفوظ سمجھیں تو آہستہ ہو جائیں اور اس گاڑی کو اور ٹیک کرنے دیں۔ جو ڈرائیور آپ کو اور ٹیک کرنا چاہتا ہو اس کی راہ میں رکاوٹ نہ بنیں۔ جب کوئی

دوسرا آپ کو اور ٹیک کر رہا ہو تو رفتار زیادہ کر لینا یا بے اعتبار انداز سے ڈرائیونگ کرنا بہت خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔

3- کسی ایسی گاڑی کو جو دایاں اشارہ دے رہی ہو کبھی بھی اور ٹیک نہ کریں۔ اگر آپ یہ یقین بھی رکھتے ہوں کہ گاڑی کا اشارہ غلطی سے جل رہا ہے تو بھی خطرہ مول نہ لیں۔ اشارہ کی منسوخی کے لیے انتظار کریں۔

4- اگر کسی چوک پر کوئی گاڑی یکدم آپ کے راستے میں آجائے تو آہستہ ہو کر پیچھے ہو جائیں۔ تاکہ وہ گاڑی گزر جائے شدید رد عمل کے طور پر اس گاڑی کے بالکل اوپر اپنی گاڑی چڑھا نہ لیں۔

5- دوسری گاڑیوں کے عقب میں چلتے ہوئے اتنا فاصلہ رکھ کر چلیں کہ اگر اگلی گاڑی بریک لگائے یا راستہ تبدیل کرے تو آپ کے پاس رکنے کے لیے مناسب فاصلہ ہو۔

6- جب ٹریفک آہستہ چل رہی ہو تو ٹریفک کی روانی کے غرض سے اگلی گاڑی سے فاصلہ کم کرنے کی ضرورت ہوگی تاہم فاصلہ اتنا بھی کم نہ کریں کہ بوقت ضرورت محفوظ طریقے سے رک ہی نہ سکیں۔ اگر ٹریفک بالکل ہی بند ہو جائے تو اگلی گاڑی سے اتنا فاصلہ ضرور رکھیں کہ اگر اگلی گاڑی خراب ہو کر رک جائے یا کسی ہنگامی گاڑی کو درمیان سے گزرنے کی ضرورت پڑے تو مناسب گنجائش موجود ہو۔

7- رہائشی علاقوں کی تنگ سڑکوں جن پر گاڑیاں بھی کھڑی ہوتی ہیں۔ عموماً آپ کو 30 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے بڑھنا نہیں چاہیے۔ درج ذیل رکاوٹوں کا دھیان رکھیں۔
☆ چوکوں سے باہر نکلتی ہوئی گاڑیاں

☆ روانہ ہوتی ہوئی گاڑیوں کا

☆ گاڑیوں کے کھلتے ہوئے دروازوں کا

☆ کھڑی گاڑیوں کے درمیان سے دوڑتے ہوئے باہر نکلنے والے اشخاص کا۔

8- اگر آپ آہستہ چلتی ہوئی ٹریفک کی قطار میں چل رہے ہوں۔ تو پیدل پار کرنے کے راستہ پر گاڑی کھڑی نہ کریں۔ ٹریفک کے بہاؤ کا اندازہ کریں اور پیدل اشخاص کے پار کرنے کے لیے وقفہ چھوڑیں۔

خطرات جن سے بچنا ضروری ہے

1- دیہاتی علاقے میں پیدل اشخاص بالخصوص بچوں کے اچانک سڑک پر دوڑ آنے کا بہت زیادہ خطرہ ہوتا ہے ساٹھ کلومیٹر کی رفتار پر آپ کی گاڑی شاید ہر اس آدمی کی ہلاکت کا باعث ہوگی جو اس سے ٹکرائے گا۔ لیکن 30 کلومیٹر کی رفتار پر چلتے ہوئے ٹکر لگنے پر بیس میں سے ایک پیدل شخص کے ہلاک ہونے کا امکان ہوگا۔ چنانچہ رفتار کو کم رکھیں۔

2- عمر رسیدہ پیدل اشخاص کو سڑک پار کرنے کے لیے زیادہ وقت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لیے صبر کا مظاہرہ کریں اور انہیں آرام سے سڑک پار کرنے دیں۔ انہیں ہاتھ کے اشارے سے یا انجن کی آواز پیدا کر کے جلدی کرنے پر مجبور نہ کریں۔

3- اگر آپ نے کسی بغلی سڑک پر ریورس کر کے آنا ہو تو گاڑی کے چاروں اطراف دیکھیں۔ اور کسی پیدل شخص کو جو کہ سڑک پار کر رہا ہو راستہ دیں۔

4- سائیکل سواروں کے پاس سے گزرتے وقت احتیاط کریں۔ چوکوں اور گول چکروں پر سائیکل سواروں سے کسی بھی سمت

جانے کی توقع رکھتے ہوئے تیار رہیں۔ سائیکل سوار آہستہ خرام ہوتے ہیں۔ اور اکثر حادثے کا شکار ہو جاتے ہیں کسی گول چکر پر باوجودیکہ انہیں گول چکر پر کافی فاصلہ چلنا ہو ان کے لیے بائیں لین میں رہنا زیادہ محفوظ ہوتا ہے لہذا ان امور کو ہمیشہ پیش نظر رکھا جائے۔

5- عمر رسیدہ ڈرائیوروں کا ردعمل شاید اتنا تیز نہ ہو جتنا کہ ایک نوجوان ڈرائیور کا ہو سکتا ہے۔ چنانچہ اس کمی پر انہیں نظر انداز کریں۔

6- آپ کو تھوڑے تجربہ والے ڈرائیوروں کے بارے میں تیار رہنا چاہیے۔ ان کا ردعمل بھی تجربہ کار ڈرائیوروں جتنا تیز نہیں ہوگا۔ نوجوان ڈرائیور نسبتاً کم تجربہ کار ہوتے ہیں۔ آموز کار ڈرائیوروں سے تھل کا برتاؤ کریں۔

7- بڑی گاڑی کے بالکل پیچھے سے آگے کی سڑک کی تمام ٹریفک صحیح نظر نہیں آتی۔ اس لیے پیچھے ہٹنے سے آپ آگے اچھی طرح سے دیکھ سکیں گے اور ٹریفک کے حالات کے مطابق ڈرائیونگ کر سکیں گے۔

8- اگر آپ کسی بڑی گاڑی کو اورٹیک کرنا چاہتے ہوں تو اس گاڑی سے کافی پیچھے رہیں تاکہ سڑک پر آگے صحیح دیکھ سکیں۔ لمبی گاڑی کو اورٹیک کرنا خطرناک بھی ہے اور اس کی لمبائی کے باعث اورٹیکنگ میں وقت بھی لگ سکتا ہے۔ لہذا اورٹیکنگ شروع کرنے سے پہلے تسلی کریں کہ اورٹیک کرنے کی گنجائش موجود ہے۔ خود کو خطرہ میں نہ ڈالیے اگر شبہ ہو تو بہتر ہے کہ اورٹیک نہ کریں۔

9- اگر آپ کے آگے والی گاڑی نے کسی بڑی یا لمبی گاڑی کو

اور ٹیک کرنا شروع کر دیا ہو تو یہ خیال مت کریں کہ آپ بھی اس کے پیچھے پیچھے اور ٹیک کر سکیں گے۔ اگر آپ کے آگے والی گاڑی کو اور ٹیکنگ میں کوئی مسئلہ پیدا ہوتا ہے تو وہ اور ٹیکنگ چھوڑ بھی سکتی ہے تب اسے پیچھے ہٹنے کی ضرورت ہوگی۔ اور اس گاڑی کے عین پیچھے آپ کی گاڑی ہونے سے حادثہ ہو سکتا ہے۔

10- ایک بڑی گاڑی کو مڑنے کے لیے یا کسی ایسے خطرہ سے بچنے کے لیے جو کہ آپ کی نظر سے اوجھل ہوگا زیادہ جگہ کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ اگر آپ کسی بڑی گاڑی کے پیچھے چل رہے ہوں تو رکنے اور انتظار (کہ شاید اس گاڑی کو مڑنے کے لیے زیادہ جگہ اور وقت کی ضرورت ہو) کے لیے تیار رہیں۔

11- اگر آپ کسی موٹر سائیکل کے پیچھے چل رہے ہوں تو اس کے یکدم رخ تبدیل کر جانے کے خطرے کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار رہیں۔ شاید آپ موٹر سائیکل کے آگے آنے والی کسی رکاوٹ کو نہ دیکھ پائیں۔ موٹر سائیکلوں کو بارش میں اور سڑک کی چھوٹی چھوٹی رکاوٹوں سے بچنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

12- بسوں اور کوچوں سے اترتے چڑھتے اشخاص کا دھیان رکھیں۔ اگر آپ کسی سکول بس یا آئس کریم کی گاڑی کے پاس سے گزر رہے ہوں۔ تو اور بھی محتاط رہیں۔ کیونکہ اس کے پیچھے سے بچوں کے آنکل آنے کا امکان ہوتا ہے۔

13- دیہات کی سڑکوں پر جانوروں کی موجودگی کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ اگر کوئی سڑک جانوروں نے روک رکھی ہو تو ان کے سڑک خالی کرنے تک رک جائیں۔

کیا آپ گاڑی چلانے کے قابل ہیں۔

اگر آپ بیمار ہوں یا ایسی دوائیاں استعمال کر رہے ہوں جن سے آپ کی ڈرائیونگ متاثر ہو سکتی ہو تو ڈرائیونگ نہ کریں۔ اگر آپ کو طبی دوائیوں کے اثرات میں کوئی شبہ ہو تو بہتر یہی ہے کہ ڈرائیونگ نہ کریں۔

1- اس بات کی تسلی کے لیے کہ ان کا استعمال آپ کی ڈرائیونگ کو متاثر نہیں کرے گا دوائیوں کے استعمال کی ہدایات کو پڑھیں اگر کوئی شبہ ہو تو اپنے ڈاکٹر سے اس بارے میں پوچھیں۔

2- اگر آپ ڈرائیونگ کے دوران تھک جائیں یا آپ کو نیند آنے لگے تو کسی محفوظ جگہ پر گاڑی کھڑی کر لیں (موٹروے کے ہارڈ شولڈر پر گاڑی کھڑی نہیں کی جاسکتی) اور کچھ دیر آرام کریں۔ تھوڑی سی ورزش چائے یا کافی آپ کو دوبارہ مستعد بنانے اور آپ کی طاقت بحال کرنے میں مددگار ثابت ہوگی۔

3- اس بات کی تسلی کریں کہ ڈرائیونگ کے لیے آپ نے موزوں لباس پہنا ہوا ہو اور آپ اس لباس میں آرام دہ محسوس کرتے ہوں اور جو کچھ بھی آپ نے پہنا ہو وہ گاڑی کے کنٹرول میں رکاوٹ نہ بنتا ہو۔ ایکسیلیٹر، بریک اور کچ کے پیڈلوں کو محفوظ اور درست طریقے سے استعمال کرنے کے لیے موزوں جوتے خصوصی طور پر اہم ہیں۔

گاڑی کے استعمال کا طریقہ

آپ کو گاڑی کے تمام کنٹرول اور پرزوں کا صحیح استعمال آنا چاہیے۔

1- اپنی سیٹ اور آئینے اس طریقہ سے موزوں کریں۔ کہ اپنے

آرام گاڑی پر مکمل کنٹرول اور گرد و پیش پر زیادہ سے زیادہ نظر رکھنے کو یقینی بنایا جاسکے۔ مناسب طریقے پر موزوں کردہ سیٹ کا سرہانہ کسی حادثہ کی صورت میں گردن کو لگ سکنے والی ضربات کے خطرے کو کم کرتا ہے۔

2- ہر وقت گاڑی کو اپنے پورے قابو میں رکھیں بازو دروازے پر رکھ کر سہارا لیے رکھنا، ہاتھ کو گیر کے ڈنڈے یا ہاتھ والی بریک پر رکھ کر آرام کرنا یا سٹیرنگ صرف ایک ہاتھ میں پکڑے ہونا کسی غیر متوقع خطرے کے پیدا ہونے پر گاڑی کا دوبارہ مکمل کنٹرول حاصل کرنا مشکل بنا دیتا ہے۔

3- آپ کی گاڑی کا ایندھن کبھی ختم نہیں ہونا چاہیے۔ ٹریفک کے درمیان چلتے ہوئے ایندھن کا ختم ہو جانا بہت خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ فالتوں ایندھن یا پٹرول صرف پٹرول رکھنے کے لیے بنائے گئے مخصوص ڈبے میں ہی ڈال کر ساتھ رکھیں۔

4- ماسوائے ہنگامی حالت کے بریک لگانے کا محفوظ طریقہ یہ ہے کہ آرام سے بریک لگائی جائے اور جو نہی گاڑی رکنی شروع ہو جائے اسے سخت کرتے جائیں اور پھر رکنے سے پہلے اسے ڈھیلا کر دیں جب گاڑی رکنے کے قریب ہوتی ہے تو بریک پر سے دباؤ کم کرنے سے رکتے وقت جھکا نہیں لگتا۔

5- ہنگامی حالت میں فی الفور بریک لگائیں۔ اگر آپ کی گاڑی میں ”اینٹی لاک“ بریکیں نہ لگی ہوئی ہوں۔ تو بریک پیڈل پر ”دباؤ بڑھانے“ پھر ”کم کرنے“ اور پھر ”دباؤ بڑھانے“ پھر ”کم کرنے“ سے پیپے یکدم جام نہ ہوں گے۔

6- جب کسی پھسلن والی یا گیلی سڑک پر بریک لگانے سے گاڑی پھسلنا شروع ہو جائے تو بریک پیڈل کو چھوڑ دیں تاکہ پیپے مڑ

سکیں اور پھر نہایت آہستگی سے دوبارہ بریک لگائیں پھر پیڈل کو چھوڑیں اور یہ طریقہ کئی بار دہرایا جائے۔ اس طریقہ کو بریک ”لگاؤ“ ”چھوڑو“ طریقہ کہا جاتا ہے۔

7- ”اینٹی لاک بریکیں“ خود بخود بریک لگاؤ، ”چھوڑو“ ”لگاؤ“ ”چھوڑو“ طریقہ اختیار کرتی ہیں۔ اور بریک پیڈل پر سے دباؤ بھی ہٹانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ چنانچہ اگر آپ کی گاڑی میں اینٹی لاک بریکیں لگی ہوئی ہوں۔ تو بریک پیڈل کو دبانے اور چھوڑنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ بلکہ بریک لگانے کے لیے پیڈل کو سخت سے سخت دباتے جانا جاری رکھیں۔ اینٹی لاک بریکیں پیپوں کو یکدم جام نہیں ہونے دیں گی اور اس طرح آپ کے لیے کسی رکاوٹ کے گرد سے گاڑی کاٹ موڑنا ممکن ہوگا۔

8- ایکسیلیٹر پر زیادہ دباؤ تیز رفتاری اور دیر سے یا سخت بریکیں یہ تمام چیزیں ایندھن کی کھپت کو زیادہ کرتی ہیں۔ ایندھن کے استعمال میں بچت کریں۔

9- بریکیں گیلی ہونے پر زیادہ موثر نہیں رہتیں۔ اس لیے اگر آپ نے پانی میں سے گاڑی گزاری ہو تو جو نہی مناسب موقع ملے اپنی بریکوں کے پیڈل کو آہستگی سے دبا کر ان کے قابل کار ہونے کی یقین دہانی حاصل کریں۔ اگر بریکیں کام نہ کر رہی ہوں تو آہستگی سے چلاتے ہوئے بریکیں لگائے رکھیں یہ طریقہ بریکوں کے خشک ہونے میں معاون ثابت ہوگا۔

10- کبھی بھی گاڑی کو بغیر کسی گیر کے (نیوٹرل حالت میں) یا کلچ دبائے ہوئے نہ چلائیں یہ طرز عمل گاڑی پر ڈرائیور کے کنٹرول کو کم کرتا ہے کیونکہ اس سے انجن کی بریکوں کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔ اور آپ کو پاؤں والی بریک کا استعمال زیادہ سے زیادہ کرنا

پڑتا ہے۔ اور کثرت استعمال سے اس کی اثر پذیری کم ہو جاتی ہے مزید اس انداز سے موڑوں اور کونوں میں گاڑی پر سٹیرنگ کا کنٹرول کم ہو جاتا ہے۔ اترائیوں پر گاڑی کی رفتار زیادہ ہو جاتی ہے اور ضرورت کے وقت مناسب گیر کے انتخاب میں مشکل پیش آتی ہے۔

11- مڑتے یا ریورس کرتے ہوئے سڑک استعمال کرنے والے دیگر افراد اور پیدل اشخاص کا دھیان رکھیں۔ اپنے آئینوں کا ضرور استعمال کریں لیکن زیادہ تر اطراف اور پشت کے شیشوں سے باہر کے حالات پر نگاہ رکھیں۔

12- آپ سڑک استعمال کرنے والے دوسرے افراد کو جو اشارے دیتے ہیں ان کے متعلق غور کریں۔ اس بات کا دھیان رکھیں کہ آپ کے اشاروں سے دیگر اشخاص گمراہ نہ ہوں۔ مثلاً آپ کسی بغلی سڑک کے گزرنے کے بعد رکتا چاہتے ہوں تو زیادہ فاصلہ پہلے اشارہ نہ دیں۔ اس سے یہ سمجھا جاسکتا ہے۔ کہ آپ بغلی سڑک پر مڑنا چاہتے ہیں۔ اگر سڑک پر اور کوئی نہ بھی ہو تو بھی پیدل اشخاص کی آگاہی اور ان کے فائدے کے لیے گاڑی کے اشارے جلائیں۔

13- اگر آپ یہ سمجھتے ہوں کہ آپ کی گاڑی کے اشارے دوسرے ڈرائیور کو درمیانی ٹریفک کی وجہ سے صحیح نظر نہیں آ رہے تو اپنے ارادے پر زور دینے کے لیے ساتھ ساتھ اپنے ہاتھ سے بھی اشارہ دیں۔

14- آپ کے پیچھے آنے والی کوئی ہنگامی گاڑی اگر اپنی بڑی بتیاں ”تیز اور مدھم“ کرے تو جو نہیں محفوظ جگہ آئے اسے اور ٹیک کرنے کا موقع دیں۔

15- کسی طویل پہاڑی اترائی پر رفتار کو قابو میں رکھنے کے لیے آہستہ ہو جائیں اور اترائی شروع ہوتے ہی گاڑی کو نچلے گیر میں ڈال لیں۔ اترائی پر بریکوں کو احتیاط سے استعمال کریں۔

16- اگر آپ کسی پہاڑی پر چڑھائی رخ گاڑی کھڑی کریں تو ہاتھ والی بریک کو پوری مضبوطی سے لگائیں۔ اگلے پہیوں کو اگر سڑک کے کچے کنارے کی طرف موڑ دیا جائے تو وہ کار کو نیچے لڑھکنے سے بچانے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ گاڑی کو گیر میں کھڑی کریں۔ اگر رخ چڑھائی کی طرف ہو تو اگلا گیر اور اترائی رخ ہونے پر ریورس گیر لگائیں۔

خراب موسم اور رات کی ڈرائیونگ کی احتیاطیں

1- خراب موسم میں ڈرائیونگ کرنے سے اجتناب کریں۔ اگر سفر کرنے کی بہت ہی مجبوری ہو تو بہت ہی زیادہ احتیاط کریں۔ اور ہمیشہ اتنی رفتار پر گاڑی چلائیں کہ بوقت ضرورت اس فاصلے کے اندر گاڑی کو روک سکیں جو کہ کسی رکاوٹ کے بغیر خالی نظر آ رہا ہو۔

☆ بارش میں بریک لگانے پر گاڑیوں کے رکنے کے فاصلے عام خشک سڑکوں کی نسبت چار گنا تک زیادہ ہو جائیں گے کیونکہ ان حالات میں سڑک پر ٹائروں کی گرفت بہت کم ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ایسے موسم میں اگلی گاڑی سے کافی فاصلہ رکھیں۔ اس سے آپ آگے کی سڑک اچھے طریقے سے دیکھ سکیں گے۔ اور وقت سے پہلے بہتر منصوبہ بندی کر سکیں گے۔

☆ بارش میں گاڑی پر سٹیرنگ کا کنٹرول بھی کم ہو جاتا ہے۔ اگر گیلی سڑک پر چلتے چلتے سٹیرنگ ہلکا ہو جائے تو اس کا یہ مطلب

ہوگا کہ پانی، ٹائروں کو سڑک کی گرفت کرنے میں رکاوٹ کا باعث بن رہا ہے۔ اگر ایسا ہو تو ایکسیلیٹر پر دباؤ کم کر دیں اور آہستہ ہو جائیں۔

☆ بارش میں بڑی گاڑیوں سے اڑنے والے پانی کے چھینٹے ونڈ سکرین کو دھندلا سکتے ہیں۔ اور دیکھنے میں رکاوٹ کا باعث بن سکتے ہیں۔ لہذا بڑی بتیاں دھیمی حالت میں جلا کر ڈرائیونگ کریں۔

2- کہر اور بریلے موسم میں

سفر شروع کرنے سے پہلے گاڑی کی ونڈ سکرین، شیشوں، آئینوں، بتیوں اور نمبر پلیٹوں سے کہر اور برف کو صاف کریں۔ اس بات کی پوری تسلی کریں کہ شیشوں پر سے دھندلاہٹ مکمل طور پر ختم کر دی گئی ہو۔

☆ خشک سڑک کی نسبت بریک لگانے پر گاڑی کے رکنے کا فاصلہ دس گنا تک زیادہ ہو جائے گا۔ چنانچہ اگلی گاڑی سے کافی فاصلہ پیچھے رہیں۔

☆ گاڑی کو کنٹرول کرنے والی تمام کلوں کو ہلکے ہاتھ سے استعمال کریں کیونکہ سڑکوں پر برف جمی ہونے کی وجہ سے کسی زور دار کارروائی سے گاڑی سِلپ کر جائے گی۔ گاڑی کو گھن چکر ہونے سے بچانے کے لیے کم سے کم رفتار پر لیکن اونچے گیر میں چلائیں۔

☆ موڑوں یا رکاوٹوں کے نزدیک پہنچنے سے کافی فاصلے پہلے بریک لگائیں اور یہ بریک اس وقت لگائیں جب آپ بھی سیدھے جا رہے ہوں ورنہ آپ کی گاڑی سِلپ کر جائے گی موڑ سے پہلے آہستہ ہو جائیں اور گاڑی کو کوئی فوری حرکت دینے سے اجتناب

کرتے ہوئے آرام سے سٹیرنگ موڑیں۔

☆ جب سڑک پر کہر اور برف جمی ہوئی ہو تو یہ دیکھنے کے لئے کہ ٹائروں کی سڑک پر گرفت کیسی ہے کسی محفوظ جگہ پر آہستہ سے بریک لگا کر چیک کریں۔ اگر سٹیرنگ ہلکا محسوس ہو تو اس کا یہ مطلب ہوگا کہ سڑک پر برف کی ہلکی سی تہہ جم چکی ہے۔ اور آپ کی گاڑی اس سیا برف کی وجہ سے سڑک کی صحیح گرفت کرنے میں ناکام ہو رہی ہے۔

3- ایسا مت سوچیں کہ آپ سِلپ ہوتی ہوئی گاڑی کو قابو کر لیں گے کیونکہ سڑکوں پر شاذ و نادر ہی اتنی جگہ ہوتی ہے کہ گاڑی قابو کرنے کے لیے کافی ثابت ہو سکے۔

4- ہر اس چیز سے بچنے کی کوشش کریں جس سے آپ کی گاڑی سِلپ ہو سکتی ہو۔ لیکن اگر آپ کی گاڑی سِلپ کرنا شروع کر چکی ہو تو جس سمت میں گاڑی سِلپ ہو رہی ہو اسی رخ سٹیرنگ کو گھمائیں۔ مثال کے طور پر اگر گاڑی کے پچھلے پیسے دائیں طرف سِلپ کر جائیں تو سِلپ سے بچنے کے لیے سٹیرنگ کو تیزی لیکن ہلکے ہاتھ سے دائیں طرف گھمائیں۔

5- آندھیوں کے موسموں میں

☆ بڑی اور لمبی گاڑیوں کے مقابلے میں کاروں کا آندھی یا تیز ہوا سے کم متاثر ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ لیکن یاد رکھیں کہ اس کے باوصف آندھی کا کوئی تیز طاقور ریلہ کار کو سڑک سے ہٹا کر پرے کر سکتا ہے۔

☆ کھلی سڑکیں اکثر اوقات تیز آندھیوں کی زد میں ہوتی ہیں۔ چنانچہ ان مقامات پر باڑوں اور پلوں کے درمیان خالی جگہوں پر پناہ حاصل کی جاسکتی ہے کیونکہ ان جگہوں پر آندھیوں کا زور کم

ہوتا ہے۔

اگر ہوا بہت ہی تیز ہو تو بڑی گاڑیوں کے گزرنے سے پیدا ہونے والی لہر سے آپ کی گاڑی متاثر ہو سکتی ہے۔

6- دھند میں یا جب روشنی بہت ہی کم ہو جائے

☆ آہستہ ہو جائیں کیونکہ سڑک پر آگے ہونے والے واقعات کو آپ دیکھ نہ سکتے ہوں گے۔

☆ ایسے چوکوں پر جہاں زیادہ روشنی نہ ہو درست جگہ پر کھڑے ہو جائیں پھر احتیاط سے دونوں اطراف کی سڑک کو دیکھتے ہوئے آگے بڑھیں۔

☆ اگلی گاڑی سے مناسب فاصلہ پیچھے رہیں۔ کیونکہ اگلی گاڑی کے فوری رک جانے کا امکان ہو سکتا ہے۔ اس اصول کی پابندی موٹرویز اور دوہری سڑکوں پر تیز رفتاری سے چلتے ہوئے اور بھی زیادہ ضروری ہے۔ کیونکہ وہاں گاڑیاں چلتے چلتے اچانک غیر متوقع طور پر دھند میں غائب ہو جاتی ہیں۔

7- شدید گرم موسم میں

اگر سڑک کی سطح نرم ہو گئی ہو تو محتاط رہیں۔ سڑک کے نرم ہونے کی وجہ سے گاڑی کے سٹیرنگ اور بریکوں پر اثر پڑ سکتا ہے۔

رات کے وقت ڈرائیونگ دن کی نسبت زیادہ خطرناک ہے لہذا خصوصی طور پر تیار رہیں رات کے وقت آپ کم چیزوں کو دیکھ پائیں گے اور ہو سکتا ہے کہ موڑوں اور دیگر رکاوٹوں کو دیکھ ہی نہ سکیں۔

8- گاڑی کی بیٹوں کا استعمال عقلمندی سے کریں۔ اور ٹیکنگ کے

وقت بتیاں مدھم رکھیں اور اور ٹیکنگ کے بعد بتیاں تیز کر سکتے ہیں۔ اس طریقہ سے دونوں گاڑیوں کے لیے آگے دیکھنا ممکن ہو گا۔ اگر کوئی گاڑی سامنے کی طرف سے یا آپ کی گاڑی کسی گاڑی کے پیچھے ہو تو اپنی بتیاں مدھم کر لیں۔ دوسرے ڈرائیوروں کی نظر کو چندھیا دینا خطرناک عمل ہے۔

9- اگر آپ کسی زیادہ روشن عمارت سے باہر آئے ہوں تو ڈرائیونگ کا آغاز کرنے سے پہلے اپنی آنکھوں کو ماحول سے مطابقت کرنے کے لیے وقت دیں۔ اگر رات کے وقت آپ کو کم نظر آتا ہو تو ڈرائیونگ نہ کریں۔

موٹر وے پر گاڑی چلانا

1- موٹروے بالعموم دوسری سڑکوں کی نسبت زیادہ محفوظ ہوتے ہیں لیکن یہاں رفتار زیادہ ہونے کے باعث حادثات بھی بہت شدید ہوتے ہیں اس لئے موٹروے پر ڈرائیونگ حد درجہ احتیاط کا تقاضا کرتی ہے۔

لہذا آپ ڈرائیونگ کا امتحان پاس کر لینے کے بعد موٹروے پر گاڑی چلانے سے پہلے کسی سند یافتہ ڈرائیونگ سکھانے والے ادارے سے موٹر وے پر گاڑی چلانے کا طریقہ ضرور سیکھیں۔

2- موٹروے پر سفر سے قبل اس بات کا جائزہ لیں کہ آپ اور آپ کی گاڑی موٹر وے پر تیز ڈرائیونگ کے تقاضوں کو پورا کرنے کے قابل ہیں۔ آپ جسمانی اور ذہنی لحاظ سے مکمل تندرست ہیں اور آپ کی گاڑی کی درج ذیل اشیاء پوری اور درست ہیں۔

1- انجن آئیل 2- پانی 3- ٹائر

اس احتیاط سے سفر کے دوران گاڑی کے خراب ہو کر مکمل طور

پر رک جانے کے خطرے کو کم کیا جاسکتا ہے۔

3- موٹروے پر ماسوائے اورٹیک کرتے ہوئے ہمیشہ انتہائی بائیں

لین میں گاڑی چلائیں گاڑی کی چاہے جو بھی رفتار ہو۔ آپ اسی لین میں ہی ڈرائیونگ کر سکتے ہیں بشرطیکہ اس لین میں آگے کی سڑک کم رفتار گاڑیوں سے خالی ہو اور اس لین میں گاڑی چلانا ممکن ہو۔ اس لین کی کم رفتار گاڑیوں کو اورٹیک کرنے کے بعد آپ کو دوبارہ پھر اسی لین میں واپس آنا ہوگا۔

4- اورٹیک کرتے اور لین تبدیل کرتے وقت آپ آئینوں میں

دیکھتے ہوئے پیچھے والی ٹریفک کا جائزہ لیں اگر کوئی گاڑی آپ کے قریب پہنچ چکی ہو اور آپ کو اورٹیک کرنا چاہتی ہو تو اسے

اورٹیک کرنے کا موقع دیں۔ اور آپ اس کے بعد اورٹیک

کریں۔ اسی طرح اگر آپ لین تبدیل کرنا چاہتے ہوں تو پہلے

اپنے پیچھے کی سڑک کو خالی ہونے دیں یا پیچھے سے آنے والی

ٹریفک میں مناسب وقفے کا انتظار کریں اس کے بعد اشارہ

دیں اور لین تبدیل کریں۔ آپ جب اورٹیک کرنا چاہتے ہوں

یا بائیں لین سے دائیں لین میں جانا چاہتے ہوں تو مناسب

وقت پہلے گاڑی کا دایاں اشارہ جلائیں اسی طرح جب آپ

دائیں لین سے بائیں لین میں واپس آنا چاہتے ہوں تو

دوسروں کو اطلاع دینے کے لئے گاڑی کا باایاں اشارہ جلائیں۔

گاڑی کے اشارے اوپر بیان کئے گئے مقاصد کے علاوہ کسی

دیگر مقصد مثلاً اورٹیکنگ کی اجازت دینے کے لئے ہرگز استعمال

نہیں کئے جاسکتے۔ لہذا اس اصول کی پابندی کی جائے۔

5- تین یا زیادہ لین والے موٹرویز پر بڑی گاڑیوں، ٹریلر اور

بار برداری والی دیگر گاڑیوں (GOODS TRANSPORT) یعنی

ٹرک وغیرہ اور پبلک ٹرانسپورٹ گاڑیاں یعنی بس، کوچ اور ویگن

کو انتہائی دائیں لین استعمال کرنے کی ممانعت ہے لہذا اس لین

میں اوپر بیان کی گئی گاڑیاں چلانا دیگر تیز رفتار گاڑیوں کے

لئے رکاوٹ اور خطرے کا باعث بن سکتا ہے۔

6- موٹرویز کے کچھ مقامات پر کنٹرا فلو سسٹم (COTRAFLOW)

SYSTEM بنائے گئے ہوتے ہیں اس سسٹم کا یہ مطلب

ہے کہ اس جگہ پر لین کی چوڑائی کم ہوتی ہے آپ اور سامنے

سے آنی والی ٹریفک کے درمیان کوئی مستقل رکاوٹ بھی نہیں

ہوتی۔ اس دو طرفہ کنٹرافلو پر حادثات کا خطرہ عام موٹروے

سے دوگنا ہوتا ہے لہذا موٹروے کے ان مقامات پر گاڑی

آہستہ چلائیں اور رفتار کی مقررہ حد میں رہتے ہوئے آگے والی

گاڑی سے مناسب فاصلہ رکھیں۔

گاڑیوں میں پیدا ہونے والے عام نقائص اور حفاظتی گنج

1- اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ ڈرائیونگ سیٹ کے سامنے لگے

ہوئے بورڈ پر نصب گاڑی میں کسی نقص کے پیدا ہونے یا کسی

کمی کے واقع ہونے کے بارے میں متنبہ کرنے والے نشانات

کے مطلب سمجھتے ہیں۔ کسی نقص کے پیدا ہونے کے بارے

میں متنبہ کرنے والے نشان کو کبھی بھی نظر انداز نہ کریں۔ اس

غفلت سے آپ اور دوسرے مسافروں کا تحفظ خطرے میں

پڑ سکتا ہے۔

2- بریک اور بریک پیڈ کی حالت، اینٹی لاک بریکوں، انجن آئیل

اور ہاتھ والی بریک کے بارے میں متنبہ کرنے والی بتیاں گاڑی

آن کرنے پر جل اٹھنی چاہیں اور جونہی گاڑی روانہ ہو انہیں بجھ

جانا چاہیے۔ اگر یہ تمام بتیاں یا ان میں سے کوئی ایک نہ بجھے تو

اس کا یہ مطلب ہے کہ گاڑی میں کوئی خطرناک نقص پیدا ہو گیا

ہے۔ اور آپ کو گاڑی چیک کیے بغیر نہیں چلانی چاہیے۔

3- اگر انجن آئیل اور انجن کے درجہ حرارت کے بارے میں

(OBSORBER) ختم ہو چکے ہونگے۔ ختم شدہ شاک گاڑی کے درست چلانے میں بڑی رکاوٹ کا باعث ہوتے ہیں لہذا انہیں لازماً تبدیل کرنا چاہیے۔

9- گاڑی کی معمول سے ہٹ کر آنے والی بو کی فی الفور تفتیش کرنی چاہیے۔ ربر کے جلنے یا بجلی کے آلات اور پٹرول کی بو آنے پر فوری چیک کرایا جانا ضروری ہے۔ آگ لگنے کا خطرہ مول نہ لیں۔

10- گاڑی میں ڈالے جانے والے مختلف مائع کی مقدار کو اکثر اوقات چیک کرتے رہنا چاہیے۔ بریک آئیل کی کم مقدار سے بریکیں فیل ہو کر حادثہ کا باعث بن سکتی ہیں۔ اگر آپ کی گاڑی میں بریک آئیل کی کمی کے بارے میں متنبہ کرنے والی بتیاں لگی ہوئی ہوں تو آپ کو ان کی پہچان ہونی چاہیے۔

11- پٹرول پمپوں پر سگریٹ نوشی نہ کریں۔ یہ خطرناک بات ہے اور اس سے آگ لگنے کا بہت خطرہ ہوتا ہے۔

12- اگر آپ کی کار میں کچھ ایسی فالتوں بتیاں بھی لگی ہوئی ہوں۔ جن کی از روئے قانون ضرورت نہیں ہے تو انہیں بھی درست طریقے سے لگے ہونا اور قابل کار ہونا چاہیے۔

13- اگر گاڑی کی پچھلی سیٹوں پر بچے بیٹھے ہوئے ہوں تو بچوں والے لاک لگے ہونا مناسب بات ہوگی۔ بچوں والے لاک اگر لگے ہوئے ہوں تو دروازے اندر سے نہیں کھولے جاسکتے۔

حادثات اور ہنگامی حالات

1- اگر گاڑی کا ٹائر پٹکچر ہو جائے تو جو نبی محفوظ ہو رک جائیں اگر سڑک پر ٹائر تبدیل کرتے ہوئے آپ کو خود یا کسی دوسرے کو کوئی گزند پہنچنے یا خطرے کا کوئی خدشہ ہو تو کسی بریک ڈاؤن سروس (ایسی ورکشاپ جو خراب گاڑیوں کو اٹھا کر مکینک کے پاس لے جاتی ہے) کو بلوائیں۔

متنبہ کرنے والی بتیاں ڈرائیونگ کے دوران جل اٹھتی ہیں۔ تو رک جائیں۔ اور مسئلہ کی فوری تفتیش کریں۔ یہ کوئی ایسا سنگین نقص بھی ہو سکتا ہے جس سے انجن کے سیز (SEIZE) ہو جانے کا خطرہ بھی ہو سکتا ہے۔

4- اگر بیٹری کے چارج کے بارے میں متنبہ کرنے والی بتی جل اٹھے اس کا یہ مطلب ہوگا۔ کہ گاڑی کی بیٹری چارج نہ ہو رہی ہے۔ اسے لازماً جلد سے جلد چیک کرایا جانا چاہیے تاکہ بڑی بتیوں اور بجلی کے نظام کے لیے مطلوبہ طاقت کے ختم ہو جانے کا اندیشہ ختم ہو سکے۔

5- آپ کو علم ہونا چاہیے۔ کہ رکاوٹ سے متنبہ کرنے والی بتیوں کا سوئچ بورڈ پر کہاں لگا ہوا ہے۔ سوئچ اور بتیاں دونوں سرخ رنگ کے ہوتے ہیں اور سوئچ پر ٹکوں کا نشان بنا ہوتا ہے۔

6- ٹائروں میں ہوا کے دباؤ کو وقفوں وقفوں سے چیک کرتے رہیں۔ سفر کے آغاز سے قبل جبکہ ٹائر ٹھنڈے ہوں ہوا کا دباؤ چیک کریں۔ گرم ٹائروں کا دباؤ ماپنے سے غلط ریڈنگ آتی ہے۔ اگر ٹائروں میں ہوا زیادہ یا کم ہو تو گاڑی کا سٹیرنگ اور بریکیں بری طرح متاثر ہوتی ہیں۔ بریکوں اور سسپنشن (SUSPENSION) کے نظام اور پہیوں میں نقائص کی بنا پر ٹائر غیر ہموار طریقے سے یا زیادہ گھٹتے ہیں۔ جتنا جلدی ممکن ہو ان نقائص کو دور کرایا جائے۔

7- اگر بریک لگانے پر آپ کی گاڑی کسی ایک طرف کھینچتی ہو تو اسکی بریکیں درست فٹ نہ ہوئی ہوں گی۔ تاہم اس کی وجہ ٹائروں میں ہوا کی مقدار کا درست نہ ہونا یا دیگر کوئی میکانیکی مسئلہ بھی ہو سکتا ہے۔ چنانچہ کسی مکینک سے رجوع کریں۔

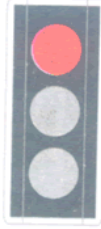
8- اگر کوئی گاڑی آگے یا پیچھے سے دبانے کے بعد مسلسل اوپر نیچے ہوتی رہے تو اس کے شاک آئزر (SHOCK) بریک

- 2- اگر دوران ڈرائیونگ گاڑی کا ٹائر پھٹ جائے تو گاڑی پر کنٹرول قائم رکھنے کی کوشش کریں سیٹرنگ کو مضبوطی سے پکڑے رکھیں۔ اور گاڑی کو سڑک کے کنارے کی طرف لے جائیں۔
- 3- زیادہ تر انجن پانی سے ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ اگر آپ کی گاڑی کا انجن زیادہ گرم ہو جائے تو انتظار کریں حتیٰ کہ یہ خود بخود قدرتی طریقے سے ٹھنڈا ہو جائے۔ اس کے بعد ریڈی ایٹر کا ڈھکنا اتاریں۔ اور اس میں پانی یا ٹھنڈی رہنے والی مائع ڈالیں۔
- 4- اگر آپ کی گاڑی میں آگ لگ جائے تو فی الفور مسافروں کو گاڑی سے نکال کر محفوظ جگہ پر لے جائیں انجن کے حصے میں لگنے والی آگ کو بجھانے کی کوشش نہ کریں۔ کیونکہ بونٹ (BONNET) کھولنے سے آگ مزید بڑھ سکے گی۔ آگ بجھانے کے لیے فائر بریڈ کو بلوائیں۔
- 5- اپنے ساتھ ہمیشہ ابتدائی طبی امداد کا بکس رکھیں تاکہ اگر آپ خود کسی حادثہ کا شکار ہو جائیں یا کسی حادثے پر مدد کی غرض سے رکیں تو موثر امداد بہم پہنچا سکیں۔
- 6- زخمی اشخاص سے بات چیت کرتے رہیں اور انہیں فکر مند نہ ہونے دیں۔ انہیں آرام دہ حالت میں رکھیں اور سردی سے بچائیں۔ کسی بھی زخمی شخص کو اکیلے نہ چھوڑیں۔

ضمیمہ ”الف“

ٹریفک کنٹرول کرنے والے بتیوں کے اشارے

بتیوں والے اشارے



سرخ

بتی جلنے پر ”رک جائیں“ اور سڑک پر کھینچی ہوئی رکنے والی لکیر کے پیچھے کھڑے ہو کر انتظار کریں۔



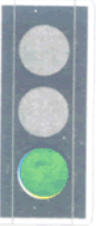
سرخ اور زرد

بتیوں کے جلنے پر بھی ”رک جائیں“ اور جب تک سبز بتی نہ جلے آگے نہ بڑھیں۔



زرد

بتی جلنے پر رکنے والی لکیر پر رک جائیں۔ زرد بتی کے جلنے سے پہلے اگر آپ رکنے والی لکیر کو پار کر چکے ہوں تو اس صورت میں آپ آگے گزر سکتے ہیں۔



سبز

بتی جلنے پر آپ آگے گزر سکتے ہیں بشرطیکہ راستہ صاف ہو۔ اگر آپ دائیں یا بائیں مڑ رہے ہوں تو خاص احتیاط کریں اور مڑنے سے پہلے پیدل اشخاص (جو کہ آپ کے مڑنے والی سڑک پار کر رہے ہوں) کو گزرنے کا موقعہ دیں۔



سبز تیر

گول سبز بتی کے جلنے سے پہلے یا بعد میں کسی خاص سمت ٹریفک کو گزرنے کی اجازت دینا مقصود ہو تو سبز بتی کے ساتھ سبز تیر کے اشارے کا اضافہ کیا جاتا ہے اگر سڑک خالی ہو تو آپ تیر کی سمت آگے جاسکتے ہیں۔ چاہے اس وقت جوئی دوسری بتیاں اشارے پر جلی ہوئی ہوں۔

لینوں کے اوپر لگائے جانے والے اشارے

سبز تیر۔ اس اشارے کے سامنے والی لین کی ٹریفک آگے گزر سکتی ہے۔
سرخ ضرب کا نشان۔ اس اشارے کے سامنے والی لین آگے بند ہے۔
ترچھا سفید تیر۔ تیر کی سمت لین تبدیل کریں۔



متنبہ کرنے والے اشارے

شاہراؤں کے نشان

M-2

موٹروے (لاہور اسلام آباد)

12

صوبائی سڑک

N-5

قومی سڑک

10

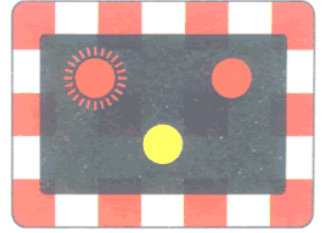
ضلعی سڑک

موٹروے کے سمت بتلانے والے سائن بورڈ



موٹروے کے اوپر خروج (ایگزٹ) سے دو کلو میٹر پہلے لگایا جانے والا سمتوں کا سائن بورڈ

پتیوں والے اشارے



جلتی بجھتی سرخ پتیوں کا یہ مطلب ہے کہ لازماً رکیں

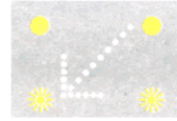
ریلوے پھاٹک، اوپر اٹھائے جانے والے پلوں، ہوائی اڈوں، آگ بجھانے والے سٹیشنوں وغیرہ پر یہ پتیاں نصب کی جاتی ہیں۔

موٹروے کے اشارے اور سائن بورڈ

موٹروے کے اشارے



اس لین میں مزید آگے جانا منع ہے



لین تبدیل کریں



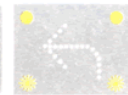
آگے روشنی کم ہے



لین آگے بند ہے



زیادہ سے زیادہ عارضی مقررہ حد رفتار اور اطلاعی پیغام



لگے خروج (ایگزٹ) سے زیادہ سے زیادہ عارضی مقررہ حد رفتار



پابندی ختم



پابندی ختم



پابندی ختم

موٹروے کے سمت بتلانے والے سائن بورڈ



شہروں کے فاصلے
ظاہر کرنے والا
موٹروے پر نصب
کردہ سائن بورڈ

شاہراؤں اور رابطہ
سڑکوں پر نصب موٹروے
کا فاصلہ بتلانے والے
سائن بورڈ



موٹروے کی سمت وقوع بتلانے
والے زمین پر نصب کردہ سائن بورڈ

119

موٹروے کے سمت بتلانے والے سائن بورڈ



خروج (ایگزٹ) سے 100 میٹر پہلے موٹروے کے اوپر لگایا جانے والا سائن بورڈ



موٹروے کے عین خروج (ایگزٹ)
پر زمین پر نصب کردہ سائن بورڈ

داخلہ یا خارجہ سڑکوں
اور رابطہ سڑک کے چوک
پر نصب کردہ سائن



118

پولیس کے اشارے



سامنے اور پیچھے دونوں اطراف
کی ٹریفک رکے



پیچھے سے آنے والی ٹریفک رکے



سامنے سے آنے والی ٹریفک رکے



سامنے سے آتی ہوئی اور مڑنے
کا اشارہ دیتی ہوئی ٹریفک کے لئے
رکنے کا اشارہ



پیچھے سے آتی ہوئی اور مڑنے
کا اشارہ دیتی ہوئی ٹریفک کے لئے
رکنے کا اشارہ



ایک طرف سے آتی ہوئی اور مڑنے کا اشارہ دیتی ہوئی
ٹریفک کے لئے رکنے کا اشارہ

موٹروے خروج (ایگزٹ) کا باقی فاصلہ بتلانے والے سائن بورڈ



300 میٹر



200 میٹر



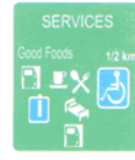
100 میٹر

موٹروے کے خروج (ایگزٹ) کا باقی فاصلہ ظاہر کرنے والے سائن بورڈ

موٹروے کے اطلاعی سائن



موٹروے کے آغاز
پر نصب کردہ سائن بورڈ



موٹروے کے سروس
ایسیڈا کا سائن بورڈ



موٹروے کے خاتمہ
پر نصب کردہ
سائن بورڈ

موٹروے پر ہنگامی تبدیلی روٹ کے نشان



اوپر چھاپے گئے زرد اور سیاہ نشان اس وقت استعمال کئے جاتے ہیں جب موٹروے کی ٹریفک کو ہنگامی وجہ سے کسی دوسری سڑک پر موڑنا مقصود ہو۔ چنانچہ مربع نما نشان، ٹریفک کو کسی خاص منزل، فرض کریں کہ راولپنڈی کی طرف اور کونی نشان لاہور کی طرف جانے والی ٹریفک کو دوسری سڑک پر تبدیل کرنے کے لئے استعمال ہوگا، دیگر شہروں کی طرف ٹریفک کو بھجوانا مقصود ہو تو ہیرے اور دائرے کی شکل والے نشان استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ دوسری سڑکوں جن پر موٹروے کی ٹریفک موڑی جائے گی آگے راولپنڈی جانے والی ٹریفک کی رہنمائی کیلئے راولپنڈی جانے والی سڑک پر مربع نشان لگا ہوا ہوگا اور لاہور جانے والی ٹریفک کی رہنمائی کیلئے لاہور جانے والی سڑک پر کونی نشان لگا ہوگا جن کی رہنمائی میں ٹریفک اپنی اپنی منزل پر روانہ ہو جائے گی۔

ہاتھ کے اشارے



میں دائیں طرف باہر
نکلنا چاہتا ہوں یا
دائیں مڑنا چاہتا ہوں

میں بائیں طرف باہر
نکلنا چاہتا ہوں یا
بائیں مڑنا چاہتا ہوں



میں آہستہ ہونا یا رکننا چاہتا ہوں



یہ اشارہ خصوصی طور پر زیر کراسنگ پر
سڑک استعمال کرنے والے دیگر افراد
بشمول پیدل اشخاص کی آگاہی کیلئے کہ
آپ آہستہ ہو رہے ہیں یا رک رہے
ہیں بہت اہم ہے۔



میں سیدھا آگے جانا چاہتا ہوں



میں بائیں مڑنا چاہتا ہوں



میں دائیں مڑنا چاہتا ہوں

سڑک استعمال کرنے والے دیگر افراد کو دیئے جانے والے اشارے

گاڑی کے اشاروں کا مطلب



میں دائیں طرف باہر
نکلنا یا دائیں
مڑنا چاہتا ہوں



میں بائیں طرف باہر
نکلنا یا بائیں مڑنا
چاہتا ہوں

بریکوں کی تیلیوں کا اشارہ



میں آہستہ ہو رہا ہوں
یا رک رہا ہوں

مندرجہ بالا اشارے اوپر بیان کردہ مقاصد کے
علاوہ دیگر کسی اور اشارے کے لئے استعمال نہ کیے جائیں

متنبہ کرنے والے سائن بورڈ (زیادہ تر سائن بورڈ ٹکون شکل کے ہوتے ہیں)



دیگر خطرات



اگلے چوک پر دائیں طرف سے آنے والی ٹریفک کو راستہ دیں۔



اگلے چوک پر کسی بھی سڑک سے دائیں طرف سے آنے والی ٹریفک کو راستہ دیں



آگے چھوٹی سڑک بڑی سڑک کو کراس کر رہی ہے



چھوٹی سڑک بائیں طرف سے آکر اس بڑی سڑک سے مل رہی ہیں



چھوٹی سڑک دائیں طرف سے آکر اس بڑی سڑک سے مل رہی ہیں



آگے چھوٹی سڑکیں بائیں طرف سے آکر اس سڑک سے مل رہی ہیں



آگے چھوٹی سڑکیں بائیں طرف سے آکر اس سڑک سے مل رہی ہیں



دائیں طرف چھوٹی سڑک ملتی ہے



بائیں طرف چھوٹی سڑک ملتی ہے



چھوٹی سڑک دائیں سے آکر اس بڑی سڑک سے مل رہی ہیں



چھوٹی سڑک بائیں سے آکر اس بڑی سڑک سے مل رہی ہیں



آگے بڑی سڑک اس چھوٹی سڑک کو کراس کر رہی ہے



ٹنگ پل



ریلوے پچانک بدوں گیٹ



گیٹ والا ریلوے پچانک



آگے خطرہ ہے



یو-ٹرن



آگے رکے کا سائن بورڈ نصب ہے



آگے موڑ میں چوک ہے



ٹی چوک



آگے راستہ دینے کا سائن بورڈ نصب ہے

متنبہ کرنے والے سائن بورڈ (زیادہ تر سائن بورڈ ٹکون شکل کے ہوتے ہیں)



بائیں طرف موڑ ہے



دائیں طرف موڑ ہے



دائیں طرف دھرا موڑ ہے



بائیں طرف دھرا موڑ ہے



خطرناک اتارائی



تیز چڑھائی



آگے سڑک تنگ ہے



چھوٹے والا پل



سڑک دریا کنارے کی طرف جاتی ہے۔



غیر ہموار سڑک



سڑک میں نشیب ہے



سڑک پر پھسلن ہے



چٹانوں کے گرنے کا خدشہ پتھروں کے اڑنے کا خدشہ



پیدل افراد کے گزرنے کا راستہ



بچوں کے سڑک پار کرنے کا راستہ



سڑک پر کام ہو رہا ہے



سائیکل کا راستہ



مویشیوں کے گزرنے کا راستہ



جنگلی حیوانات کے گزرنے کی جگہ



سڑک پر کام ہو رہا ہے



تیوں والے اشارے



ہوائی اڈہ

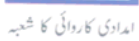
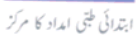
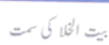
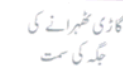
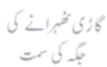
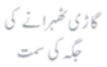
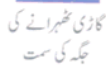
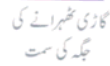
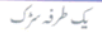
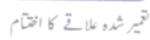
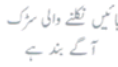
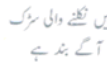
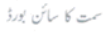


تیز آمدنی کا علاقہ

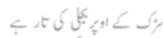
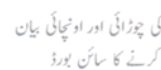
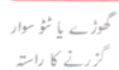
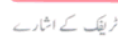
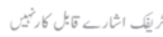
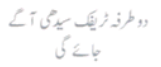
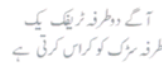
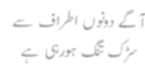
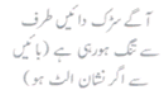
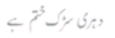
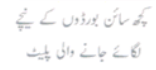
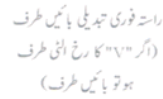


دو طرفہ ٹریفک

اطلاعی سائن بورڈ



متنبہ کرنے والے سائن بورڈ (زیادہ تر سائن بورڈ ٹکون شکل کے ہوتے ہیں)



اطلاعی سائن بورڈ



آگے ہسپتال ہے جہاں حادثات پر ہنگامی امداد مل سکتی ہے



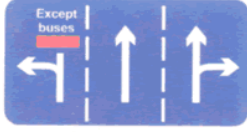
ساتھ بندھے ہوئے کاروان کے کھڑے کرنے کی جگہ



سیاحوں کے لئے معلومات کی جگہ



آگے کی کسی پابندی یا ممانعت کے نفاذ کی جتنی اطلاع



آگے چوک پر موزوں لیں اختیار کریں



آگے ایک کلومیٹر کے فاصلے پر سڑک پر کام ہو رہا ہے



سڑک پر ہونے والے کام یا عارضی پابندی کا اختتام



سڑک پر کام کرنے والی رکی ہوئی یا آہستہ چلتی ہوئی مشینیں لین کو بندھے ہوئے ہیں تیر کی سمت سے گزریں



ایک لین کی عارضی بندش



کام کی جگہ پر جہاں لیں تنگ ہو رہی ہیں اور ایک لین کراس ہو رہی ہے



کسی کام کی جگہ مصروف کارگزاروں کے پیچھے لگانے والے نشان



سڑک پر ہونے والے کام کی جگہ عارضی رکاوٹ

اطلاعی سائن بورڈ



ہوٹل یا موٹل



رستوران



کیفے ٹیریا



پکنک کی جگہ



پیدل چلنے کے آغاز کا مقام



کیپ لگانے کی جگہ



کاروان ٹھہرانے کی جگہ



کاروان ٹھہرانے کی جگہ



جوانوں کا ہاسٹل



گول چکر



آثار قدیمہ قومی ورثے کی تحویل میں



سیاحوں کی دلچسپی کی جگہ



تہذیبی راستہ کا نشان

سڑک پر لگائی جانے والی لکیریں



لین بند ہے



رکنے کی لکیر



راستہ دینے کی لکیر



بکس چوک

ضمیمہ ”ج“

سڑک پر لگائی جانے والی لکیریں



درمیانی لکیر



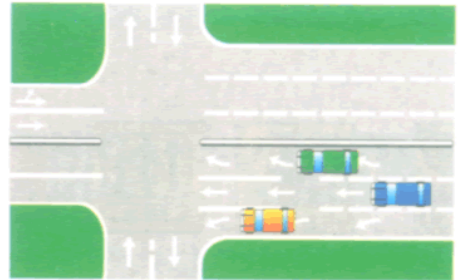
درمیانی لکیر اور ٹیکنگ ممنوع کے علاقہ میں



اگر سامنے سے کوئی گاڑی نہ آ رہی ہو تو اور ٹیکنگ کی اجازت ہے

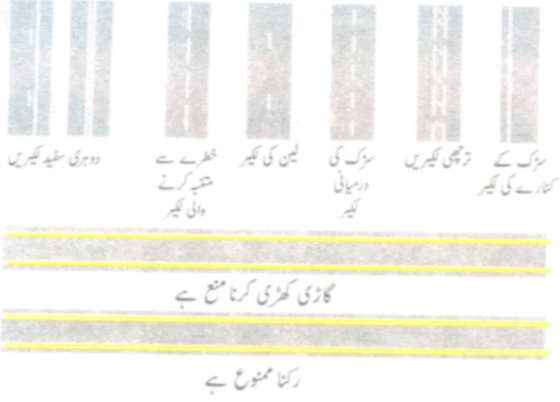


اور ٹیکنگ ممنوع کا علاقہ



لینوں کا انتظام کرنے والی لکیریں ٹریفک صرف تیر کی سمت میں ہی جاسکتی ہے

سڑک پر لگائی جانے والی لکیریں



سڑکوں پر لگائی جانے والی متفرق لکیریں



داخلے کے راستے پر گازی کھڑی نہ کریں چاہے یہ کھڑا کرنا بچوں کے اٹھانے یا اتارنے کے لئے ہی کیوں نہ ہو۔



راستہ دینے کا سائن
پورڈ آگے نصب ہوگا
گازی کھڑی کرنے کے لئے جگہ محفوظ ہے
بس سٹاپ
بس لین



بکس چوک
بغلی سڑک کا راستہ بند نہ کریں
مختلف مقامات کو جانے والی لینیں

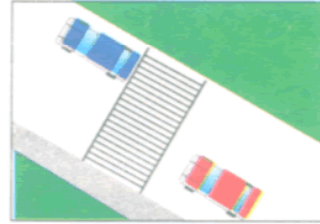
سڑک پر لگائی جانے والی لکیریں



راستہ دینے کا اختیاتی نشان



رکنے کے سائن بورڈ کا اختیاتی نشان



زیرا کراسنگ

رکنے کی لکیر

بڑی سڑک کی ٹریفک کو راستہ دیں

بار برداری والی گاڑیوں کے نشان



تجارتی گاڑیوں یا 13 میٹر سے زیادہ لمبی گاڑیوں (11 تا 13 میٹر لمبی گاڑیوں) کیلئے خود اختیاری ہے پر لگائے جانے ضروری ہیں۔

کسی سامان کے آگے یا پیچھے نکلے ہونے کو ظاہر کرنیوالے نشان

گاڑی کی ایک جانب لگایا جانے والا نشان



گاڑی کے پیچھے لگایا جانے والا نشان



اوپر چھاپے گئے دونوں نشان اس وقت لگائے جانے ضروری ہوں گے جب سامان یا مشینری مثلاً کرین کا اگلا سرا گاڑی سے آگے یا پیچھے دو میٹر سے زیادہ باہر نکلا ہوگا۔

سکول بس کا نشان



سکول بس (بس یا کوچ کے سامنے یا پیچھے لگایا جائے گا)

متنبہ کرنے والے نشان (گاڑیوں پر بنائے جانے والے)

خطرناک مادوں کے نشانات



دھماکہ خیز مادہ



آگ نہ پکڑنے والی مائع



آگ نہ پکڑنے والی گیس



زہریلی گیس



آگ پکڑنے والی گیس



آگ پکڑنے والا ٹھوس مادہ



فی الفور آگ پکڑنے والا مادہ



تابکار مادہ



نامیاتی مادہ



نامیاتی مادہ



تھلسا دینے والا مادہ



نقصان رساں